NOTE BOOK

utpalastotrāvalī —

page 102

page 71

24 Sh

Sondaria Lahri.

& Utpalastutsavali

from 1414- Tolsa,

Rada Kishen Raina

45 Kanagar Srinagar

Kishmiri

Also:
See first 4 in the last

⑤ ललाट = ماتھا   लावण्य = برف   द्युति = دیپتی   جیسے برف کی ... پر روشنی اٹھتی ہے

विमल = نرمل   प्राभाति = شوبھا دیتا ہے   तव = تمہارا   यत् = جو

द्वितीये = دوسرے   तत् = اس   मन्ये = میں ایسا سمجھتا ہوں   मुकुट घटितं = مکٹ میں جڑا گیا ہے

चन्द्रकलम = چندرما کا ٹکڑا - آدھا چندرما

میں ایسا سمجھتا ہوں - کہ تمہارا برف جیسے نرمل ماتھے کا جو آدھا چندرما کا ٹکڑا مکٹ میں جڑا گیا ہے -

विपर्यास = الٹی ہوئی شکل میں   न्यासा = رکھا ہوا

उभयमपि = یہ دونوں   संभूय = دونوں مل کر   मिथ = ایک دوسرے کے ساتھ

सुधा = امرت کی   लेप = لیپن   स्युति = بہاؤ   پورن چندرما بنتا ہے

یعنی امرت روپ لیپن سے دونوں آدھے چندر جو جڑے ہیں اس سے

परिणमति = یہ پوری تاثیر سے کاٹا پیدا ہوگئی ہے -

राका = پونم کا   हिमकरः = چندرما

لاونیہ کانتی سے جیسے نرمل چمکنے والا جو تیرا ماتھا ہے۔ اس میں جڑی ہوئی چندرما کی دوسری کلا سمجھتا ہوں۔ جو ایک دوسرے پر الٹ کر رکھی ہوئی ماں دونوں کا ایک روپ بن کر امرت ~~سے~~ ہم جڑ کر پورن چندرما بن گیا ہے -

مکٹ

गतैः = گئے ہوئے   माणिक्य = مانک   एकत्वं = ایک جگہ میں   गगनगामिभिः = باراں سورج ۔ تارے

(1) सान्द्र = گھنے طور سے   घटितं = جڑے ہوئے

اے ماتا یہ ۱۲ سورج تمہارے مکٹ میں مانک رتن کی مانند (جو لال ہوتا ہے)

ایسی ساتھ لگاتار ایک جگہ سے گھنے طور سے جڑے ہوئے ہیں۔

किरीटं = مکٹ میں   ते = تمہارے   हैमं = سونے کا   हिमगिरिसुते = ہمالیہ کنیا

कीर्तयति = کیرتنا کرے   यः = جو پُرش   स = وہ   नीडं = گھونسلا

यत् = جس   छाया = روشنی   कुरला = چمک   शबलं = نانا رنگ

चन्द्रशकलं = ادھ چندر   धनु = سپید دھنش   शुनासीरं = اندر کا

किमिति = کیوں   न = نہیں   निबध्नाति = باندھنا ۔ کرنا

یعنی ہوا ہے سمجھا کر کے ۔ धिषणाम् = بدھی کو ۔ عقل ۔ دھارنا

اے ماتا جو پُرش تمہارے سنہری مکٹ کی جو بارہ سورج روشنی مانک رتن کی طرح لال سے گھنے طور

سے جڑے ہیں۔ ایسے کیرتنا کرے ۔ تو اسے معلوم پڑتا ہے کہ یہ اندر دھنش جیسا

[illegible] جو رتن کا ہیں پرکاش میں رنگ برنگ چمک رہا ہے ۔ ادھ چندر کا ٹکڑا

بھی گھونسلے جیسا جان پڑتا ہے۔

(2) धनोतु ध्वान्तं न स्तुलित दलितेन्दीवरवनं

धनोतु = ہٹا دے ध्वान्तं = اگیان کا اندھکار न = ہمارا तुलित = برابر

दलित = کھلے ہوئے इन्दीवर वनं = نیلے رنگ کے کنولوں کا جنگل - نیلے کنول کا جنگل

घन = گھنے स्निग्धं = چکنے، श्लक्ष्णं = باریک - ملائم

चिकुर निकुरम्बं = کیش پاش (سموہ) तव = تمہارا

निकुरम्ब = سموہ चिकुर = کیش

शिवे = ہے ماں

ہے ماتا جی یہ تمہارا کیش پاش نیلی ور کنولوں کا جنگل سمان ہے - کھلا ہوا ہے -

نرم گھنا چکنا اور باریک ہے - ہمارے اگیان روپی اندھیرے کو ہٹا دے -

यदीयं = جس کیش پاش کا सौरभ्यं = سوگندی والا - کوملتا

सहजम = قدرتی طور سے उपलब्धुं = پراپت کرنے کو अस्मिन = اس کیش پاش میں

मन्ये = میں سمجھتا ہوں सुमनसा = پھول

वसन्त्य = بستے ہیں बलमथन = اندر वाटी = باغ

विटपिनाम् = کلپ ورکشوں کی → بلاسر کو مارنے والا یعنی اندر

ہے شیوے تیرے گھنے چکنے ملائم کیشوں کا سموہ - جو کھلے ہوئے نیلے کنول کی تلنا کرتا ہے

ہمارے اندھکار کو ہٹا دے۔ جس میں گئے ہوئے اندر کے باغ کے درختوں کے پھول میں ایسے جانتا ہوں

کہ اسی سوگندی کے لئے وہ خود ہی سوگندھ ہونے کے لئے تیرے کیش سموہ میں بستے ہیں -

(3) वहन्ती = بہتی ہوئی (دھارن کرتی) सिन्दूर = سندور प्रबल = گھنی कबरी = کیش भार = بوجھ - بار

(4) तिमिर = اندھیرا بادلوں کا विषां = دیپتی वृन्दै = سموہ سے سمُوہ

बन्दीकृतामिव = قید کی ہوئی سی نवीन = نیا - تازہ अर्क = سورج - بال سورج

किरणानाम् = کرن (کرنوں کا)

جیسے کالا گھنا بادلوں کی شکل ہے - وہ قید کئے نوین سورج کی مانند لال رنگ کی ہے -

اور جو رشمیاں تمہاری دو طرف بال سنوارتی ہیں اور دونوں نے نوین سورج کی کرن

شکل میں سندور کی طرح ہے -

तनोतु = دیتا رہے क्षेमं = کلیان کا न = ہمیں

तव = تیرا वदन = مکھ सौन्दर्य लहरी = سوندریہ کی لہریں

परिवाह = سمندر - تمہارے سوندریہ سمندر سے جو لہریں اٹھتی ہیں स्रोता = پرواہ सरणिरिव = راستہ جیسے

सीमान्त = مانگ - مانگ - بالوں کی سرخی सरणि = راہ

تمہارا مکھ تو سوندریہ ساگر ہے - اور اس سندور کا پرواہ گویا راستہ ہے جو کہ تمہارے

بالوں کی سیدھی ہے -

(4) अराल = گھونگھریالے स्वभाव्याद् = قدرتی طور پر اپنی عادت سے अलि कलभ = بھونرے

सश्रीभि = شوبھا کے ساتھ अलक = زلف परीतं = گھرا ہوا ते = تمہارا

वक्त्रं = مکھ परिहसति = ہنسی اڑاتا ہے पंकेरुह = کنول کا (کنول)

रुचिम = دیپتی (کنول کی دیپتی اس سے شرمندہ ہوتی ہے)

दरस्मेरे = تھوڑا مسکراتا ہے यस्मिन = جس مکھ کو दशनरुचि = دانتوں کی دیپتی

किंजल्क = پھول کا زیرہ رچی सुगन्धौ = جس مکھ کی خوشبو

माद्यन्ति = مدہوش ہوتے ہیں - مست ہو جاتے ہیں { स्मर = کامدیو کا - بھونرے चक्षु = آنکھیں
{ दहन

मधुलिह: = بھونرا (شہد کو چاٹنے والا بھونرا)
مست ہو جاتے ہیں

×

(6) भ्रुवौ = Eyebrows भग्ने = ٹیڑھی किंचिद् = تھوڑی سی भवत = ہوتا

- {تم کسی کے} भय = بھیہ (تمہارا بھیہ) भङ्गः = اُس کا ٹوٹنا व्यसनानि = کشٹ دُکھ

त्वदीये = تمہارے नेत्राभ्यां = نیتروں سے मधुकर = بھنورا

रुचियाभ्यां = رُچی سے धृतगुणाम् = کمان کی ڈوری دھاری ہوئی

धनु = دھنش मन्ये = مانتا ہوں

सव्येतर = بائیں कर = ہاتھ गृहीत = پکڑا ہوا रतिपति = کام دیو

प्रकोष्ठे = wrist. मुष्टौ च = مٹھی میں स्थगयति = ڈھکتی

निगूढा = چھپا کر अन्तर = بیچ کا मुमे = اُما

تم جگت کا بھیہ کو کھنڈ کرنے والی دیوی ہو - تمہارے نیتروں میں بھونروں کی
اے اُما میں یہ مانتا ہوں
رُچی کا سمان جھلکتی ہے - تمہارے ابرو جو ہیں وہ کمان جیسی ہیں - جس کی گونا (رسی) تمہاری
نیتروں کا پلکوں کا بال ہیں (Eyelashes) - دیکھنے میں ابرو دکھتے ہیں - لیکن میں وہ مانتا
ہوں - کہ یہ دیکھنے لگتا کام دیو کی مٹھی ہے - جس میں وہ یہ کمان لے رہی تھامے ہوئے ہے -
یہ کام دیو کا بیچ دیکھنے لگتا کا چھپانا بیچ مانی کے بیچ ہے کمان کو تھامے ہوئے دیکھو ولچک کی
سمٹتی ہوئی رہانا دکھاتا ہے -

ہے بھونروں کے جھنڈ کا ناش کرنے میں آنند دینے والی اُمے - میں یہ سمجھتا ہوں کہ تمہاری یہ جو تیوری چڑھی
ہے - وہ کام کا دھنش جیسا ہے - جس کی ڈوری بھنوروں کی کالی قطار جیسے دونوں نیتروں کی بنی
ہے - اور جو اس کا دیکھنے والا مٹھی لے کر اٹھی ہوئی (کام دیو کی) کا نیچے چھپا ہوا ہے -

(7) अह्नः = دن کا   सूते = پیدا کرتی ہے (ایجاد کرتا ہے)   सव्यं = بایاں   तव = تمہارا

नयनम = آنکھ   अरकातमक = سورج روپ ہے   तया = اسی طرح

त्रियामां = رات   वामे = بائیں آنکھ   ते = تمہارا   सृजाति = ایجاد کرتا ہے

रजनी = رات کا   नायक = چاند روپ ہے   तया = اسی طرح (یعنی چندرما روپ ہے)

तृतीया = تیسرا آنکھ   ते = تمہارا   दृष्टि = نظر = درشٹی

दर = تھوڑا   दलित = کھلا ہوا   हेमा = سونا   अम्बुज = کمل

रुचि = اس کی روشنی یعنی تیری تیسرا آنکھ }   समाधत्ते = پیدا کرتا ہے   संध्यां = شام

दिवस = دن   निशयो = رات   अन्तरम = بیچ   चरीम = پچھلا

تمہارا تیسرا آنکھ دن کا انت اور رات کا آغاز (سندھیا) اور رات کا انت اور دن کا آغاز (صبح) ہے — شام اور صبح کو تیسرا آنکھ ایجاد کرتا ہے —

تیرا دایاں آنکھ سورج روپ ہونے سے دن بناتا ہے — اور بایاں چندرما روپ ہونے سے رات کی سرشٹی کرتا ہے — اور تیرا تیسرا آنکھ کچھ کھلنے سے [illegible] سونے کمل کی [illegible] دن اور رات میں دونوں [illegible] سندھیا بناتے ہیں — یعنی شام بنتی ہے —

(4) विद्याला = وشال - سب سے بڑی (اُچیں) कल्याणी = کلیان کرنے والی (کنیدو نگری)

स्फट = پرکٹ रुचि = دیکھنے میں سوست अयोध्या = اجودھیا (نہ یدھ کرنی)

कुवलय = کول پھول

ہماری نظر کی دیکھی اتنی تیز ہے کہ کول پھول اثنال وغیرہ میں بھی نظر آتی ہے -

कृपा = کرپا / دیا पारावार = سمندر किमपि = کیا ہے

मथुरा = متھرا (محترا) भोग = بھوگ کرنے लतिका = کو

अवन्वती = پانی والی (نگر) दृष्टि = درشٹی (پاتال)

ते = تمہارے

बहु = سب नगर = نگر विस्तार = بڑے بڑے شہروں میں

विजया = جے سوست ہے تمہارا یہ نگر ان نگروں سے سب سے بڑی ہے -

ध्रुवं = نشچے کر तत तत = وہ وہ नाम = ان نگروں کا

व्यवहरण = درشٹی کرنے योग्या = لائق विजयते = جے سوست ہے -

یہ سب نگر بڑے بڑے ہیں اور نام لینے کے لائق ہیں - لیکن تمہاری نگر ان سے بھی

کہیں زیادہ وشال ہے اور نام لینے کے لائق ہے -

[illegible]

(१) कवीनां = کویوں کا संदर्भ: = تانا بانا तवक: = تیرے (تیری کویتا کا)

मकरन्दे = رس کی گھٹی میں एकरसिकं = ایک ہی رسک ایک رس ہی کا رسیک ہوتاہے -

اس کا کام بھونروں کا گچھا ایک ہی رس کا عاشق ہوتا - یعنی بھینچ رہا

कटाक्ष = کنکھیوں व्याक्षेवप: = ڈالنا (جھانک ڈالنا) ← ڈور میں

भ्रमरकलभौ = بھونروں کے بچے कर्णयुगलात् = کان کا جوڑا

یعنی کان کے طرف تیز جاتے ہیں کہ کان کا ساتھ نہیں دیتا -

अमुञ्चन्तौ = نہ چھوڑتے ہوئے — یعنی ہوتے ہیں ← کون ← یہی تیزی سے

کانوں کا ساتھ

کان میں کیا ہے - وہ کویتا کی رس ہے - یہ کان کویتا کی رس سے بھرے ہیں -

اور تیز آنکھوں کا ساتھ نہیں چھوڑتے ہیں -

इच्छा = دیکھو तव = تمہارا کیسے یہ بھونرے नव = نیا रस = رس

आस्वाद = ذائقہ اسوادن - یہی اسوادیہ तरलौ = نیا رس یہ بھونرے ← چنچل

بھونروں کی شکل لوگوں کی آنکھوں سے ملتی ہے -

یہ بھونرے ان کانوں کو نہیں چھوڑتے - کیونکہ ان کو کاویوں کا رس ملا ہے -

اسی طرح تو رس کی چھپٹی بھی یہ چنچل ہیں - اسی رس کو نہیں چھوڑتے

یعنی آنکھ ساتھ ہی جڑے ہوئے ہیں -

असूय = ایرشا संसर्गात् = سنگ سے आलिकनयनं = آنکھوں کا پتلی (پتلیاں)

किञ्चादि = اور تھوڑا آنکھ अस्तराम = لال

اس شریر بیٹے کو یہ اندیشہ آئی ہے کہ وہ کروڑ پتی ان گاؤں کو چھوڑ کے
سی ہیں - اور یہ اس بیٹھے جاتے ہیں - تو اس سے اندیشے سے اس کو کر دیا ہے
گیا ہے - اور تھوڑا سا لال ہو گیا ہے -

(10)

یہ اس کی آنکھوں کی شوبھا ہے } प्रिवे = شگفتہ ہنسی شृङ्गाराद्री = شرنگار رس سے بھری ہوئی ہے
شوہر جو تم درشٹی ڈالتی ہو - تو وہ شرنگار سے بھری ہوئی - کی - شگفتہ نظر
جب وہ اپنی درشٹی شوہر پر ڈالتی ہے -

तत यतर = جہاں جہاں - وہ جو بنا پاتا - वह जो - जन = پرش

कुत्सनपरा = اس کی نندا پر لگی ہوئی - اس کی نندا بنا والے -
پر گر نندا کرتی ہے - نفرت کرتی ہے -

یہ گنگوتی کی بھی پیار کی درشٹی ہے - شوہر شرنگار - مشرھیوں پر نفرت - گنگا پر کرودھ - اور شوہر چرت پر آشچریہ - گلے ہوئے دھڑکوں سے بھوے - گلے پر بچھوؤں سے شوبھا - سکھیوں پر ہنسی

सरोजा = کرودھ سوت गंजाया = گنگا پر گنگا پر کرودھ درشٹی - ہے

गिरिशि चरिते = شوہر چرت پر

विस्मयवती = آشچریہ سے بھری
اس پر آشچریہ بھری درشٹی ہے

कर = شوبھا प्रतिकम्पा = جو آگے گلے میں سانپ भीता =
ڈرتی ہے - تو ڈر کی درشٹی ہے

सरासिसहा = سر میں اُگے والا
یعنی بھیڑیں

کنول پر درشٹی | सौभाग्य = سندرتا کمل کی भयरी = جو سوت
اس کی سندرتا پر منتی ہے - اس کو پیر درشٹی لگتی ہیں

(10) (۱) شرنگار (۲) شوخی (۳) کرودھ (۴) آشچرج (۵) بھیانک (۶) ویر (۷) [illegible] (۸) دیا (۹) شانت } یہ نو رس ہیں [illegible]

सखीषु = سہیلیوں → [illegible] स्मरः = [illegible]

ते = تمہاری मार्ग = [illegible] अवनि = [illegible]

दृष्टि = نظر सकरुणा = دیا بھری [illegible]

[illegible]

(11)

गते = [illegible] कर्णाभ्यर्णं = کانوں کے نزدیک गरुत इव = پروں کی طرح

पक्ष्माणि = Eye lashes. दधती = رکھنے والی पुरां = [illegible] ~~Eyebrows~~

नेत्रे = تمہارے [illegible] चित्त = [illegible]

प्रग्राम = [illegible] रस = رس

विद्रावशा = [illegible] फले = پھل [illegible]

इमे नेत्रे = یہ دو نیتر गोत्राधर = [illegible] पाति = [illegible]

[illegible] कुल = خاندان

उत्तंस = [illegible] कलिक = [illegible] तव = تمہارے आकर्ण = کان تک [illegible]

आकृष्ट = [illegible] स्मर शर = [illegible]

विलासं = [illegible] कलयत: = [illegible]

[illegible]

(12) विभक्त = الگ الگ کرنا - بانٹنا त्रैवर्ग्य = تین گُن व्यतिकरित = ملے ہوئے

लीला = کریڑا अज्ञानतया = بے سمجھی سے विभाति = چمک رہا ہے

त्वत = تجھ سے नैत्रात्रियम = تین تیر इदम = یہ ईशानद्रवित = [illegible]

पुनः = اور स्रष्टुं = پیدا کرنے کے لیے देवान = دیوتا دیوتاؤں druहिन = برہما

हरि = وشنو रुद्रान = رودر उपरतान = [illegible]

اپنی دیوتاؤں کو → پیدا کرنے کے لیے

रजः = رجوگن सत्व = ستوگن तम = تموگن इति = یہ تین गुणानाम = گنوں کو

त्रायमिव = تینوں کو

(گن روپ سے) - [illegible] تینوں میں [illegible] - [illegible]

[illegible] تینوں برہما - وشنو - رودر کو پیدا کرنے کے لیے - اور تینوں گن اور تینوں دیوں

کو پیدا [illegible] میں [illegible] -

[illegible] 2

(13) पवित्री कर्तुं नः = پاک کرنے کو ہمیں ہمارے پक्षपाति = طرف پराधीन = تابع

हृदये = سینے میں ہردے دयामित्र = دیا میتر نेत्रे = آنکھیں प्रसारण = لو ؟

धवल = سفید पयाभ = گورا रुचिभिः = چمکتی ہوئی

नद: = سر प्रोरा = ...ول (.....) गङ्गा = گنگا (ندی)

तपन = سورج तनये = لڑکی (بیٹی) ध्रुवम = ضرور प्रमुखं = ...

त्रयाणां तीर्थानाम = تین تیرتھ उपनयासि = لاتی ہو

सम्भेदम = سنگم प्रणयामः = ...

— ان تینوں تیرتھوں کا سنگم تم ہمارے ہردے میں بنا کر ...

(14) निमेष = آنکھ بند کرنی (یعنی) उनमेष = آنکھ کھولنی (یعنی کھلنے سے) प्रलयम = پرلے کو

उदये = ظہور کو याति = جاتا ہے जगाति = سنسار جگت

یعنی تمہارے سے ← तव = تمہارا आते = آتا प्राहु = کہتے ہیں सन्तो = مہاپرش ایسا ہی کہتے ہیں

धरीशा = پرتھوی پتی धार = دھارن کرنے والا یعنی بادشاہ

دوسرا → تمہارا اسکی तनये = لڑکی

त्वत = تمہارے उनमेषात = آنکھ کھولنے سے یعنی پیدا ہونے سے

जगदिदम = یہ جگت प्रबोध = بیدار प्रलयत = پرلے سے

परित्रातु = اس کی رکھشا کرے प्रोक = میں شنکار کہتا میں سمجھتا ہوں

परिहृत = دور کر کے دور کئے گئے निमेषास्त = آنکھوں کا بند ہونا

तवास्य = تمہارا द्रश = نظر

ممکن میں یہ جانتا ہوں تم تمہارا اسے تک جس نے بند کیا ہے کہ جگت پرلے سے بچ جائے –

(15) तव = تمہاری स्मरणे = یاد وتی कर्णे = کان जप = جپ
(کان میں جپ ہوتی رہتا / گھگھڑتی ہو)

नयन = نینز { تمہارا اندر کان کا سا [illegible] / معلوم ہوتا ہے یہ پھول بھونرا ہے }

षट्पद्य = بھونرا चकिता = خوف زدہ ہوئی ہیں निलीयंते = لپٹ رہی ہیں / چھپتی ہیں

तोये = پانی میں नियतम = ضرور प्रतिनिमेषा = پلک پل میں -

प्राकारिका : کھلی ہوئی

کھلی ہوئی ہیں - کہ تمہاری نیند کی پھول کا کام ٹوٹتی ہے -
اسلئے وہ پانی میں بسیرا کرتی رہتی ہیں -

इयं च = یہ بھی श्री = شوبھا बद्ध = بندھی ہوئی छद = پتر - برگ

पुट = ڈبہ कवार = دروازہ कुवलयं = نیل کنول

जहाति = چھوڑ دیتی ہے / سنبھلی اندر نہیں جاتی ہے - یا بند ہوتی ہے - کنول کھلنے کی شوبھا بند ~~[illegible]~~ ہوگئی ہے

گویش وقت → प्रत्यषे = پرتیاکش - صبح کنول بند ہوتا ہے -
اسکا دروازہ بند ہوتا ہے - اور وہ پھیکا پڑتا ہے - اس کی شوبھا بھی بند ہو جاتی ہے

निशि च = رات میں بھی विकटय्य = کھول کر प्रविशति = پرویش کرتی ہے - یعنی اندر جاتی ہے رات کو -

(16) दृष्टा = [illegible] द्यायस्या = جس کی दर = تھوڑا سا दलित = [illegible]

नीलोत्पल = نیلے کنول रुचां = [illegible] द्वीयांसे = دور दीने = [illegible]

स्नपन = [illegible] - [illegible] कथ्या = [illegible] मामपि = مجھے بھی प्रिये =

प्रेमेन = [illegible] अयं = [illegible] धन्या = [illegible] [illegible]

भवति = ہوتا ہے न = نہ च = بھی हानि = [illegible] इयता = [illegible]

[illegible] -

केवल = [illegible] या हृदये = [illegible] या सम कर निपाता =
[illegible] [illegible] [illegible]

हिमकर = [illegible]

[illegible]

[illegible] -

(17) अराल = ٹیڑھا   ते = تمہارا   पालीयुगलम = کانوں کا جوڑا

अग्रराज = سامنے پڑی   तत्ये = کس کا   न = نہ   केषाम = کن کو نہیں

आधत्ते = رکھتی - رکھتی ہے   कुसुमशर = کامدیو   कोदण्ड = دھنش

कुतुकम = تعجب   تمہاری دونوں کانوں کا جوڑا جو ٹیڑھا ہے

کن کو یہ تعجب نہیں ہوتا ہے - یعنی سب جان پڑتے ہیں کہ کامدیو کا

دھنش ہے - ایسا یہ لگتا ہے

तिरश्चीनी = ترچھی (ترچھا پن لئے)   यत्र = جہاں کان اور آنکھ   श्रवणपथ = کانوں کا راستہ

उल्लंघ्य = چھوڑ کر   विलसत = دکھائی دیتا (راستے)   अपांग = کنکھیوں

प्रसंगे = دینے کو   द्विषगति = دکھتا ہے   शरसंधान = جیسے تیر کمان چڑھاتا ہے

धिषगाणे = ہوتا ہے

تیر [illegible] تک کھینچے ہیں - یہ معلوم پڑتا ہے ہماری آنکھیں کہ یہ کامدیو

دھنش کا تیر ہے -

اے ہماری بیٹی - تیری دونوں ٹیڑھی کن پتلیاں کس کی بدھی میں کامدیو کے دھنش کا گمان

کا شک نہ کریں گے - جہاں شروتی سمرتی کو چھوڑ تیرا ترچھا آنکھ کی پتلی کو لانگھ کر کان تک پہنچے ہوئے

تیر کا جیسا دکھتا ہے جو دونوں بھوؤں کے دھنش پر چڑھا ہوا ہے کن پتلیاں دھنش کے کونوں میں

کھونٹی کے تیوری کی روپی دھنش پر چڑھے ہوئے کی طرح روپی تیر سے سب زیادہ ہی نشانہ ہو جاتی ہیں

अर्थयोग

(18) स्फुरद् = چمکتی गरळ भोग = زہریلے سانپ کے پھن

प्रतिफलित = عکس ڈالتی तारकयुगले = دو تاروں کا جوڑا

ان کا عکس تمہاری مونگے جیسی پتلی پر پڑتا ہے - ایسے چار پہیوں

चतुश्चक्रं = چار پہیوں والا मन्ये = میں سمجھتا ہوں तव मुखम् = تمہارا منہ

इदम् = یہ मन्मथ रथम् = کام دیو کا رتھ

- جس میں چار پہیے لگے ہیں - یہ منہ کام دیو کا رتھ ہے جس میں چار پہیے

यत् = کیونکہ आरुह्य = چڑھ کر द्रुह्यति = دکھ دیتا

महावीरो मारः = بہت بہادر، کام دیو - شیو کو
३२२४

प्रमथपतये = شو → شیو کو प्रवनि = ...

रथ = رتھ अर्केइन्दु चरणो = چاند سورج پہیے
- والا

स्वजितवते = اپنے جیتنے والے
- شیو جی کو

(19) सस्वत्या = سرسوتی सूकती = اچھی اُکتیاں → [illegible] प्रमृत लहरी

कौशल = ٹھاٹ باٹ लहरी = کوشل کو پیدا کرنے والی - لہریں کرنے والی

اُسکے سواد کو تم جاننے والی ہیں - اُس کے ٹھاٹ باٹ کو جو امرت لہروں سے ہوتا ہے

पिबंत्या: پیتی ہوئی शावाणि = شِو کی شکتی श्रवन चुलुक = کانوں کے پیالے

भ्यां = سے

अविरलम् = continued

وہ لہریں تم اپنے کانوں سے لگاتار پیتی رہتی ہو - یعنی سنتی رہتی ہو (امرت)

चमत्कार = تم یہ سنکر اسکے آنند - سواد آتا ہے → اس سے चलित = ہلتے ہوئے शिरस: سر [illegible]

→ कुण्डलगणा: اس سے تمہارے کنڈل کے کی بھی ہلتے ہیں → سر ہلنے سے

→ झणात्कारै = جھن جھن کی آواز جھنکار - ان کی جھنکار سے प्रतिवचनम = جواب

आचष्ट इव = جیسے یہ کہتے ہیں ते = تمہارے

تمہارا یہ کنڈل جن جو ہلنے سے جھن جھن کرتے ہیں - یہ ایسا لگتا ہے کہ

یہ سرسوتی کی امرت سے بھرے اُکتیوں کو جواب دیتے ہیں -

(20) असौ = وہ   नासावंश = ناک کی بانسی   तुहिनगिरिवंश्या वज्रपदी

(ہمالیہ — خاندان — ٹھنڈی)   اس خاندان کی ہم ٹھنڈی ہے -

त्वदीया = تمہارا یہ ناک (بانسی ناک کی)

नेदीय = نزدیک (جلدی)   फलतु = پھل دیتے ہوئے   फलम् = پھل جو مانگے گئے

अस्माकम् = ہمارا   उचितम् = ہوگا

یعنی وہ ہوگا پھل جلدی مل جاتی

ناک کی بانسی سے   वहत् = دھارن کیے والا   अन्तर = اندر

मुक्ता = موتی کی لڑی   शिशिरतर = بالکل ٹھنڈا   निश्वास निश्वास = سانس چھوڑنا

धारिता = رکھے ہوئے - رکھی ہے   समृद्धय = آئی زیادتی

यत् = जो   प्रासा = آئی (نکی ہوئی)   बहिरपि = باہر بھی

मुक्ता माला धर: = موتی رکھنے والی

دھارن کرنے والی

جو بے کار تمہاری ناک ہمارے دھیان میں آتی ہے - یہ اندر سے بھی موتی دھارن

کرتی ہے - جیسی اوپی

یہ ہمالیہ خاندان کی ٹھنڈی - تمہاری یہ ناک اس ٹھنڈی سانس کو دیکھ کر پھل جلدی دے - اس ناک

ہم بہتر سے سب شیتل سانسوں سے موتی بھر رہے ہیں - اس لئے وہ اپنے زمانہ میں اندر کا ایک

موتی کا دانہ باہر بھی دکھ رہا ہے - (یہاں نتھ کا موتی مطلب ہے جو ناک میں پہنی جاتی ہے -

ہونٹ (21) प्रकृत्या = قدرتی طور سے, पारक्तायां = پانوں کی سرخی سے, तव = تمہارے, सुदति = خوبصورت دانتوں والی

दन्त = دانتوں کا, ओष्ठ = ہونٹ, रुचे = دیتی ہے

प्रवक्ष्ये = کہوں گا - بیان کروں گا, सादृश्यं = مثال - تمثیل

जनयतु = پیدا کرے, फलं = پھل کو, विद्रुमलता = مونگے کی بیل

تازہ پھل پیدا کرے — جب یہ مونگا

اگر مونگے میں پھل نکلیں تو یہ مثال ہو سکتی ہے لیکن ممکن نہیں

न = نہیں, बिम्बं = بمب, तद् = وہ, बिम्ब = سورج منڈل

प्रतिफलन = عکس ڈالنے سے, रागाद् = رنگ سے, परिणतं = لال ہو گیا ہے

तुलाम् = مثال کو, प्रारोढुं = چڑھنے کو, कथमिव = کیسے, न = نہ

लज्जितं = شرمندہ ہوں, कलया = کلا سے

یعنی شرمندہ ہوتا ہے

اسکے ممکن ہے مثال کر کے ملانے ہو سکتی ہے - وہ شرمندہ ہے کیونکہ وہ خود سوبھاؤ سے لال نہیں ہے - بلکہ تمہارے ہونٹ کے رنگ کے عکس سے وہ لال ہو گیا - لہذا تمہارے ہونٹ تو سوبھاؤ سے لال ہے -

ہے تمہارا سوبھاؤ سے ہی تمہارے ہونٹ لال ہیں - جو بھی خوبصورت دانتوں والی ہیں - انکی تشبیہ دینا مقابلہ کرنے کے لئے یہ کہا جاتا ہے کہ لڈرو (مونگا) یا بمب (پھل) یعنی دونوں کی بیل میں اگر پھل لگ جاویں (پھل آ جائیں) تو انکے مقابلہ کئے جا سکتے ہیں - لیکن بمب پھل کی لالی تو شرماتی ہے - کیونکہ یہ تو تمہارے ہونٹوں کا عکس ہے کہ جس سے بمب میں لالی آئی ہے -

(22) स्मिते = مسکراتے ہوئے (مسکان) ज्योत्स्ना जाले = چاندنی کے جال (روپی) तव = تمہارے

वदन चन्द्रस्य = چہرے کے چاند کی पिबतो = پیتے ہوئے چکوروں کو चकोराणाम = چکوروں کو

प्रासीद् = ہوا प्रीतिरसतया = بہت زیادہ رس کا چेञ्चु = چونچ जडिमा = جڑتا ہوگئی

جو تمہارے چہرے کا مسکراتی ہنسی چاندنی کا جال ہے۔ اسکو چکور پیتے ہیں۔ پیتے پیتے

ان کی چونچیں جڑ ہوگئی ہیں۔ بہت میٹھے رس سے۔

प्रतस = اس لئے ते = وہ چکور प्रीतांशो = چاند प्रमृतलहरी = امرت لہری

प्रम्लरुचय = کھٹے رس کی روچی کھٹی چیز رुचय = کھٹی چیزوں کی چاہت ہوتے ہوئے

पिबन्ति = پیتے ہیں स्वच्छन्दं = مونتوتا سے निशि निशि = ہر رات

भृशं = بہت काञ्जिकधिया = کانجی کی بدھی سے

تیرے چہرے کا چاندنی کی مسکان روپی چاندنی کو پی کر۔ بہت میٹھے ہونے کی وجہ سے

ان کی چونچیں جڑ ہوگئی ہیں۔ اسلئے وہ کھٹی چیز کی چاہت ہوتے ہوئے چاند کا امرت لہری

کو کانجی کی بدھی سے ہر رات کو مونتوتا سے پیتے رہتے ہیں۔

کانجی کی

کھٹاس۔ چاندنی چاندنی پر کرتی کا شتکرا چارج کی مدرتا کے سامنے کانجی

کھٹی ہوتی ہے۔

(23) अविश्रान्त = نت पत्यु = سوامی کا - شو کا गुणगणा = گنوں کی कथा = کہانی کی اُس

बار بار
आम्रेडन = دوہرانا بار بار जपा = جپ کرنا जपापुष्प = گیندا छाया = روشنی

نور یا دوہرایا
तव = تمہاری जननि = اے ماں जिह्वा = زبان जयति = جے ہو

شوبھا پاتی
سو

सा = وہ تمہاری
جیت

نت یہ زبان شو کے گنوں کا جپ جپا کرتی ہے ـ

यत् अग्रा = جس زبان کا सीनाय = اُس پر بیٹھی ہوئی स्फटिकदृषद = سوکھند کا پتھر

نوک
अच्छ = اُس جیسی اُجل छविमयी = سفید دکھتی ہوئی

सरस्वत्या मूर्ति = سرسوتی کی مورتی परिणमति = بدل جاتی ہے

माणिक्यपुषा = مانک رتن کی لال رنگ سے ـ

اسکی نوک پر سرسوتی بیٹھی ہے ـ اگرچہ اسکا اپنا سروپ سفید ہے ـ لیکن یہ مانک جیسا ~~لال رتن کی ہوگئی~~ ـ رتن جیسی لال ہو گئی ـ کیونکہ زبان کا اگر بھاگ جپا پشپ جیسا لال ہے ـ

اے ماتا تو اپنے پتی شو کا نت لگاتار گن سموہ کا گان کرتی رہتی ہو ـ تمہاری زبان گیندے کی روشنی جیسی ہے ـ اس کے اگر بھاگ پر سرسوتی بیٹھی ہے ـ اور اسکا بدن تو سفید سوکھند کی طرح ہے ـ لیکن تمہاری زبان جو گیندے کا رنگ لئے ہے ـ اسکی چھایا سے بدل جاتی ہے اور لال بدن کی ہو گئی ہے ـ

(24) रसो = خوش ہو کر   जित्वा = جیت کر,   दैत्यान = اسروں کو,   प्रफुल्लत = کھلے ہوئے,

विरस्त्रै = بے ہتھیار   कवचैभि = زرہ بکتروں سے   नित्यं = ہمیشہ   तै = ان سے

चरंडाश = چنڈ ناش کرنے والی   त्रिपुरहर = تری پور کو مارنے والا شیو   Q. निर्मील्य = [illegible]

विमुखै = منہ موڑ کر   [illegible]

→ [illegible]

[illegible]

विपाखेन्द्रो = [illegible]   प्रेन्दैः = [illegible]   द्राक्षा = منقہ   विषाद = زہر   कपूर = کافور

श्राकला = [illegible]   विलीयन्ते = [illegible]   माता = ماتا

तव = تمہارے   वदन = منہ   ताम्बूल = تانبول   कवला = [illegible]

اے ماتا ایک وہ دیوتا اور دیوتاؤں کے دشمن راکشسوں کی لڑائی کا [illegible]

اے ماتا جب تم نے اسروں کو جیت لیا لڑائی میں۔ اور انکے شستر استر چھین لئے اور کوچ اتار لئے۔ تو خوش ہوئی۔ [illegible] جو تمہارے ساتھ لڑائی میں تھے۔ وہ [illegible] باگ نہ ملنے پر انکو تم نے اپنے منہ سے سفید [illegible] تانبول کے ٹکڑے کھلا دیے۔

سرسوتی وینا بجا رہی ہے -

(25) विपञ्च्या = ستار سے गायन्ती = گاتی ہوئی विविधम = بہت طرح پر [illegible] प्रपदाने =

पशुपते = اے شو سرسوتی شو ہم پر دیا کرتی ہے [illegible]

त्वया = تم نے प्रारब्धे = شروع کی वक्तुं = بولنے کو - بول

चलित शिरसा = سر ہلا کے साधुवचने = سادھو وچنے سے -

त्वदीये = تمہارے माधुर्यैः = میٹھے پن سے अपलपित = [illegible]

तन्त्री = ستار कलरवो = سریلی آواز کو

निजां = اپنی वीणां = ستار वाणी = سرسوتی निचुलयति =

चोलेन = کپڑے سے निभृतम = زیادتی سے چھپا رکھتی ہے

تم جب دنیا بجاتی ہو - تو شرم سے سرسوتی اپنی دنیا کو چھپا رکھتی ہے -

? تیرے کہنے پر سر ہلا کر سرسوتی شو ہم پر کرم [illegible] گاتی اپنی وینا -
پر [illegible] شروع کی ہے - لیکن تیرے سادھو وچن [illegible]
اپنے اپنی دنیا کو شرم سے اپنی چولی میں چھپاتی ہے -

انگلیوں سے — سپرش کیا ہے — ہمالہ پہاڑ نے

(26) करागृण = ہاتھ کی انگلیاں — یعنی انگلی स्पृष्ट = سپرش کرنا तुहिनगिरणा = ہمالہ پہاڑ

تمہارے باپ نے تمہاری ٹھوڑی کو پیار سے اپنی انگلیوں سے چھویا ہے۔ وہ شنکر نے اپنے ہونٹوں سے ویاکل ہو کر اس کو چوما ہے۔

वत्सलतया = پیار کا بھاؤ गिरीशेन = پہاڑ پربتوں کا راجہ — شنکر

उपस्ते = اٹھایا ہوا کرنے والے मुहु = بار بار अधर = ہونٹ पान = پینا یعنی چومنا

आकुलतया = ویاکل ہو کے

شمبھو کے پکڑنے کا ← करग्राह्ये = ہاتھ سے پکڑنا शंभो = شمبھو मुख मुकुर = مکھ آئینہ

वृत्ते = گول — گول गिरिसुते = ہمالہ کی بیٹی कथंकार = کیسے

क्षमा = زمین — پرتھوی तव = تمہارا चिबुक = Chin

औपम्यरहितम् = جس کی مثال نہیں

تیرے باپ ہمالیہ نے بڑے پریم سے تیری چبک کو اپنی انگلیوں سے سپرش کیا ہے — اور شنکر نے ویاکل ہو کر تمہیں چومنے کے لئے بار بار اٹھایا ہے تمہاری چبک کو پکڑ کے۔ ہاتھ سے اٹھایا ہے — تاکہ وہ شمبھو کے ہاتھ میں مکھ دیکھنے کے لئے اٹھائے ہوئے آئینہ کا دستہ ہے۔

پاربتی کا مکھ آئینہ کی مثل ہے — جس میں شنکر کا مکھ عکس بنتا ہے —

(27) भुजा = بازو، باہو آश्लेष = آلنگن کرنا नित्यं = روز کرتا ہے पुर = شِو کو

रोमायित = رونگٹے کھڑے والا یعنی کی - شِو سے ملاپ ہوتا ہے اس कराटकवतो = رونگٹے کھڑے ہونے والا

तव = تمہاری ग्रीवा = گردن धत्ते = دھارن کرتی ہے → کو

मुख कमल = مکھ کمل नाल = مکھ نال کی श्रियम = شوبھا کو

یعنی یہ تمہاری گردن مکھ کمل کی شوبھا کو دھارن کرتی ہے۔

स्वत: = آپ ہی سوبھاؤ سے धवेता = سفید ہے कालागरु = کالا صندل बहुल = بہت

जम्बाल = लेप = کیچڑ اس پر मलिना = ملین ہے

मृणाली = کنول ڈنڈی لالیت्यं = سندرتا वहति = دھارن کرتی ہے यत्रघो = جس نیچے

हार = ہار کو त लतिका = لتا

شِو تمکو روز آلنگن کرتا ہے - اس آلنگن سے تمہاری گردن میں رونگٹے کھڑے ہوگئے ہیں - یہ گردن تمہارے مکھ کمل کو دھارن کرتی ہے - اور کمل نال جیسی سندر لگتی ہے - یہ نال تو سفید رنگ کا ہے سوبھاؤ سے مگر شِو جی کے کالے صندل کے لیپ سے ملین ہوگیا ہے - جیسے سبز میں کنول نال کیچڑ سے ملین کیا جاتا ہوتا ہے - ~~اور اس میں ... لٹکا ہیں~~ اور اس کی ہار لتا شوبھت کر رہی ہے -

(28) गले = گلے रेखा स्तिस्रो = تین ریکھا ہوئی गीत = شبد गमक =
गीत = گیت येक = ایک निपुणा = کاریگر جانکار ہوئی گمک تین ہوئی
विवाह = دواہ ہے व्यानद्ध = باندھی گئی प्रगुणा = اُتکرش
گونج دوبارہ गुणा = رسی 3 اُ संख्या = تینوں प्रतिभुव: = ایک دوسرے
تین تردیاں - فکر
विराजन्ते = شوبھا دیتی ہیں नानाविधा = نانا پرکار - بہت پرکار شبد
मुधर = مدھر राग = راگ आकर = کان भुवा = جگہیں
त्रियानां = تین ग्रामाणां = گرام کے स्थिति = سیمتی
جگہ پر شبد نکلتے ہیں -
चियम = اُس سیدھ گرام تینوں کی सीमानाम = سیما ہے
इव = جیسے ते = تمہارا - گلا مد
جیسے تین شبد گرام کی سیما ہیں -



سے گئی - گمک اور گیت میں نپُن - تیرے گلے پر پڑی ہوئی تین ریکھا - جو دواہ کے
باندھی گئی تین سوتوں والی ڈوری کی طرح ہیں اس پر شوبھا دیتی ہیں - تاکی
وہ نانا پرکار مدھر راگ کو تین گراموں پر گانے سے اُنکی سیمتی تینوں کی سیما کا نشان ہیں
اُنکے گلے کی تین ریکھائیں اسی طرح معلوم ہوتی ہیں - صاف ہے کہ گرام کے گانے سے اُن کے سُروں کی
اپنی اپنی سیما (شبد - نکلنا) بن گئی ہے -

مرنالی جیسی کومل تیری چاروں لتا جیسی بازوؤں کی سندرتا کی برہما چاروں مکھوں سے ایک ساتھ استوتی کرتا ہے —

(27)

(29) मृणाली = نرم ڈنڈی جیسی मृद्वीनां = کومل کی तव = تمہارے भुजालता = بانہوں

चतसृणां = چار चतुर्भिः = چار सौन्दर्यं = تیری سندرتا کو सरसिज = کمل سے

भव = پیدا ہوا (برہما) स्तौति = ستائش کرتا ہے वदनैः = چار مکھوں سے

نہیں کرتے ہے → नखेभ्यः = ناخنوں سے संत्रस्यन् = خوف زدہ ہو کر प्रथम मथनात्

پہلے سر کو کاٹے جانے سے - شو نے اس کا پہلا سر کاٹ لیا ہے -

شیو کا الٹی میں معنی ہوتے

प्रधन्क –
अन्धकरिपो = کام کا دشمن یعنی شو -

شو کے ناخنوں سے برہما خوف زدہ ہے - کیونکہ ان ناخنوں سے اوس کا سر کٹ گیا ہے -
اس لئے یہ چاروں مکھوں سے ستائش کرتا ہے -

ایک ہی دفعہ
चतुर्णां शीर्षाणां = ان چاروں سروں کو सममं = سمان - برابر

ابھے دینے کا ہاتھ کی شرن میں
अभयहस्त = ابھے کو دینے والا ہاتھ جو کہ ہاتھ ہے اس کا ہاتھ अर्पण = رکھ دینا دھیا = اس بدھی سے
پھیرنا
سمرپن بدھی رکھ کر

یہ ایک ہی دفعہ ان چار مکھوں سے ستائش کرتا ہے - تا کہ ان چاروں
مکھوں والے سروں کو - اوس کو ابھے دے دی ہے -

نرم مونڈھے کومل تیری چاروں لتا جیسی چاروں کی سندرتا کی برہما چاروں مکھوں سے ایک ہی بار ایک جیسی
استوتی کرتا ہے - کیونکہ وہ شو سے ایک سر کٹ جانے سے خوف زدہ ہوا ہے - لہذا تم اپنا ابھے کا ہاتھ
اُس پر پھیرتی رہو -
(اُس کا ناخنوں سے (پہلے اس کے 5 سر تھے))

(30) नखानाम् = ناخنوں کی उद्योते = روشنی کا नव = نیا

नलिनरागं = کنول کے رنگ विहसतां = ہنستے ہوئے [illegible]
(لال رنگ)

कराणां = ہاتھوں کے ते = تمہارے कान्ति = چمک

कथय = کہو (بتاؤ) कथयामि = کہتا ہوں कथमपि = کسی طرح इमे =

कदाचित् = کبھی वा = یا साम्यं = برابری भवतु = ہو इमे = یہ

कलया = [illegible] लभते = پاتی ہے कमले = کنول

× اگر کسی چیز کا ساتھ مقابلہ نا ممکن ہو ہی جائے۔ تو

यदि = جب क्रीडतु = کھیلے लक्ष्मी चरणतल = لکشمی کے تلوے

लाक्षा = لاکھ - مہندی اِسکے पर्रसा = [illegible]

प्रलोम् = [illegible] بہتر ہو سکتا ہے (اُس کے چرن تل کی لاکھ [illegible])

× جب لکشمی کا چرن تل کھیلتے کھیلتے اس کمل کو زیادہ لال رنگ دے جائے (اور کمل پر رکھے) -

تو مقابلہ ہو سکتا ہے -

ہے اُجالا - تیرے ہاتھوں کی کانتی کا [illegible] کرتا ہوں - اِن ناخنوں کی رنگت نئے اُگے ہوئے

کمل کی پتیوں کی برابری کرتی ہے - اگر کسی پرکار کمل کا پتیوں سے سمانتا کی جائے تو وہ تو

کر پڑا رہے سے لکشمی کے چرنوں میں لگی لاکھ کا رنگ ہے -

(31) समं = برابر देवी = ہے رانی स्कन्द = کمر द्विपवदन = ہاتھی کے منہ — گنیش

دونوں دودھ نے — پیا پیتے ہیں

पीतं = پیتے ہوئے स्तनयुगं = دونوں چھاتی دونوں نے برابر پیتے ہیں

तव = تمہارے यदा = جب دونوں چھاتی नः = ہمارا खेदं = دکھ हरतु = ہٹائے

सततं = ہمیشہ بہتی प्रस्नुत = بہتے ہوئے मुखम = منہ والی

جب دونوں چھاتی ہے — اسکا دودھ چلانا رہتا ہے سمجھ

دونوں —

यत् = اس کو आलोक्य = دیکھ کر आशंका = شنکا ہوتی ہے

आकुलित = دبایا ہوا हृदया = ہردے والی हास जनकः = ہنسانے والی

स्वकुम्भौ = اپنے دونوں हेरम्बः = گنیش جی परिमृशति = دونوں کو چھوتے

हस्तेन = ہاتھ سے झटिति = جلدی

گنیش جی کو ماتا دونوں دیکھ کر شک ہوتا ہے کہ یہ مست چیز ہی تو گنیش ہیں

اور لوگ اس شنکا پر ہنستے ہیں ۔

ہے دیوی ۔ گنیش اور کمار نے ان دونوں تھنوں سے برابر دودھ پیا ہے ۔ ان دونوں سے نت دودھ نکلتا رہتا ہے ۔

یہ سدا ہمارے دکھ کا ہرن کریں ۔ جس سے گنیش شنکا سے دیاکل ہوتا ہے ۔ اور اپنے دونوں کو اپنی سونڈ

سے ٹٹولتا ہے کہ شاید یہ دونوں تو نہیں ہیں ۔ اور لوگ ہنستے ہیں ۔

(32) अमू = یہ دو   ते = تمہارے   वक्षोजौ = دونوں استن چھاتی - دو دودھ

अमृत रस = امرت رس   माणिक्य = مانک رتن کے

कलशौ = دو گھڑے   न = نہیں ہے   संदेह = کوئی شک

स्पन्द = حرکت   नगपति = پہاڑوں کا راجا - ہمالیہ

पताके = جھنڈی کے   मनसि = من میں   नः = ہمیں

ہمارے من میں شک نہیں رہا ہے

کیوں → पिबन्तौ = پیتے ہوئے   तौ = وہ دونوں

यस्माद् = جس سے   अप्रविदित = نہ جانے ہوئے

वधू संगम = استری سنگم   रसौ = رس کو

ان کو استری سنگم کی کوئی اچھا نہیں ہے

कुमारौ = بالک دو یہ   अद्यापि = ابھی بھی   द्विरद = ہاتھی

یہ بالک ہی ہیں

वदन = منہ (گنیش)   क्रौञ्चदलन = کارتک

ہے ہمالہ پربت کی جھنڈی جیسی پاروتی - امرت رس سے بھرے مانک رتن کی ڈھلی والے گھڑے دو تھنوں کو دیکھ کر ہمارے من میں کوئی بھی شک کا سندیہ نہیں ہوتا - جن کا دودھ پی کر گنیش اور کارتک وہ ابھی بالک ہی ہیں ان کو استری سنگ کے رس کی خواہش بھی نہیں ہے۔

(33) कलत्य = کرنی دھاری دृष्टं = دیکھا स्तम्बेरमदनुज = گجاسُر (ہاتھی نما دیو)

कुम्भ = ماتھے کے گنڈے → جن کی प्रकृतिभि = اُترتی ہوئی

समा = ساتھ ایسی प्रारब्धां = نکلی ہوئی - شروع کی ہے मुक्तामाला = موتی مالا
↙ یہ گجاسر کے گنڈوں سے پیدا ہوئے ہیں -

प्रमला = نرمل हार = ہار लतिकाम = لتا کو

कुचाभोगो = تن منڈل → یہ تن منڈل موتی والی مالا کو دھارن کرتا ہے } बिम्ब = بمب کول (کی طرح) کا ہے

प्रधर = ہونٹ ادھر → रुचिभि = دیپتی سے → اُن سے
↙ کی

प्रसक्त = اندر प्रवालिमा = رنگا ہیرو کی ہے → یہ ہار لتا - (جس کو تم دھارن کرتی ہو)

उपमा → प्रताप = پرتاپ व्यामिश्रा = ملی ہوئی
اس پرتاپ سے ملی ہوئی -

पुर = پوروں کی दमयितु = دمن کرنے والا
لیتی تھو

कीर्तिमिव ते = تمہاری ہار لتا جیسے
اُسی کی کیرتی ہے - (شو کی)

اے ماں - تیرے گلے کا ہار جس میں گجاسر کے گنڈوں سے نکلی ہوئی موتیوں کی مالا پڑی - اُس تمہارے بمب جیسے لال ہونٹوں کی دیپتی پڑتی ہے - اور رنگا ہیرو دکھتی ہے - تمہی شو جی کے پرتاپ اور کیرتی کو ظاہر کرتی ہے - لال رنگ پرتاپ اور سفید رنگ کیرتی کا برتاؤ کرتا ہے +

{ گجاسر کے مارے جانے پر گنگھا موتی مالا شو جی کو ملی تھی - اُس نے وہ پاروتی کو پہنائی - اُن دانتوں پر ہونٹوں کا لال رنگ کا عکس پڑتا ہے - سفید موتی لال دکھائی دیتے ہیں - اس کے ہار میں موتیوں کا سفید رنگ اور لال چھایا کا ملاپ ہو رہا ہے - لال رنگ پرتاپ کی اور سفید کیرتی - گرانتھ کی شکتی کا پرتاپ ہے اور جس کا سفید رنگ کیرتی کا نشان ہے - }

(34) तव = تیرے تیرا स्तन्यं = تھن میں جو ہے اُسے → پیئے دودھ मन्ये = میں مانتا ہوں

धरणिधरकन्ये = اے ہمالیہ کی بیٹی हृदयतः = ہردے سے पयः = دودھ کا

पारावारः = سمندر (دودھ کا سمندر) परिवहति = دوڑتا/بہتا ہے

सारस्वतमिव = سرسوتی کا جیسا

جو ہے تیرے ہردے سے نکلتا ہے - یہ دودھ کا سمندر ہے - دودھ جو ہے سرسوتی ندی ہے -

दयावत्या = دیا والی سے (تم کو دیا ہوئی) दत्तं = دیا گیا ہے (اور مجھے دودھ پلایا) द्राविड = دراوڑ دیش کا

शिशु = بچے आस्वाद्य = سواد کر = پی کر तव = تمہارا यत् = جو

میں نے جو تمہارا دودھ پیا -

कवीनां = کوی प्रौढानाम् = اُن عمدہ سب بڑے अजनि = ہوا

कमनीयः = خوبصورت ہوا कवयिता = کویتا بنانے والا

میں اچھا ہو گیا - مگر لگتا ہے جب مجھ کو تم نے دیا کر اپنا دودھ پلایا -

اے ہمالیہ کی بیٹی - میں ایسا سمجھتا ہوں - تیرے تھنوں کا دودھ کا سمندر تیرے ہردے سے سرسوتی کا لگتا ہے جیسا ہے

جس کو پی کر - تمہاری دیا سے مجھے اپنے تھنوں سے دودھ پلا کر ایک (دراوڑ کا بچے کی) ایک سب

بڑے کوی کو جنم دیا -

35 त्वम = تم क्रोध = کرودھ ज्वाला = آگ کی प्रावलीभि = لالوں کی جھنڈوں سے

ایسی प्रवलीढेन = لپٹے ہوئے वपुषा = شریر سے

गभीरे = گہرے ते = تیرے नाभीसरसि = نابھی روپی سر میں

कृतसंगो = مل کر
मनसिज = کامدیو
कृतझम्फा = چھلانگ کر کام دیو جب جلدی نابھی سر میں کود پڑا

समुत्तस्थौ = اوپر اٹھے तस्मात् = اس سے प्रचलतनये = سیاہ رنگ کے

धूमलतिका = دھوئیں کی لتا جب کام دیو نابھی سر میں کودا تو اس سے دھواں جیسا اُٹھا ہوا -

تیرا जन: = لوگ तां = اسی دھوئیں کی لتا کو जानीते = جانتے ہیں

तव = تمہاری जननि = اے ماتا रोमावलि = بالوں کی قطار
इति = ایسا

اے اچل تنئے! ہر کے کرودھ اگنی کی نارہ جھنڈیوں سے کلا لپٹے ہوئے شریر والے کام دیو تیرے گہرے نابھی سر میں چھلانگ ماری - اوپر دھوئیں کی لتا اٹھی - لوگ اسی کو تیری روماولی سمجھتے ہیں -

(36) यत् = جو एतत् = یہ कालिन्दी = جمنا (سورج کی لڑکی)
तनुतर = باریک तरङ्ग = لہر आकृति = آکار शिवे = اے شیوے
कृष्णे = [illegible] मध्ये = درمیان بھاگ किञ्चित् = کچھ जननि = اے ماں
तव = تیرا तत् = وہ भाति = بھاتی ہے सुधियाम् = [illegible]
विमर्दात् = [illegible] प्रत्योप्रत्य = [illegible] कुचकलशयो =
अन्तर = اندر गतं = گیا तनुभूते = [illegible] [illegible]
व्योम = آکاش प्रविष्टात् = اندر इव = جیسے नाभिं = ناف
कुहरिणाम् = اندر میں

اے شیوے - یہ جو جمنا کی بہت پتلی ترنگ جیسی آکار والی روماولی تیرے درمیان بھاگ میں کچھ دکھائی دیتی ہے -
وہ ست بدھی والے منشوں کو ایسی جان پڑتی ہے - کہ مانو تیرے دونوں کلشوں جیسے
ایک دوسرے کی رگڑ سے پس پس کر پتلا ہو کر آکاش تیری ناف میں بل میں سرپ کی
طرح اندر پرویش کرتا ہے

(37) स्थिरा = مضبوط गड्ढा = گڑھا आवर्तं = بھنور स्तन = پستان मुकुल = کلی (پھول)

रोमावली = بالوں کی قطار लता = بیل - ایسے ہی ہوتی ہیں

निज = اپنا आवाल = گہرائی कुण्ड = کنڈ कुसुमशर = کامدیو

तजा = تج دیئے हुतभुज = آگ (کامدیو نے آگ کا کنڈ بنایا) ناف کی

रते = کامدیو کی پتنی लीला = کھیل کا शृंगार = سنگار - رسیلے پن

किमपि = کوئی انوکھی तव = تمہارا नाभि = ناف کی गिरसुत = ہمالیہ کی بیٹی

बिलद्वार = گفا کا دروازہ सिद्ध = سدھی کا - آنند کا آنند گفا کا دروازہ -

गिरजा = پاروتی नयनानां = نیتروں کا विजयते = جیت

- ناف تیری ہے جیت - وہ شوا نیتروں کا آنند گفا کا دروازہ ہے -

اے گرجا - تیری ناف کی جے ہو - اسکی اُپما اسطرح دی جا سکتی ہے -

(۱) گنگا کا ستھر بھنور (۲) تیرے تن روپی دمکیت لتیوں کو دھارن کرنے والی رومالی روپی لتا کا اُگنے کا گملا - (۳) کامدیو کا تیج روپی آگ کو دھارن کرنے والا ہون کنڈ - (۴) رتی کا کریڈا استھل (۵) گریش شنکر کے نیتروں کو سدھی پراپت کرنے کے لئے تپ کرنے کی گفا کا دروازہ -

دوھہ بار

(38) निसर्ग = قدرتاً क्षीन = پتلا तन = پتلی تن तट = کنارہ - کمر

मेखला = پٹی कलमञ्जुषो = گنگنانے والا नमन = جھکا ہوا मूर्तें = روپ والی

नामौ = ناف میں बलिषु = گدازی میں प्रान्ते = آس پاس स्तनसत इव =

جیسے [illegible] - جھکا ہوا -

चिरं ते = [illegible] मध्यस्य = [illegible]

त्रुटित = ٹوٹ گئی तटनी = [illegible] - یعنی ندی [illegible] तीर = کنارا

तरुणा = [illegible] समावस्था = برابر [illegible] स्थैम्नो = [illegible]

भवतु = ہو कुपाल = کلپا فौल = [illegible] तनये = لڑکی

ہمالہ کی لڑکی

- [illegible]

[illegible] -

[illegible]

[illegible] -

(39) कुचौ = دونوں چھاتیاں सद्य = تتکال स्विद्यत = پسینے - پسینے سے لتھڑ گئیں
तट = کنارا घटित = ٹکرائی ہوئی कूर्पासा = وستر भिदुरौ = کاٹنے والے
اس کرتے کو یہ چھاتیاں پھاڑ دینے کو ہیں
कम्पन्तौ = دہلاتے ہیں दुरमूले = مول कनक = سونا कलश = گھڑے
श्रोणी = اس کی دونوں چوتڑ कलयता = کس - دھار کرنا
तव = [illegible] ज्ञातुं = جاننے کو मानगत = مل گئے پھلامिति = [illegible]
वलग्नं = دوستی باگ तनुभुवा = کامدیو نے
کامدیو نے جب دیکھا
त्रिधा = تین قسم नद्धे = باندھ دیا देवी = بے دوری त्रिवलि = تین رکھا
लवली = نو - دو ہوئی वालिलाभरिक्षा = اس کی کمر

یہ دیوی لفظوں کی رنگ سے پسینہ آنے کا سبب تمہوں کا کھیر والا وستر (انگیا) پھٹ گئے ہیں -
تمہارے ہونے جتنے دونوں کا موافق تین جوڑی کے بیچ کا تین تیرا نازک دھڑ باگ کو ٹوٹنے کا ڈر ہے -
اسے دیکھتا ہے کہ کامدیو نے تیرے تئیں بردیش کو لولی دال سے تین بار باندھ رکھا ہے - کہ سہارا رہے -

(40) गुरुत्वं = بھاری विस्तारं = پھیلاؤ क्षितिधरपतिः = ہمالیہ पार्वति = اے پربت پتری

निजात् = اپنے नितम्ब = اوپری کمر نتمبوں سے بھار کاٹ کر بھاری

आछिद्य = کاٹ کر त्वयि = تجھ میں हरणरूपेण = داج جہیز روپ میں निदधे = رکھ دیا تھا

अतः = اسی لئے ते = تیرا विस्तीर्ण = پھیلا ہوا

गुरुः = بھاری अयम = یہ نتمب अशेषां = ساری वसुमती = پرتھوی

नितम्ब = نتمب प्राग्भारः = اونچا ابھار (دھن سے بوجھل)

स्थगयति = ڈھانپ لیتا ہے — ساری پرتھوی کو लघुत्वं = ہلکا پن नयति च = بناتا ہے —

اس پرتھوی کو ڈھانپتا ہے اور ہلکا پن بناتی ہے —

اے پاروتی — پربت راج ہمالیہ نے اپنے نتمبوں سے کاٹ کر اپنا بھاری پن اور وستار تجھ کو داج میں دے دئے تھے۔
اس لئے تیرے نتمب اتنے وستیرن اور بھاری ہیں کہ تیرے نتمب کے بھار سے ساری پرتھوی کی گتی رک گئی ہے
اور تیرے وستار کی ادھیکتا سے پرتھوی چھوٹی دکھنے لگی ہے۔

(41) करीन्द्राणां = ہاتھی راجاؤں کی ~~اعلیٰ ہاتھیوں~~ प्रारडान् = سونڈوں کو

कनक = سونے کے कदली = کیلے کے درخت काराड = تنوں पटली = سموہ

उभाभ्यां = دو ऊरुभ्यां = رانوں سے उभयमपि = دونوں کو निर्जित्य = پراست کر کے

भवती = آپ

सुवृत्ताभ्यां = گول पत्युः = پتی کو = شوہر प्रणति = پرنام کرتے ~~سے تابع~~

कठिनाभ्यां = پرنام کرتے کرتے سخت ہو گئے گرिसुते = اے گری سُتے

विजयसे = جیتتی ہو जानुभ्यां = گھٹنوں سے विबुधकरि = دیوتاؤں کے ہاتھی کی (ऐरावती)

कुम्भद्वयमपि = دونوں گنڈوں کو بھی

اے گری سُتے! آپ اپنے دونو رانوں سے گجندروں کی سونڈوں کو اور سونے کے بنے ہوئے کیلے کے لمبے تھموں کو پراست کر رہی ہو۔ تم اپنے دونو سندر گول گھٹنوں سے جو پتی کو پرنام کرتے کرتے سخت ہو گئے ہیں۔ ودھی کاری (ایراوت) کے دونو گنڈوں کو بھی پراست کر رہی ہو۔

(42) पराजेतुं = ہرانے کے لئے रूद्रं = رودر کو द्विगुरा = دوگنے पूर = تیر

गर्भौ = ~~[illegible]~~ (تیر دونوں طرف) गिरिसुत = ہمالیہ کی निषङ्गौ = کامدیو کے شیر دان

जंघे = پنڈلیاں - ٹانگیں - [illegible] ते = تمہاری विषमप्रारक = کامدیو

वाक्ष्म = [illegible] (کے اگلے حصے میں)

प्रकृत = [illegible] यत प्रान्ते = [illegible] (ناخنوں) दृश्यये = دکھتے ہیں

दश = دس पूर = تیر फला = پھل نوک

पादयुगली = پاؤں کی جوڑی नखाग्र = ناخنوں کے سرے

छद्माव = بہانہ - اس - چھل سے सुर = دیوتاؤں मुकुट = مکٹ

प्रारा = [illegible] निप्राता = تیز کیا ہوا -

مکٹ [illegible] والے [illegible] :- دیوتاؤں کے مکٹ جھک جھک کر ان کی
پاؤں کے اگر بھاگ کے [illegible] والے [illegible] گئے ہیں -

ہے گریش کے - تیری دونوں پنڈلیاں رودر کے جیتنے کے لئے دوگنے بانوں سے بھرے کامدیو کے دو ترکشوں
کے سمان ہیں - جن کے دس اگر پھل پیروں کی دس انگلیوں کے ناخنوں کے "اگر بھاگ" کے روپ میں
دکھ رہے ہیں - جو دیوتاؤں کے مکٹ روپی [illegible] والے [illegible] پر تیز کئے گئے ہیں۔

(نوٹ) کامدیو کے 5 بانوں کے 5 وشیہ ہیں - (1) شبد - (2) سپرش (3) روپ (4) گندھ (5) رس
[illegible] کے 5 [illegible] وشیہ اور 5 دیوی وشیہ ناخنوں میں ہیں -

(43) श्रुतीनां = شرتیوں یعنی ویدوں کا — मूर्धानां = سر — یعنی اپنشد — दधाति = دھارن کرتے ہیں

तव = تیرے — यौ = جو دو پاؤں — ईश्वर तया = تاج کی طرح — یعنی اپنشد جو دو پاؤں کو تاج کی طرح دھارن کرتے ہیں

ममाप्य = مجھے بھی — यतौ = جو دو پاؤں — मातः = اے ماں — शिरसि = سر پر

दयया = دیا سے — धेहि = رکھ — चरणौ = چرن

تو اپنی دیا سے مجھے بھی سر پر چرن رکھ کر یہ جانتی ہے

یاد رہے پاؤں کا جو پانی ملتا ہے شیو کی جٹا سے جو گنگا نکلتی ہے اس سے

یاؤں کا جو پانی وہی گنگا ہے

ययोः = ان کا — پاؤں — पाद्यं = پیر دھونے — पयः = جل (پاؤں کا جل)

पशुपतेः = شو — کی — जटाजूटे = جٹا — तटिनी = گنگا

ययोः = ان پاؤں کا — लाक्षा = لاکھ رنگ جو ہے — लक्ष्मी = شوبھا — अरुण = لال

हरि = دلربا — चूडामणि = تاج کا زیور — रुचि = چمک

ان چرنوں کا لال رنگ جو ہے — جو وشنو کا مکٹ ہے تاج زیور کا عکس ان پر پڑتا ہے —

اے ماں — تیرے چرن جو شرتیوں کا سر پر تاج کی طرح رکھتے ہیں — ویسا کر کہ ان کو میرے سر پر بھی رکھ کر — جن کا چرنودک شنکر کی جٹا جو سے نکلتی ہوئی گنگا ہے — اور جن کے تلوؤں میں لگی ہوئی لاکھ کی رنگت وشنو کے تاج کی چمک (کیفیت) میں دھارن کی ہوئی ان کی کانتی کا سمان ہے —

(44) میں شیو جی کے پاؤں کو نمسکار کرتا ہوں -

नमो = نمسکار वाचे = وانی کو क्नमो = کرتے ہیں — ہم

नयन = نینوں کو स्मरारी = [illegible] والا - पद्यो = پاؤں کو - چرنوں کو

तव = تیرے यस्य प्रस्मै = [illegible] कुन्दाय = [illegible] پاؤں [illegible]

3. स्फुट = کھلے रुचि = [illegible] रस = رس प्फुलत्त = [illegible]

प्रसूयत्य = [illegible] प्रतस्मै = سب कवती.

यत = [illegible] प्रभिल्लन = [illegible] स्फुल्लवेत = [illegible]

नाय

पद्मनाभीप्रान: [illegible] [illegible] ہیں - [illegible]

प्रमदवन = [illegible] ककोलित = [illegible] तरव = درخت

جو [illegible] درخت [illegible] ہیں - وہ [illegible] ہیں [illegible] ہے

[illegible] درخت [illegible] ہے [illegible] کا [illegible]

[illegible] - [illegible] ہے وہ [illegible] میں [illegible] ہے - [illegible] درخت [illegible]

[illegible] - وہ [illegible] والا ہے - [illegible] وہ [illegible]

کرتا ہے -

ہم تیرے [illegible] کو پرنام کرتے ہیں جو [illegible] سب [illegible] ہیں [illegible] ہے

جن [illegible] کی [illegible] سے [illegible] تیرے [illegible] درخت سے سب [illegible] ہیں

(45) मृषा = جھوٹا कृत्वा = کر गोत्र = نام کا اُچار — دوسری استری کا نام اُچارن

→ स्खलन = پھسلنا ? प्रथ = ابھی‌سیہ वैलक्ष्य = شرم سے नमति = جھک گیا

ललाटे = ماتھے پر भर्तारे = پتی کو चरणकमले = چرن کمل سے

ताडयति = تاڑن کرتی — جس سے ٹھکرایا تھا ते = اُدھر

یعنی شنکر اندر ہی اندر جلتے ہیں

لیا चिरादन्त = بہت دیر تک جو [illegible] प्रलये = ارمان — [illegible]

[illegible] दहन कृतम् = آگنی ہی سے उन्मूलितवता =

جڑ سے اکھاڑ دیا تھا — یعنی وہ ارمان پورا ہو گیا — جب دیوی نے شو کو پاؤں سے ٹھکرایا

تو شنکر جل گیا —

तुला = پیروں کی कोटि = سِرے क्वाणा = شبد

किलिकिलितम् = آواز کی — دھاڑ [illegible]

इष्टजन रिपुणा = اپنے دشمن = یعنی کامدیو —

اُسکی دھاڑ کھولی ماں کے پیروں کی گھونگھروں کی آواز — جب اُنہوں نے شو کو پیر سے ٹھکرایا —

تیرے گوتر کا ایمان کرنے سے لذا سے نیچے شنکر کئے ہوئے اپنی پتی کے ماتھے پر تیرے چرن کمل کا تاڑن ہوئے

کامدیو نے جسکو جو کالہٹ جلا دیا جانے کا ارن جو ایرشا — اندر دہ تھا — اُسے نکالتے ہوئے اپنا بدلا دیکھ کر تیرے

گھونگھروں کی بجنے کی آواز کی کلکلاہٹ کرتی پرش دئی ہی —

(46) हिमानी = برف کا سموہ हन्तव्यं = برف جس کو مارتا ہے (یہ برف ہے) हिमागिर = ہمالیہ निसव = بسنا ہے

ऐक चतुरौ = چالاک निशायां = رات کو निद्राणं = بند ہوتا ہے ۔ بند ہوتا ہے

निशा च = رات میں पर = دوسرا भाग = حصہ (دن)

विशदौ = کھِل

یہ چرن ہمالیہ برف میں بستے ہیں ۔
بھرنے ۔ اتنا فرق ہے ۔ دو پدم ہیں ۔

ایک پدم تو برف سے مر جاتا ہے ۔ لیکن بھگوتی چرن پدم تو برف میں ہی نواس کرتے ہیں ۔ اور جو پدم ہے رات کو بند ہوتا جاتا ہے ۔ لیکن بھگوتی کے چرن پدم رات کو بھی کھلے ہی رہتے ہیں ۔

पर लक्ष्मी पात्रं = یہ پدم ہی دیتے ہیں کہ لکشمی دان بھگتوں کو

لیکن دوسرا پدم کب دیتے ہیں श्रियम = شری لکشمی अति = بہت सृजन्तौ = لکشمی کو بڑھاتے ہیں

समयिनां = بھگتی والے بھگتوں کو सरोज = کمل

त्वतपादौ = تمہارے پاؤں जननि = ماتا जयत = پراپت کرتے ہیں یا جیت جاتے ہیں

चित्रम = آشچریہ किम = کیا — یہ کیا آشچریہ ہے

یعنی کمل اور تمہارے چرن کمل میں کیا فرق ہے ۔

ہے ماتا تیرے چرن کمل کو پراپت کر لیتے ہیں ۔ اس میں کون سا آشچریہ ہے ۔ کنول تو برف سے مر جاتا ہے پر تیرے چرن کمل تو ہمالیہ میں برف ہی میں رہتے ہیں ۔ کمل رات کو سو جاتا ہے ۔ بند ہوتا ہے ۔ پر تیرے چرن کمل رات دن کھلے ہی رہتے ہیں ۔ کمل دن میں لکشمی کا پاتر رہتا ہے ۔ لیکن تیرے چرن بھگتوں کو خوب لکشمی دیتے ہیں ۔

(47) पदं = پیر ते = تیرا ہم कीर्तीनां = کیرتی پریشوں پ्रपदम = پنجہ

च प्रपदे = پنجے میں देवी = ہے دیوی विपदाम = پاپوں → پیروں پر ہاتھ پاؤں کے ناخن سے
عمر कथं = کیسے नीतं = لیا ہے → لیا ہوا साद्रि: = پہاڑوں کی

कठिन = سخت کمٹ कमठी = کچھوے کی खर्पर = کھوپڑی तुलाम = اپمان ہے
یہ تولا بیٹھی ہے؟

कथंचिद = کسی پرکار کو سے बाहुभ्यां = بازوؤں
उपयमनकाले = وواہ کے سمے पुरभिदा = شو نے यत = جو प्रसादि = پکڑ کر
न्यस्ते = رکھا हृषदि = سینے پر दयमानेन = دیا والے मनसा = من سے
یہ ٹھیک ہے کہ یوں کیسے شو نے تمہارا کومل پیر وواہ کے سمے سینے پر رکھ لیا۔

ہے دیوی تیرا پاؤں تو پرشیوں کا سمان ہے - اور دیوتاؤں کا بھی - نہ جانے کتنے پرشوں نے اُس کی تلنا کچھوے کی
کی پیٹھ سخت کھوپڑی سے کی ہے - یہ اتنا کومل ہے کہ وواہ کے سمے شو جی نے کتنے دیا والے من سے
ان پاؤں کو کسی پرکار دونوں ہاتھوں سے اُٹھا کر سینے پر رکھے تھے -

(48) नखै = ناخن नाकस्थाना = [illegible] कर = ہاتھ

कमल = کنول संकोच = سکڑنا सुप्तापि = [illegible]

[illegible] - اس وقت [illegible] کنول سکڑ [illegible]

स्तरणां = درخت छिन्नानां = [illegible] - کاٹے ہوئے

लसत इव = [illegible] ते = [illegible]

चरिण्डे = [illegible] चरणौ = دو دو پاؤں

फलानि = پھل स्वःस्थ = [illegible]

किसलय = پتر कराग्र = ہاتھ [illegible] نئی انگلی

ददतौ = دیتے ہیں - [illegible] کاٹے ہوئے درخت

[illegible] → दरिद्रेभ्यो = [illegible]

[illegible] भक्त = [illegible] नियम = نکلتی

पनिपत्राम = [illegible] सद्य = [illegible] ददतौ =

[illegible] - [illegible]

[illegible] - تیرے دو چرن اپنے ناخنوں سے کاٹے ہوئے کنول کا بھی [illegible] کر رہے ہیں - جو [illegible] ہاتھ والی کونپلوں کو بند کرنے [illegible] کی [illegible] - کاٹے [illegible] رہنے والے [illegible] بیج والی انگلیوں سے پھل دیتے ہیں - لیکن تیرے چرن [illegible] کو [illegible] - [illegible] نکلتی [illegible] دیتے ہیں -



(49) ददाने = دینے والی دीनेभ्यः = دینوں کو श्रियम = لکشمی अनिशम = ہمیشہ

आशानुसदृशी = امیدوں کے موافق अनुसदृशी = اس کے مطابق अमन्दं = بہت

सौन्दर्य = خوبصورتی [illegible] प्रकर = سمندر मकरन्दं = پھولوں کا رس

विकरति = بکھیرتا ہے तव = تیرے अस्मिन = اس میں

मन्दार = مندار کا تवक = گچھا [illegible] सुभगे = سندر

[illegible] यातु = جائے चरणे = تیرے چرن میں निमज्जन = ڈوبا ہوا

मत्जीव = میرا جیو — میرا من करण = مند — ڈوبنا، بسیرا ہونا — کی گیان مندر

चरण = چرن षट्चरणताम् =

میرا جیو بھی کھنور، بھاؤ کو جائے — کھنور کی طرح پر مستغرق

ہوکر لیٹ ہوجاتا ہے —

تیرے اس چرن میں جو مندار روپ کے پھولوں جیسا سندر ہے میرا دل گیان مندر اور ایک

ہی مجھے چرن والا یہ جیو مجھے چرن والا کھنورا بنکر ڈوبا رہے — تیرے چرن جو دینوں کو

انکی آشا کے انوسار ہمیشہ لکشمی دیتا رہتا ہے — جو سندرتا کے مکرند کو چھوڑتا رہتا ہے — اور مندار

پھولوں جیسے ملائم ہیں —

یا پیروں کا گھنگرانا

(57) ہنسیا قدم قدم سے چلنا (سرشٹی کرنا)

یعنی چلنا

بھونروں کا

(50) पद = پیر یعنی چلنا न्यास = گھنگرانا ہے جو → یعنی سرشٹی کرنا

कीडा = کریڑا = کرنی یعنی — سرشٹی ۔ परिचयम् = یعنی ان سب میں ملانا / یعنی سنسار

یہ عالم شروع کر

प्रारब्ध = شروع کرنا

चरन्तस्ते = پھرتے ہیں وہ खेल = کریڑا

وہ کل ہنس بھی تیرا پیچھا نہیں چھوڑتے

भवन = گھوٗ کے / تیری منزل कलहंसा = راج ہنس / بدقدر न = نہیں जहाति = چھوڑتے ہیں

وہ کل ہنس راج ہنس کو کبھی تجھ سے نہیں چھوڑتے ہیں

کیونکہ تم ان کو ابدی شکستگی کی سے چلنا سکھلا چکی ہو۔

प्रत = اس کا ہے तेषां = ان کو (کل ہنسوں کو) प्रिक्षा = ابدی شکست

सुभग = سندر मारिग = رنی मञ्जीर = گھونگھرو रणित = شبد

ہے ماہ اعظم سندر چرن کمل کے سندر گھونگھروں کی سندر جھنجھنا ہٹ

छलाग = جھل — بہانے سے प्रचक्षाणा = بتلاتے ہوئے / ابدی شکست کا

चरणकमल = چرن کمل चारु = سندر चरित = ہے جرت ہوئے

کا (چال) پیاری کریڑا تیری پیدمیاں سے چلنے راج ہنس کے تیرے بھون – کہ ایسا معلوم پڑتا ہے – بے حد حیرت ہے

اٹھا اٹھا کر قدم تیری طرح پیچھے پیچھے تیرے یعنی – رکھتے میں تماشا کا کھیل تیری کو رہنے والی برائے تیری ہی

ہنسوں کے چکوں کے جھنکاروں کے تیرے جو ہے چلنے تیرے اور – ہیں رکھتے میں تماشا کا کھیل اس وہ اور – ہیں طرح

انیدرشن کا شکست کے چلنے کو ہنسوں اُن کہ تا – ہیں کرتے شبد سندر گھونگھرو کے پیروں سے نی

کر رہے ہیں۔

51

गता = گئے ہوئے ते = (دونوں) وہ मुखवत्व = بلبلاہٹ کو द्रुहिण = برہما हरि = وشنو

रुद्र = شیو ईश्वर = اندر। भूत = ... (ماضی) प्रावः = ... स्वच्छ = نرمل छाया = روشنی

घटित = بنایا ہوا कपट = جھوٹ प्रच्छदपट = بلنگ پوش

त्वदीयानां = تمہارے भासो = (...) روشنی प्रतिफलन = عکس

राग = رنگ ... = لال رنگ ... - ... عکس سے -

... = شریر دھاری शृङ्गारो = شرنگار رس रस = رس

| इदृशां = ... نظاروں کو दोग्धि = دوہنا - بنانا कुतुकम् = ...

[illegible]

برہما - ہری - رودر - ایشور دوارا رکھی گئی جانے والے (... - ... - ...) تیرے پلنگ کا چادر جیسے ہیں

اس پر بچھی ہوئی سفید روشنی والی پلنگ کی چادر روپی ... کی چادر تو ہے - جو تیری پیروں کا ... جھلکنے سے لال رنگ کی ہو رہی ہے

دیکھ رہی ہے کہ مانو شرنگار رس شریر دھاری بنکر ... کو توجہ پیدا کر رہی ہے -

52 अराला = گھنگریلی केशेषु = کیشوں میں प्रकृति = قدرتاً सरला = سرل ہیں

मन्दहसिते = مدھم مسکراہٹوں میں शिरीषाभा = شریش کے پھول کی गात्रे = شریر

दृषदिव = پتھر کی طرح کٹھن कठोरा = کٹھن - سخت دوسری جگہ

कुचतटे = کچ تٹوں میں

भृशं = بہت तन्वी = باریک मध्ये = درمیان میں

पृथुरपि = موٹی بھی वरा = اعلیٰ आरोह = کولھے

विषये = دائرے میں जगत त्रातु = یعنی جگت کو بچانے والی ہے۔

शम्भो = شمبھو کی जयति = جے ہو، جگت کی رکھشا کے لئے करुणा = دیا

काचिद = کوئی انوکھی अरुणा = لال

بھگوتی کے کیش سو بھاؤ سے سرل ہوئے گھنگروالے یعنی لٹکتے ہیں۔ مند مند ہنسی ملکہ بھی ہے

پھول شریش کی آبھا لئے ہوئے ہیں۔ کچ ہو کے سخت ہیں یا پتھر کی طرح کٹھن ہیں

درمیان میں کمر پتلا ہے۔ اور نتمب بھاری ہے۔ شمبھو کی کرونا یعنی دیا جگت کی

رکھشا کرنے کے لئے جانو جو اچنت ارونا ہے سرو تر سے بڑھ کر ہے۔

سورج تیرے چرنوں کے نزدیک ہو کے

(53) समानीत = لایا ہوا پदभ्यां = چرنوں سے मणि = رتن मुकुरता = آئینہ پن
अम्बरमणिः = آکاش کا رتن - یعنی سورج

भयात् = ڈر سے आस्यात् = منہ سے अन्तः = اندر
स्मितमित = [illegible] किरण श्रेणी = کرنوں کا سمو ہ
प्रस्थान = [illegible]
दधाति = رکھتی स्वत = [illegible] वक्त्र = مکھ प्रतिफलन = عکس
अश्रान्त = [illegible] विकच = کھلا ہوا निरातंक = [illegible]
चन्द्रत्व = چندرما نج = اپنے हृदये = ہردے میں पंकेरुह = کمل

اے دیوی یعنی سورج تیرے چرنوں کے نزدیک ہونے سے درپن کا کام دے رہا ہے - تیرے مکھ کو دیکھ کے
اُس نے اپنی کرنوں کے سموہ کو اندر چھپا لیا ہے - [illegible] اور تیرے مکھ کا عکس
اُسکے ہردے کمل کا [illegible] کھلا ہوا ہے - اور اسکو چندرما کو دیکھ لیتی ہے - ([illegible]
دیکھ کر کنول کھلتی ہے اور رات میں [illegible] جاتا ہے - [illegible])

(54) कलङ्कः = چندرما کا کلنک داغ कस्तूरी = نافہ रजनि = رات कज्जलीमलं = چندر منڈل

जलमये = پانی میں کलाभि = کلاؤں سے - (اکٹھی ہوئی)

कर्पूरे = کافور کی ڈلیوں میں मरकत = زمرد (رتن) करण्डे = ڈبہ

निबिडितम् = ٹھونسا ہوا ہے

برہما نے

धृतः = رکھا ہوا त्वत भोगेन = تمہارے بھوگ کے لئے प्रतिदिन = ہر روز इदम् = یہی ڈبہ

रिक्त = خالی कुहर = سوراخ

سارے دیوتا اس کو پیتے ہیں۔ تو یہ خالی ہوتا جاتا ہے۔ کرشن پکش میں خالی ہونے لگتا ہے اور شکل پکش میں بھرا جاتا ہے

विधि = برہما भूया भूयो = بار بار

निबिडयति = بھر دیتا ہے (شکل پکش میں) ननु = یقیناً तवकृते = تمہارے لئے

چندرما ایک زمرد کی ڈبیہ میں بھرے ہوئے ڈبے جیسا ہے۔ اس کا کلنک کستوری کا نافہ ہے

اور اس کی کلائیں کافور کی ڈلیاں ہیں۔ دیوتا اس کو پی کر خالی کر دیتے ہیں۔ (کہ) اس لئے ڈبے میں

بھر کر رکھا ہے۔ جو ہر رات خرچ ہوتا رہتا ہے۔ اور برہما اسے ہر دن میں اس کو

بار بار بھرتا رہتا ہے۔

(53) पुरस्तात = خوشی — (پرسن کاوش) अन्त:परमासि = محل خانہ کی
تم انسانوں کی پردھان شکتی ہو۔

तत = اس کا بن بسے   त्व चरणो = تمہارے چرنوں کی

सपर्या = پوجا   प्रमर्यादा = مریاد امر — مدد امر   نت ہوتی ہے

तरल = محل کی   करण = بیدار ہو   प्रसूलभा = آسانی سے

وہ یہ ہوتا ہیں کہ سکتے ہیں۔ یعنی وہ آدمی بیدار محل ہو۔ صرف گیانی کر سکتے ہیں

तथा = [illegible]   येत = یہی دیوتا   नीता: = لے گئے — یعنی پا لئے کی

प्रातमरव = سندر دیکھ   सिद्धि = سدھی   प्रतुला = نہ تلنی کے
मुरवा

اتنی سدھی کو ہم نے اونچا ہی پایا ہے — ان دیوتاؤں کو جو انسانی ہوتا نہ رکھتے
تھے — یہ کی بات ہے —

نزول   तव = تمہارے   द्वारा = دروازے   उपान्त = نزدیک

स्थिति = ٹھہرے   یہ سمجھے کے ہوتے   पराणिमाऽद्याभि =
کہے دیکھ انما آدی سدھیاں

प्रमदा = دیوتا

یہ سدھیاں یہ پراپت کرتے ہیں کہ یہ تیرے دوار پر کھڑے رہتے ہیں —
تو شوبھی ہم انتر پور کی رانی ہے — اسلئے تیرے چرنوں کی پوجا کی مریادا محل بیدار والے منشوں کو
سولبھ نہیں — اور بیدار دیکھ دیوتا تیرے دوارم نزدیک کھڑی رہنے والی انما دیہ کی انمل
سدھیوں تک ہی پہنچ پاتے ہیں —

(56) कलत्रं = ستری   वैधात्रं = برہما کا – (سرسوتی). कति कति = کتنے کتنے ہی

भजन्ते = بھجتے ہیں   न = نہ   कवयः = کوی

برہما کی کوی سرسوتی کو بھجتے ہیں ـ

श्रियो = لکشمی   देव्या = دیوی کا (دھن دولت)   को वा = کون   न = نہ

भवति = ہوتا ہے   पति = سوامی   कैरपि = کوئی   धनै = دھن سے

کون نہیں ان دھن دولت لکشمی کا سوامی ہوتا ہے ـ

महादेवं हित्वा = مہادیو کو چھوڑ کر   तव = تمہارا   सति = اے ستی عورتوں

सतीनाम = ستیوں کا (اشٹ ستی)   अचरमे = نہ آخر کا – یعنی پہلا

कुचाभ्याम = کچوں کا   आसंग = لگاؤ – سمبندھ ہونا ہے

कुरवकतरो = کروک درخت کا   अपि = بھی

असुलभा = بہت مشکل   ?

یہ ان تینوں کا سنگ صرف مہادیو کو ہی ملتا ہے ـ یہاں تک کہ کروک پھول کو بھی یہ سنگ ملنا مشکل ہے ـ

پاروتی ہی اندر کا تیتر ہیں ـ کروک ہر شی کہاں؟

دواتا کی ستری سرسوتی کو کتنے ہی کوی نہیں بھجتے ـ اور کون تھوڑا سا بھی دھن وان ہو کر

لکشمی کا پتی نہیں ہوتا ـ لیکن ہے ستی ـ ستیوں میں شریشٹ مہادیو کو چھوڑ کر تیرے

کچوں کا سنگ تو کروک ترو کو بھی درلبھ ہے ـ

(57) गिराम् = بولی - بانی   देवीं = دیوی   आहुः = کہتے ہیں   द्रुहिणगृहिणीम् = برہما کی بیوی - سرسوتی

آگم کو جاننے والے   आगमविदः = شاستروں کے جاننے والے لوگ

हरेः पत्नीं = وشنو کی بیوی   पद्मां = لکشمی   हरसहचरीम् = شو کے ساتھ رہنے والی

अद्रितनयाम् = پہاڑ کی بیٹی (پاروتی - یعنی شکتی)

तुरीया = چوتھی - نرگن / ناقابل بیان   कापि = کوئی دوسری ہی   त्वं = تم

दुरधिगम = مشکل سے سمجھ میں آنے والی (दुर्गा) جس کی   निसीम = بے انتہا

महिमा = مہما شان

महामाया = بھگوان کی مایا   विश्वं = سارے سنسار کو   भ्रमयसि = گھماتی ہو

کی بیوی   परब्रह्ममहिषि = پرم برہم کی پٹ رانی

اے پرم برہم کی پٹ رانی شکتی! اپنشدوں کو جاننے والے برہما کی پتنی کو سرسوتی، وشنو کی پتنی کو لکشمی، شو کی پتنی کو ہی پربت کی بیٹی پاروتی کہتے ہیں۔ لیکن تو ہی مایا کوئی چوتھی ہی ہے۔ تیری مہما اسیم ہے۔ تو نے سارے وشو کو بھرم میں ڈال رکھا ہے۔ تجھ کو جاننا کٹھن ہے +

تمہاری بارش مجھ کو لگتی

(58) سے اُوپر समुद्भूत = اُبھرے ہوئے स्थल = جگہ तनभरम = تن بوسے

نیلی پر شوں تن سخت ابھرا ہوا ہے ۔ چھاتی سخت سے تن ابھرے ہوئے ہیں میں

چھاتی سخت ابھرا ہوا ہے

उरवार = چھاتی سخت चारु हासित = میٹھی مسکراہٹ ہے تکیہ

कराक्षा = نگاہ कन्दर्प = کام دیو کامدیو कातिवन = جھک

कदम्ब = کدم درخت کدم پھول दुघातवपु = شریر یعنی سُکھ ہے - جسم کو لگتا ہے

ह्रस्य = دل کو त्वद् भ्रान्ति = تمہارا ہی بھرم मनसि = من میں ہوتا ہے

ध्य जन यासिस्म = ایسا ہے میں विमला = وہ نرمل ہو میں

تمہارے کھلتوں کو شوں دیکھ کر بہت ہوتا ہے کہ تمہیں یہ مشکل ہی میں نے بھی ہو

کون سے भवत्या = تمہارا کھیت ये = 3۔ भक्ता = بھگت

ہوں परिणाम = بربادی प्रमीला = ان بھگتوں کا

उमे = ہاتھ سے وہ تھے ہی نہیں ہوتے ہیں

ہے اے 1 اُوپر اُبھرے ہوئے سخت تنوں میں بارش اُوپر اُٹھا ہوا چھاتی سخت سمندر میں بھی لہر کامدیو ہوا

جب تک لگتا ہے ۔ قدم درکھتی کچھ شوبھا والا شریر ہے سب پرام میں بھی تیری یاد دلا کر ہم اُٹھتے رہتے ہیں

کیونکہ تیرے نرمل بھگتوں میں تیرے شوبھی دھیرے سے سب میں ہی نام ہو کر تیرے جیسے ہی دکھنے لگتے ہیں ۔

(59) कदाकाले = کسی وقت मातः = اے ماں कथय = بتائیے

कलित = دھارن کیا क्षालितकरसे = دھوئے ہوئے ہاتھ سے

दिवैव = دن میں विद्यार्थी = ودیا پڑھنے والا तव = تیرا चरणा = چرنوں

निर्णेजन जलम् = چرنودک प्रकृत्या = سوبھاؤ سے मूकामामपि = گونگے کو بھی

कविता = کویتا کا कारयत्वा = کرواکر

यदा धत्ते = جو دھارن کرتا ہے वाणी = وانی मुख = مکھ میں

कमल = کمل ताम्बूलरसताम् = تامبول رس

اسکو دھارن کرتا ہے۔

ہے ماں! بتاؤ وہ سمے کب آئے گا۔ جب میں ایک ودیارتھی تیرے چرنوں کا دھلا ہوا جل (چرنودک) جو لاکھا کے رنگ سے لال ہو گیا ہے۔ پان کروں گا۔ جس میں سرسوتی کا کمل سے نکلا ہو پان کی پیک کا مزہ ہے۔ جس کو پی کر گونگے کو بھی کویتا شکتی پراپت ہوتی ہے۔

(60) सरस्वत्या = سرسوتی سے लक्ष्म्या = لکشمی سے विधि = برہما हरि = وشنو

सपत्नो = سوتن सदृश विहरते = سیر کرتا ہے

रते = رتی کی पातिव्रत्यं = پتی ورتا پن کو शिथिलयति = ڈھیلا کرتا ہے

रम्येण = سندر वपुषा = شریر سے

سندر شریر سے رتی کو بھی ڈھیلا کرتا ہے۔ (اسکو بھی موہ لیتا ہے) سندر، اچھا روپ ہے

चिरञ्जीव = بہت دیر زندہ رہتے ہوئے एव = رہتے ہوئے — اور ہوتا ہے

کٹ جاتا ہے क्षपित = دور ہو گئے ہیں पशु, पाश = پشو پاش व्यतिकरः = سمبندھ جس کے

اور کی परानन्दा = پرم آنند अभिख्यं = پرم آنند نام

रसयति = سواد کرتا ہے रसं = رس کا (پرم آنند)

تو त्वद् = تمہارا भजनवान = تمہاری بھکتی کرنے والا

اٹھاتا ہے —

تیرا بھجن کرنے والا منش سرسوتی اور لکشمی دونوں سے یکت ہو کر برہما اور ہری کا باشرپن کر دیتا ہے اور سندر شریر سے رتی کو بھی پتی ورتا بھاؤ سے ڈھیلا کر دیتا ہے۔ یعنی وہ ودوان - دھنی - اور سندر شریر والے بن جاتے ہیں۔ اور پشو پاش کو نشٹ کر کے سب دیر پرم آنند نام کا سواد لیتا ہوا جیتے رہتا ہے۔

(61) [illegible] निश्चये = [illegible] - [illegible] नित्य = [illegible] स्मेरे = [illegible]

निरवद्य = [illegible] गुणा = گن ہوئے नीति निपुणे = نیتی میں چالاک

निराघात = [illegible] — سرد گہ ज्ञान = گیان

नियम = اصول परिचित = جان پہچان والا ऐक = ایک निलये =
اکیلا پن کا ساتھ — گھر ہوئے

नियति = کال निर्मुक्ता = چھوٹی ہوئی کوئی پابندی کوئی نہیں निखिल = سب

निगमान्त = [illegible] वेदान्त = [illegible]
[illegible]

तत् पदे = [illegible] पदे = [illegible] اُپنشد — [illegible]

निरातंक = [illegible] नित्ये = ہمیشہ رہنے والی निगमभये =
[illegible]

समाप्ति = [illegible] सुति = [illegible] इमामे = ہم

[illegible] —

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
(اس [illegible])

(62) प्रदीप = دیپک ज्वालाभिः = شعلوں سے दिवसकर = دن کرنے والا — سورج

नीराजनविधि = آرتی اتارنا / دھونی دینا کی सुधासूते = امرت کو پیدا کرنے والا — چندرما

चन्द्रोपलज = چندر کانت منی سے लवै = بوندوں سے — پانی کی अर्घैः = ارگھ

रचना = ارگھ کی رچنا / بنوانا स्वकीयै = اپنے अम्भोभिः = پانیوں سے

सलिलनिधि = پانیوں کا خزانہ — سمندر

सौहित्य करणं = سنتوش کرنا

त्वदीयाभिः = تمہاری वाग्भिः = وانیوں سے तव = تمہاری

जननि = اے ماں वाचां = تمہاری وانیوں کا स्तुति = استوتی

इयं = یہ

— لفظوں کی —

اے ماتا - تیری پردان کی ہوئی واک شکتی سے کی گئی یہ استوتی ایسی ہی ہے جیسے دیپک کی جوالاؤں سے سورج کی آرتی اتارنا - یا چندر کانت منی سے ٹپکتے ہوئے جل کے کنوں سے چندرما کو ارگھ پردان کرنا - یا سمندر کا سنان (ستکار) اُسی کے جل سے کرنا -

نوٹ! دیپک کی جوالاؤں میں بھی سورج کا ہی تیج ہے -

ॐ

گرودھیان :-

श्री = [illegible]   { गरुः = گرو   ग्राग्राति उपदेपेत = اُپدیش کرے
तातिकर्म दृष्टी = [illegible]
स गुरः

परमानन्द = [illegible]

[illegible]   वन्दाम्य = [illegible]   प्रानन्द विग्रहम = [illegible]

यस्य = جس کے   सांनिधि = نزدیک ہونے   मात्रेन = ماتر

चिदानन्द येत परम = [illegible]   परम = سب

श्रीगुरुं = شری گرو   द्विभुजं = [illegible]   प्रान्ते = [illegible]

वर = [illegible]   प्रबुज करा = [illegible]   प्रमथ = [illegible]

पूर्णानन्द = [illegible]   वदनम = [illegible]   प्रमोजं = [illegible]

हसंतं = [illegible]   प्राज्ञि = [illegible]   संयुतम् = [illegible]

श्वेतवस्त्र = سفید وستر   परीधान = [illegible]   नानालंकार = [illegible]

भूषितम = [illegible]   प्रानन्द = آنند

उदितं = [illegible]   देवं = [illegible]   ध्यायेत = دھیان کرنا چاہئے

पंकज = کنول   विष्णुरूपं = [illegible]

,प्रजपा ज्ञपं = [illegible]

[illegible] : प्रदीप = [illegible] कालि = [illegible] ,प्राकारां = [illegible]

ॐ :—

गतैर्माणिक्यत्वं गगनमणिभिः सान्द्रघटितं
किरीटं ते हैमं हिमगिरिसुते कीर्तयति यः।
स नीडेयच्छायाच्छुरणशबलं चन्द्रशकलं
धनुः शौनासीरं किमिति न निबध्नाति धिषणाम् ॥४२॥

गतै = بن گئے ہیں माणिक = مانک رتن کی طرح एक = ... त्वं = ...
गगन मणिभि = آسمانی منی - سورجوں آفتابوں सान्द्र = گھنے
घटितं = جڑے ہوئے किरीटं = مکٹ ते = تیرے हैमं = سونے کا
हिमगिरसुते = اے ہمالیہ کی بیٹی कीर्तयति यः
= جو تعریف کرتا ہے، تیرے مکٹ کی [illegible]

स च नीडेय = نزدیک ؟ گوشلہ ؟ छाया = چھایا
छुरण = [illegible] शबलं = رنگارنگ چندرशकलं = چاند کا ٹکڑا
धनुः = دھنش शौनासीर = اندر کا [اندر دھنش]
किमिति न = کیوں نہ निबध्नाति = باندھتی ہے धिषणाम् = بدھی کو
- عقل سے مراد [illegible]

धनोतु ध्वान्तं नस्तुलितदलितेन्दीवरवनं
घनस्निग्धं श्लक्ष्णं चिकुरनिकुरम्बं तव शिवे ।
यदीयं सौरभ्यं सहजमुपलब्धुं सुमनसो
वसन्त्यस्मिन्मन्ये बलमथन, वाटी विटपिनाम॥

धनोतु = ہٹاوے - دور کرے ध्वान्तं = اندھیرے کو - اگیان کو (ہمارے)

नः = ہمارے तुलित = برابر दलित = کھلے ہوئے

इन्दीवर वनं = نیلی دو ون
درختوں کے جھنڈ घनः = گھنے

स्निग्धं = چکنے श्लक्ष्णं = باریک ملائم

चिकुर = کیش निकुरम्ब = سمو (ہیں سمو)

तव = تمہارا शिवे = ہے شیوے

यदीये = جن کی یا جس میں सौरभ्यं = سگندھ (خوشبو) सहजमुपलब्धुं

सुमनसो = پھول دیوتا वसन्त्य = آبستے ہیں (ان کیشوں میں) رہتے ہیں

मन्ये = میں ایسا سمجھتا ہوں बलमथन = اندر वाटी = باغ विटपिनाम् = کلپ ورکش درختوں

वहन्ती सिंन्दूरं प्रबलकबरीभारतिमिर -
द्विषां वृन्दैर्बन्दी कृतमिव नवीनार्क किरणम्।
तनोतु क्षेमं नस्तव वदनसौन्दर्यलहरी
परिवाहः स्रोतः सरणिरिव सीमान्तसरणिः॥

द्विषां

वहन्ती = [illegible] सिन्दूरं = [illegible] प्रबल = [illegible] कबरी = [illegible] भार [illegible]
तिमिर = [illegible] द्विषां = [illegible] वृन्दैः = [illegible] बन्दीकृत इव =
नवीन = [illegible] अरक = [illegible]
किरणम् = [illegible] तनोतु = [illegible] क्षेमं = [illegible] नः = [illegible]
तव = [illegible] वदन = [illegible] सौन्दर्य = [illegible] लहरी = [illegible]
परिवाह = [illegible] स्रोतः [illegible] सरणि इव = [illegible]
सीमन्त = [illegible] सरणि = [illegible] ([illegible])

अरालै स्वाभाव्यादलिकलभसश्रीभिरलकै

परीतं ते वक्त्रं परिहसति पंकेरुहरुचिम्

दरस्मेरे यस्मिन्दशनरुचि किंजल्करुचिरे

सुगन्धौ माद्यन्ति स्मरदहनचक्षुर्मधुलिहः॥

श्री शिवस्तोत्रावली -
चौदवें स्तोत्र से लेकर
28.1.67

No: 14 gaie - good
No 15 [illegible] - yes
No 16 — good
No: 17 — Long & good
No 18 — good.
No 19 —

No 14 Sahitar

(72)

102

15

[illegible Urdu notes, top right] = पुरः

ॐ जय लक्ष्मीनिधानस्य निजस्य स्वामिनः पुरः ।
जयोद्घोषणापीयूषरसमास्वादये क्षणाम् ॥१॥

जय = جے ہو (...) लक्ष्मीनिधानस्य = [illegible] निजस्य = اپنے

स्वामिनः = [illegible] पुरः = سامنے जयोद्घोषणा = [illegible]

पीयूषरसम् = [illegible] आस्वादये = [illegible]

क्षणाम् = [illegible]

[illegible Urdu note]

जयैकरुद्रैकशिव महादेव महेश्वर ।
पार्वतीप्रणयिन्शर्व सर्वगीर्वाणपूर्वज ॥२॥

[illegible]

जय = جے ہو एकरुद्र = [illegible] शिव = [illegible]

महादेव = [illegible] महेश्वर = [illegible]

पार्वतीप्रणयिन् = [illegible] शर्व = [illegible]

सर्वगीर्वाण = [illegible] पूर्वज = [illegible]

~~[illegible]~~

[illegible] - [illegible]

102/103

14 जय त्रैलोक्यनाथैक,लाञ्छना,लिकलोचन ।

जय पीता,तलोका,र्ति,कालकूटाङ्क,कन्धर ॥ ३ ॥

जय = [illegible] त्रैलोक्यनाथ = [illegible] एक लाञ्छन = [illegible]

[illegible] अलिक = [illegible] लोचन = [illegible]

जय = [illegible] पीत = [illegible] अर्तलोक = [illegible]

आर्ति = [illegible] कालकूट [illegible]

अङ्क = [illegible] कन्धर = [illegible]

जय मूर्ता,त्रिशक्त्यात्म,प्रिात फूलोल्ल,सत्कर ।

जयेच्छामात्र,सिद्धार्थि,पूजार्ह,चरणाम्बुज ॥ ४ ॥

जय = [illegible] मूर्त = [illegible] त्रिशक्त्य [illegible]

प्रिात = [illegible] ← फूल उल्लसत्कर

= [illegible]

जय = [illegible] इच्छामात्र = [illegible] सिद्धार्थि = [illegible]

पूजार्ह = [illegible] चरणाम्बुज = [illegible]

[illegible]

जय शोभाप्रातस्यन्दिलोकोत्तरवपुधरे ।
जयैकजटिकाक्षीरा गङ्गाकृत्यात्तभस्मक ॥ ५ ॥

जय = فتح ہو शोभाप्रात = [illegible] स्यन्दि = [illegible]

लोकोत्तर = [illegible] = [illegible]

वपुधरे = [illegible] जय = فتح ہو एकजटिका = [illegible]

क्षीरा = [illegible] गङ्गाकृत्य = [illegible]

प्रात = [illegible] भस्मक = [illegible]

जय क्षीरोदपर्यस्तज्योत्स्नाच्छायानुलेपन ।
जयेन्द्रवराङ्गसङ्गोत्थरत्नकान्ताहिमराडन ॥ ६ ॥

जय = فتح ہو क्षीरोद = [illegible] पर्यस्ता = [illegible]

ज्योत्स्ना = [illegible] छाया = [illegible]

अनुलेपन = [illegible] जय = [illegible]

इन्द्रवराङ्ग = [illegible] सङ्ग = [illegible]

उत्थ = [illegible] रत्नकान्त = [illegible]

मराडन = [illegible] = [illegible]

103

14 जयाक्षयैक शीतांशु कलासदृश संश्रय ।
जय गङ्गा सदारब्ध, विश्वैश्वर्याभिषेचन ॥ ७ ॥

जय = [illegible] अक्षयायाः = [illegible] एक = [illegible] शीतांशु कला

तत् सदृश = [illegible] संश्रय = [illegible]

जय = [illegible] गङ्गा = [illegible] सदा = [illegible] आरब्ध = [illegible]

विश्वैश्वर्यो = [illegible]

अभिषेचन = [illegible] → [illegible]

जयाधराङ्ग संस्पर्श पावनीकृत गोकुल ।
जय भक्तिमदारब्धगोष्ठी नियत सान्निधे ॥ ८ ॥

जय = [illegible] अधराङ्ग = [illegible] स्पर्श = [illegible]

पावनीकृत = [illegible] गोकुल = [illegible]

जय = [illegible] भक्तिमद = [illegible]

प्रारब्ध = [illegible] गोष्ठी = [illegible] नियत = [illegible]

सान्निधे = [illegible] [[illegible]]

104

15 जय स्वेच्छातपोवेषविप्रलम्भितबालिशा ।
जय गौरीपरिष्वङ्ग योग्य सौभाग्य, भाजन ॥ १९ ॥

जय = جے ہو स्वेच्छा = اپنی [illegible] तप वेष = [illegible]

اس کو विप्रलम्भित = [illegible]

बालिशा = بالک [illegible]

जय = جے ہو गौरी परिष्वङ्ग = گوری کے گلے لگنا [illegible] योग्य = لائق

सौभाग्य = خوش قسمتی [illegible] भाजन = برتن [illegible]

जय भक्ति रसार्द्रार्द्र भावोपायन लम्पट । [illegible]
जय भक्तिमदोद्दाम, भक्तवाङ्नृत्ततोषित ॥ २० ॥

जय = جے ہو भक्ति रसार्द्र भाव = بھگتی رس سے [illegible]

भाव [illegible] उपायन = تحفہ [illegible] लम्पट = چاہت رکھنے والے [illegible]

जय = جے ہو भक्ति मद = بھگتی مد [illegible] उद्दाम = ادھم [illegible]

भक्त = بھگتی والوں [illegible] वाग = واک [illegible]

नृत्त = ناچ [illegible] तोषित = پرسنن [illegible]

105

15 जय ब्रह्मादिदेवेश, प्रभाव, प्रभव, व्यय ।
जय लोकेश्वर श्रेणी। शिरोविधृत शासन ॥ ११॥

जय = جے ہو ब्रह्मादि = برہما وغیرہ देवेश = [illegible]
[illegible] प्रभाव = [illegible] प्रभव = اُتپتی
व्यय = [illegible] ([illegible])

जय = جے ہو लोकेश्वर = ~~[illegible]~~ [illegible]
श्रेणी = قطار का शिरा = سروں ~~([illegible])~~
विधृत = [illegible] ([illegible]) शासन = حکم [illegible] — [illegible]

जय सर्व जगन्न्यस्त समुद्रा, व्यक्त वैभव ।
जयात्मदान पर्यन्त, विश्वेश्वर महेश्वर ॥ १२ ॥

जय = جے ہو सर्व जगत् = [illegible] न्यस्त = [illegible]
([illegible]) समुद्रा = اپنی مُدرا [illegible]
([illegible]) व्यक्त वैभव = [illegible] जयात्म = [illegible]
आत्मदान पर्यन्त = [illegible] विश्वेश्वर = [illegible]

महेश्वर = اور مہیشور

105

15 जय त्रैलोक्यसर्गेच्छावसरासद्वितीयक ।

जयैश्वर्यभरोद्वाढदेवीमात्रसहायक ॥ २३ ॥

जय = [illegible] त्रैलोक्यसर्ग = [illegible]

इच्छा = [illegible] अवसर = [illegible] असद् = [illegible]

द्वितीयक [illegible]

असद्वितीयक = [illegible] जय = [illegible]

ऐश्वर्यभरो = [illegible] उद्वाढ = [illegible]

देवीमात्र = [illegible]

~~सहायक~~ सहायक = [illegible]

जयाक्रमसमाक्रान्तसमस्तभुवनत्रय ।

जयाविगीतमानालगीयमानेश्वरध्वने ॥ २४ ॥

जय = [illegible] अक्रम = [illegible] समआक्रान्त = [illegible]

= समस्तभुवनत्रय = [illegible]

जय = [illegible] अविगीतम = [illegible]

[illegible] आनाल = [illegible] गीयम = [illegible]

ईश्वरध्वने = [illegible]

106

15 जयानुकम्पानुरागानपेक्षसहजोन्नते ।
जय भीष्ममहामृत्युघटनापूर्वभैरव ॥२५॥

जय = [illegible] अनुकम्पा = [illegible] गुण = [illegible] अनुराग = [illegible]

अनपेक्षा = [illegible]

सहज = [illegible] उन्नत = [illegible]

जय = [illegible] भीष्म = [illegible] महामृत्यु = [illegible]

घटना = [illegible] अपूर्व [illegible] भैरव = [illegible]

जय विश्वक्षयोच्चाराड्क्रियानिष्परि,पान्थिक ।
जय श्रेयः प्रातगुणा,नुग, नामानुकीर्तन ॥२६॥

= [illegible] विश्वक्षय = [illegible] उच्चारा = [illegible] क्रिया = [illegible]

[illegible] निष्परि = [illegible] पान्थिक = [illegible]

[illegible]

जय = [illegible] श्रेय = [illegible] प्रातगुणा अनुग = [illegible]

नाम = [illegible] अनुकीर्तन = [illegible]

[illegible]

15/ 106/107

जय हेलावितीर्णैतदमृताकरसागर ।
जय विश्वक्षयाक्षेपिक्षराकोपाप्लुप्लुक्षरा ॥ २७ ॥

जय = فتح ہو हेला = [illegible] वितीर्ण = [illegible] अमृत = [illegible]
इतत = [illegible] आकर = کان सागर = سمندر (دریا)

जय = فتح ہو विश्वक्षय = [illegible] (دنیا) اس کو [illegible]

आक्षेपि = [illegible] क्षरा = [illegible] कोप = [illegible] आप्लुप्लु = [illegible] क्षरा

जय मोहान्धकारान्धजीवलोकैकदीपक ।
जय प्रसुप्तजगतीजागरूकाधिपूरुष ॥ २८ ॥

जय = فتح ہو मोहान्धकार = [illegible] जीवलोक = [illegible]

एकदीपक = [illegible] जय = فتح ہو

प्रसुप्त = [illegible] जगती = [illegible] जागरूक = [illegible]

अधिपूरुष = [illegible]

[illegible]

اور وہ جاگرت ہو ہو۔ تو یہ جگت سارا سوتا ہے [illegible]

اور وہ کی نیند میں ہوتا ہے

15

14 जय देशाद्रि, कुशान्त, निकुञ्ज, जीव जीवक।

जय सन्मानस, व्योम, विलासि, वर, सारस ॥१९॥

जय = [illegible] देशाद्रि = [illegible] कुशा = [illegible]

शान्त = [illegible] निकुञ्ज = [illegible] जीव = [illegible]

हे [illegible] जीवक = [illegible] जय = [illegible] सन्मानस = [illegible]

व्योम = [illegible] विलासि = [illegible]

[illegible] वर = [illegible] सारस = [illegible]

१ जय जाम्बूनदोदग्र, धातूद्भव, ~~[illegible]~~ गिरीश्वर।

जय पापिष्ठ निन्दोल्कापात नोत्पात चन्द्रमा ॥२०॥

जय = [illegible] जाम्बूनद = [illegible] उदग्र = [illegible]

धातू = [illegible] उद्भव = [illegible] गिरीश्वर = [illegible]

([illegible])

= [illegible] पापिष्ठ = [illegible] निन्दोल्काप

[illegible] =

तत पात = [illegible] हे चन्द्रमा = [illegible]

108

14

जय कष्टतपः क्लिष्टमुनिदेव दुरासद ।
जय सर्वदशारूढ भाक्तिमल्लोक लोकित ॥ २१ ॥

जय = جے ہو [illegible] कष्टतपः = [illegible] اس سے جو क्लिष्ट = [illegible] मुनिदेव
दुरासद = [illegible] जय = [illegible] [illegible] = فی دو
सर्वदशा = سب [illegible] पारख्या: = [illegible]
भाक्तिमत् लोक = [illegible] لے [illegible] کو लोकित = [illegible]
([illegible]).

जय स्वसम्पत्प्रसर, पात्रीकृत निजाश्रित ।
जय प्रपन्न जनताललनैक प्रयोजन ॥ २२ ॥

जय = جے ہو स्वसम्पत् = [illegible] ([illegible]) اس کا [illegible] प्रसर = [illegible]
[illegible] पात्रीकृत = [illegible] निज = [illegible]
निज = اپنے [illegible] आश्रित = [illegible] آشرت [illegible]
= جے ہو प्रपन्नजनता = [illegible] ललनैक =
[illegible]
[illegible]
प्रयोजन = [illegible]
[illegible]

जय सर्गस्थितिस्वं सकारशोकवदानक।
जय भक्तिमदलोललीलोत्पलमहोत्सव ॥ २३॥

जय = جے ہووے सर्ग = سرشٹی स्थिति = ٹکنی एवं = سما
सा = ہوا करणा = کرن والا शोक = غم یا دکھ अवदानक = آنم پرت سوسٹ - [illegible]

जय = جے ہووے भक्तिमद = بھگتی دی مستی [illegible]

[illegible] लोल = [illegible] लीला = لیلا उत्पल = [illegible]

महोत्सव = بڑے تیوہار ← [illegible] اُتسو روپ ہو

تم اُتسو روپ ہو (یعنی تسی) بڑے تیوہار ہو - وہ لیلا جو اس نے جا چی
یعنی ہماری ہم ساری کر دیا - وہ اسکا (اُتسو کا تیوہار ہے)

108 (84)

१५ जय जयभाजन जय जितजन्म -

९ जरामरण जय जगज्ज्येष्ठ ।

जय जय जय जय जय जय जय

जय जय जय जय जय त्र्यक्ष ॥ २४॥.

जय = جے ہو   जयभाजन = جے کے برتن تم ہو

जय = جے ہو   जित-जन्म-जरा-मरण क्षय = ~~جیون جنما اور مرن~~ جنم - بڑھاپا اور موت کو جیتنے والے

~~[illegible]~~

जय = جے ہو   जगत् ज्येष्ठ = اناادی ... تم جگت میں بڑے ہو

- - - - - - - - - - - - - - - - - - - -

त्र्यक्ष = تین آنکھوں والے [سورج - چندرما - اگنی] پران - اپان - ادھان ... آنکھیں

ॐ त्रिमल क्षालिनो ग्रन्थाः सन्ति तत्पारगास्तथा।
योगिनः पण्डिताः स्वस्थास्त्वद्भक्ता एव तत्वतः ॥१॥

त्रिमल, क्षालिनो = تین ملوں کو صاف کرنے والے — ग्रन्थाः = گرنتھ اور شاستر — جو ہیں دنیا میں

सन्ति = ہوتے ہیں — तत्पारगा = اس کو پار کرنے والے — جو شاستر — ان شاستروں کو جنھوں نے پار کیا ہو - کوئی ایسے اشخاص بھی ہوں

तथा = ویسے — وہ — योगिनः = یوگی — وہی جو سمادھی کو پہنچتے ہیں — اُن شاستروں کے پار جو گئے ہیں

पण्डिताः = پنڈت — स्वस्था = سوستھ — اپنے سروپ میں ٹھہرے ہوئے

त्वद्भक्ता एव = تمہارے ہی بھگت — وہی — جو سمادھی [illegible] میں — وہی ہیں تمہارے بھگت

तत्वतः = سچ سے - اصل میں

وہ شاستر تو یہ دکھلاتے ہیں - کہ یہ تین مل کس طرح دور ہو سکتے ہیں - لیکن وہی بھگت جو تمہارے ہیں وہ جانتے ہیں جنھوں نے یہ گرنتھ [illegible] سے پار کئے ہوں بعد ازاں وہ تو جانتے ہیں

III

15 मायीय कालनियतिरागाद्याहारतर्पिताः।
भवन्ति सुखिनो नाथ भक्तिमन्तो जगत्तटे ॥२॥

[illegible] ← चरन्ति

मायीय = [illegible] काल-नियति-रागाद्य = [illegible]

आहार = [illegible] तर्पिताः = [illegible]

भवन्ति = ہوتے ہیں سुखिनो = سکھی नाथ = [illegible]

भक्तिमन्तो = [illegible] जगत्तटे = [illegible]

रुदन्तो वा हसन्तो वा त्वामुच्चैः प्रलपन्त्यमी।
भक्ताः स्तुतिपदोच्चारोपचाराः पृथगेव ते ॥३॥

[illegible]

रुदन्तो = [illegible] वा हसन्तो = [illegible] त्वाम = [illegible]

उच्चैः = [illegible] प्रलपन्त्य = [illegible] अमी = [illegible]

भक्ताः = [illegible] स्तुति पदा = [illegible] उच्चार - [illegible]

[illegible] =

उपचाराः = [illegible]

ते = [illegible] [illegible] पृथगेव ते

- [illegible] =

111

15 न विरक्तो न चापीशो मोक्षाकाङ्क्षी त्वदर्चकः।

भवेयमपि तूद्रिक्त भक्त्यासवरसोन्मदः ॥४॥

विरक्तो निवृत्तिधर्म्मा ईशो वा विभूतियुक्तः सन्।

निज निजेनौचित्येन त्वदर्चको मोक्षमाकांक्षन् ॥५॥

न = نہ   विरक्तो = [illegible]   न च = [illegible]   ईशः = [illegible]

मोक्षाकाङ्क्षी = موکھش کو چاہنے والا — ([illegible]) [illegible]

त्वदर्चकः = [illegible] ([illegible])

भवेयमपि = [illegible]   तु = [illegible]   उद्‌रिक्त = [illegible]

भक्ति आसव रसा = [illegible]   उन्मदः = [illegible]

विरक्तो = [illegible] → निवृत्तिधर्मा = [illegible]

ईशो वा = [illegible] → विभूतियुक्तः सन् = [illegible]

निज = اپنی   निजेन औचित्येन = اپنی یوگیتا سے = { [illegible] }

त्वदर्चको = تمہاری پوجا کرنے والا   मोक्षमाकांक्षन्

[illegible] = موکھش کو چاہنے والا

[illegible]

15 12/

बाह्यं हृदय एवान्तरभिहृत्यैव योऽर्चति ।
त्वामीड्या भक्तिपीयूषरसपूरैर्नमामि तम् ॥ ६ ॥

बाह्यं = باہر [illegible] हृदय एव = صرف من وچ अन्तर
اندر ہی

अभिहृत्य = لا کر جو دل ہی میں
اندر لا کر

यो = جو . अर्चति = پوجا کرتا ہے त्वाम् = تجھے

ईड्या = [illegible] [illegible]

भक्ति पीयूषरस = [illegible] [illegible]

नमामि तम् = [illegible]

धर्माधर्मात्मनोरन्तः क्रिययोर्ज्ञानयोस्तथा ।
सुखदुःखात्मनोर्भक्ताः किमप्यास्वादयन्त्यहो ॥ ७ ॥

धर्माधर्मात्मनो = [illegible] अन्तः = میں ([illegible])

क्रिययो ज्ञान = [illegible] तथा = [illegible] यो = [illegible] सुखदुःख आत्मनो [illegible]

भक्ता = [illegible] किमप्य = [illegible] ([illegible])

स्वादयन्त्य = [illegible] अहो = [illegible]

112
15

चराचरपितः स्वामिन् अप्यन्या अपि कुष्ठिनः ।
शोभन्ते परमुद्दाम भवद्भक्ति विभूषणाः ॥ ८ ॥

चराचर = [illegible] पितः = [illegible] स्वामिन = [illegible] अपि अन्या [illegible]
अपि कुष्ठिनः = [illegible] शोभन्ते = [illegible]
परम = [illegible] उद्दाम भवत भक्ति = [illegible] विभूषणा = [illegible]

त्रिलोक्यपि पिटच्छ्र, काशिपु, विटच्छायाङ्ग, अपि प्रभो ।
भवद्भक्तिमहोष्माणो, राजराजमपीशते ॥ ९ ॥

त्रिलोक्य = [illegible] पिटच्छ्र = [illegible] काशिपु = [illegible]
विटच्छायाङ्ग = [illegible] अपि = [illegible] प्रभो = [illegible]
भवद्भक्ति = [illegible] महोष्माणा = [illegible]
राजराजम = [illegible] ईशते = [illegible]

113

15

सुधार्द्रीयां भवद्भक्तौ लुठताप्याररूक्षुणा ।
चेतसैव विभोऽर्चन्ति केचित्त्वामभितः स्थिताः ॥२०॥

सुधार्द्रीयो = [illegible] भवद्भक्तौ = [illegible]

लुठताप्य = [illegible] अररुक्षुणा = [illegible]

[illegible]

चेतसैव = [illegible] विभो = [illegible] अर्चन्ति [illegible]

केचित [illegible] त्वाम = [illegible] अभितः [illegible]

स्थिता = [illegible]

रक्षणीयं वर्धनीयं बहुमान्यमिदं प्रभो ।
संसारदुर्गतिहरं भवद्भक्तिमहाधनम् ॥२१॥

रक्षणीयं = [illegible] वर्धनीयं = [illegible] → [illegible]

बहुमान्य = [illegible] इदं = [illegible] प्रभो = [illegible]

संसारदुर्गति = [illegible] हरे = [illegible]

भवतभक्ति = [illegible] महाधनम = [illegible]

[illegible] ... اس کا ایرشا نہ ہو ... ([illegible])

[illegible] ... (91) ... [illegible]

113

15 नाथ ते भक्तजनता यद्यपि त्वयि रागिणी ।
तथापीर्ष्यां विहायास्या स्तुष्टाऽस्तु स्वामिनी सदा ॥२२॥

नाथ = اے مالک ते = تیری भक्तजनता = بھگتوں کا گروہ यद्यपि = اگرچہ
त्वयि = تجھ میں रागिणी = پریم والا ہے तथापि = تاہم
ईर्ष्यां = ایرشا विहाय = چھوڑ کر अस्या = [illegible]
तुष्टा = پرسن अस्तु = ہو स्वामिनी = [illegible]
सदा = سدا [[illegible]]

भवद्भावः पुरो भावी प्राप्ते त्वद्भक्तिसम्भवे ।
लब्धे दुग्धमहाकुम्भे हता दधानि गृध्नुता ॥२३॥

भवद्भावः = تمہارا بھاؤ पुरः = آگے भावी = ہونے والا
प्राप्ते = پراپت ہونے پر त्वद्भक्ति = تیری بھکتی सम्भवे = [illegible]
लब्धे = پا لینے پر दुग्ध = دودھ کا महाकुम्भे = بڑا گھڑا
हता = نشٹ ہو दधानि = دہی کی गृध्नुता = لالچ

[illegible]

* یہ بھی تو آپ کی بھکتی ایک رُکی ہوئی سی ہے - یہ سماویش میں مجھے پریم آنند تو اس کو کراتی ہے - لیکن دیکھنے میں اس کی حقیقت کچھ نہیں دکھاتی - یہ بھی دکھ کی بات ہے کیا اچھا ہوتا - اگر یہ دیکھنے میں بھی مجھے پریم آنند میں مگن کرتی -

15 किमियं न सिद्धिरतुला किंवा मुख्यं न सौख्यमास्रवति
भक्तिरुपचीयमाना येयं शम्भो सदातनी भवति ॥२४॥

किम् = کیا ؛ इयम् = یہ ؛ न = نہ ؛ सिद्धिः = سدھی ؛ अतुला = تُلنا رہت (بے اندازہ) کی ہو سکتی ہے
किंवा = کیا یا ؛ मुख्यं = پردھان ؛ नहीं بہاتی ہے -
न = نہ ؛ सौख्यम = سکھ کو (آنند آنند) ؛ आस्रवति = بہاتی ہے
भक्ति = بھکتی ؛ उपचीयमाना = بڑھائی جاتی ہے ؛ येयं = یہ بھکتی
येयं शम्भो = جو یہ بھکتی

سداتنی = ہمیشہ رہنے والی
भवति = ہوتی ہے

मनसि मलिने मदीये मग्ना त्वद्भक्तिमरालिका कष्टम् ।
न निजानपि तनुते तान् अपौरुषेयान् स्वसम्पदुल्लासान् ॥२५॥

मनसि मलिने मदीये = میرے میلے من میں ؛ मग्नाः = ڈوبی ہوئی
त्वत्भक्ति मरालिता = تمہاری بھکتی (رُوپی ہنسنی) ہنسنی ؛ (دیکھنے والے ہنس کی)
कष्टम = کیول دکھ ہی ہے ؛ न = نہ ؛ निजानपि = اپنی
तनुते = دکھاتی ہے ؛ तान = ان کو (اپنے ہی) ؛ اپنوں کو بھی
अपौरुषेयान = ادبھت کو ؛ स्वसम्पद् उल्लासान् = اپنی سمپدا کے الاس
- اپنی سمپدا الاس دکھاتی ہے ؛ اپنی سمپدا الاس

* بیٹے تو اپنے تمہاری بھکتی سے بھگت جن تمہاری سمادھی کی سمادھی سے ... ہو جاتے ہیں - وہ جو کہ گندی کی باس کو دینے والی ہے - بعد وہ کچھ ... وہ ان کو بھی اپنے نزدیک یعنی بھکتی میں ... بنا دیتے ہیں

115
ک

भक्ति भगवति भवति त्रिलोकनाथेन तूत्तमासिद्धि:।
? किन्त्वणिमादिकविरहात् सैव न पूर्णेति नास्ति चिन्ता मे ॥२६॥

भक्ति = بھکتی ، भगवति भवति = ... (جب پرایت ہو) ۔ त्रिलोकनाथेन = تینوں لوکوں کے ناتھ ...

येन तु उत्तमासिद्धि = ... (یعنی اُتم ...)

किन्तु = لیکن ، अणिमादिक = انما وغیرہ ... विरहात् = ... ، सैव = وہ بھکتی ، न = نہیں ہے

पूर्णा इति = پوری ، इति = ایسے ، न अस्ति = نہیں ہے

چاہے وہ پوری ... ← پूर्णा नि

चिन्ता मे = مجھے کچھ فکر (مگر بھگوان پر بھکتی ... ہونی چاہئے)

... انما وغیرہ ... پر تو پوری ... ہے -

بाह्यतोऽन्तरपि चोत्कटोन्मिष-त्र्यम्बकस्तवकसौरभाद्भुभा:
* वासयन्त्यपि विरुद्धवासनान् योगिनो निकटवासिनोऽखिलान् ॥२७॥

بھولوں سے بھکتی سے

बाह्यतो = باہر ، अन्तरपि = اندر بھی ، उत्कट = بہت ، उन्मिषत = ... ، त्र्यम्बक = ... ، स्तवक = گچھے کی ، सौरभा = خوشبودار ، प्रभा = ... (گلاب کو دینے والے)

... ← त्र्यम्बक

वासयन्त्यपि = بسا دیتے ہیں ... (... ساری ...)

विरुद्धवासनान् = الٹی واسنا سے ...

योगिनो = یوگیوں کو ، निकटवासिनो = نزدیک رہنے والے ← ان کو بھی خوشبو دار کر دیتے ہیں یعنی اپنے جیسا بنا دیتے ہیں -

अखिलम् = سارے ... کو

[illegible]

115

15 ज्योतिरस्ति कथयाऽपि न किं - चिद्विश्वमप्यतिसुषुप्तमशेषम्
यत्र नाथ शिवरात्रिपदेऽस्मि - न्नित्यमर्चयति भक्तजनस्त्वाम्
॥१८॥

ज्योतिरऽस्ति = ہے جوت   कथयापि = کہنے کو بھی   न = نہیں

किंचित् = کچھ   विश्वमपि = دنیا بھی   अपिसुषुप्तम = بالکل سوئی ہوئی ہے سارا دنیا

अपिशेषम = سارا

(اس شوراتری پد میں)

यत्र = جہاں   नाथ = اے ناتھ   शिवरात्रि पदे अस्मि = یہی ہے شوراتری پد (جہاں سب بے ہوش ہو جاتے ہیں - جہاں شو کا سمادھی ہے)

(جہاں سب بے ہوش ہو جاتے ہیں - راتری مطلب سمادھی ہے)

नित्यं = ہر وقت   अर्चयाति = پوجا کرتے ہیں

भक्तजन = بھگت لوگ   त्वाम = تمہاری

(اس شوراتری پد میں)

सत्वं सत्यगुरो शिवे भगवति स्फारीभवत्वर्चनं ।
चूडायां विलसन्तु प्राम्भुचरण प्रोछद्रजः सञ्चयाः ।
रागादिस्मृतिवासनामपि समुच्छेत्तु तमो जृम्भताम
प्राम्भो मे भवतात्त्वदात्मविलये त्रैलोक्यवर्गोथवा ॥ १९ ॥

सत्वं = تو, सत्यगुरो = اے سچے گرو, शिवे = [illegible] - भगवति = [illegible]

स्फारीभवत = [illegible] प्रचैन = [illegible]

चूडाया = [illegible] विलसन्तु = [illegible]

प्राम्भु चरण = [illegible]

प्रोछत = [illegible] रजः = گرد [illegible]

त्वदात्म = [illegible]
विलये = [illegible]

सञ्चयो = [illegible]

रागादि = [illegible] स्मृति = [illegible] वासनापि = [illegible]

त्रैलोक्यवर्गः = [illegible]

समुच्छेत्तु = [illegible]

तमः = [illegible] जृम्भताम = [illegible]

प्राम्भो = [illegible] मे = [illegible] भवता = [illegible] तत्त्व = [illegible]

٧ संसाराद्ध्वा सुदूरः खरतरविविध-
व्याधिदग्धाङ्गयष्टिः
भोगानैवोपभुक्त्वा यदपि सुखमभूत्
ज्ञातु तन्नो चिराय।
इत्थं व्यर्थोऽस्मि जातः प्राग्धरचरणा-
क्रान्तिकान्तोत्तमाङ्गः-
स्त्वद्भक्तश्चेति तन्मे कुरु सपदि महा-
सम्पदो दीर्घदीर्घाः ॥२०॥

संसाराद्ध्वा = [illegible] सुदूर = [illegible]

खरतर = تیز विविधा = [illegible]

व्याधि = [illegible] दग्ध = [illegible]

अङ्ग = [illegible] यष्टि = [illegible]

भोगानैव = [illegible] उपभुक्त्वा = [illegible]

यदपि = [illegible] सुखम = [illegible]

अभूत = [illegible] जातु = [illegible]

15 तत् = پھر نو चिरयि = بے صبری نہ

इत्थं = اس طرح व्यथा = تکلیف प्रासिम = میں (پرا جیون)

ज्ञात = جاننا

प्राघिाधर = شکر (سر سے نکلنے والا) چرن کی चरणा = چرن کے

प्राक्रान्ति = پیر کا (یعنی ...)

कान्ता = چمکنے والا / ستاروں اور उत्तम प्रमाउं =

(...)

त्वत भक्ता: = ...

इति = ایسا तत् = وہ मे = مجھے करु = کر

महा सम्पदा = بڑی سمپدا دی दीर्घ दीर्घ

...

सपादि = ...

114/

16/ ॐ न किञ्चिदेव लोकानां भवदावरणं प्राति।
न किञ्चिदेव भक्तानां भवदावरणं प्राति ॥१॥

اُن کو بیدھ ہے دیکھنے میں باسا ہے۔

न किञ्चिदेव = کچھ (کوئی چیز بھی) लोकानां = لوگوں کو (سنساری) भवद् = تمہارا आवरणं = آورن = پردہ

प्रति = پر (وہ لوگ تمہارا آورن پر بیدھ ہے) नकिनचित् = نہ کچھ بھی

भक्तानां = بھگتوں کو (اپنے پرمیشور کے) भवत् आवरणं = اُن کو تمہارا آورن کوئی نہیں

प्रति — نہیں - یعنی اُن کو کوئی بیدھ نہیں ہے -

کیونکہ سنسار کو دیکھ سکتے ہیں ان کو ایسا نہیں ہے

لوگوں کو کوئی آورن نہیں ہے۔ دل ہے کیونکہ وہ بیدھ میں ڈوبے ہیں۔
بھگتوں کو بھی کوئی آورن نہیں ہے۔

अप्युपाय क्रमप्राप्य: सङ्कुलोऽपि विशेषणै:।
भक्तिभाजां भवानात्मा सकृत्प्रबुद्धोऽवभासते ॥२॥

ہے پر بھی وہ آپ अप्य = بھی उपाय क्रम प्राप्यं = [illegible]

اور सङ्कुलोऽपि = [illegible] विशेषणै = دشمنوں سے
[illegible]

بھگتوں کو भक्तिभाजां = اُن بھگتی والوں کو भवान = آپ आत्मा = [illegible]

कु सकृत प्रबुद्ध = [illegible]

अवभासते = [illegible]

116

سماد ھی میں بھی ہنستے ہیں - (99) دشمنان میں بھی ہنستے ہیں

16 जयन्तोऽपि सहन्त्येते जिता अपि हसन्ति च ।
भवद्भक्ति सुधापान मत्ताः केप्येव ये विभो ॥३॥

سمادھی میں جیتنے پر بھی

जयन्ताः = جیتے ہوئے ہیں — अपि = بھی (سمادھی میں جیت ہوئے بھی)

सहन्त्येते = برداشت کرتے ہیں — جو کہ سمادھی میں جیتے ہوئے ہیں — जितापि = جیتے ہوئے - دشمنان میں آئے ہوئے بھی اگر ہو گئے ہیں تو بھی ہنستے ہی رہتے ہیں - کیونکہ سمادھی کا سمادھا

भवद् = آپ کی — भक्ति = بھکتی — सुधापान = امرت کو پینا

मत्ता = اس سے مست ہیں — केप्येव = کوئی اور بھی — ये = ایسے ہیں

विभो = اے وبھو — مست ہو کر

دنیا کے سمادھی میں ایک ← प्रुष्कके मैव सिद्ध्य मैव मुच्येय वाऽपि तु ।
स्वादिषु परकाष्ठा प्राप्त्वद्भक्ति रस निर्भरः ॥ ४ ॥
بھکتی کا پانا بھوگ اور مکتی دونوں میں نہ آئے -

प्रुष्कके = ٹن - سادھک (کھلاڑی) [بھکتی سمادھی میں رہتے] मैव = مت — بھکتی

सिद्ध्य = سدھ ہونے — मैव = مت — मुच्येय = مکتی

वा = یا — पि = بھی — तु = تو (یہ بھکتی نہیں ہے)

स्वादिषु = مزیدار — परका (پرم آسمان) اس میں

प्राप्त = اس کو پا لیا — त्वतभक्ति = آپ کی بھکتی — = اور بدوی کو ہے

रस = اس رس — निर्भरः = بھرا ہوا

16

यथैवाज्ञातपूर्वोऽयं भवद्भक्तिरसो मम ।
धारितस्तद्वदीशान स एव परिपुष्यतु ॥५॥

جیسے یہ میرا پہلے نہ جانا ہوا آپ کی بھکتی کا رس

यथैव = جیسے ہی अज्ञात = نہ جانا ہوا पूर्व = پہلے अयं = یہ

भवद्भक्तिरसो = آپ کی بھکتی کا رس میرے میں بغیر جانا ہوا تھا

मम = میرا धारिता: = قائم तद्वत् = اسی طرح

اسی طرح ہے ایشور میں قائم

ईशान = ہے ایشور (رکھا ہوا ہے) स एव = وہی بھکتی رس

परिपुष्यतु = برقرار رہے

सत्येन भगवन्नान्यः प्रार्थनाप्रसरोऽस्ति मे ।
केवलं स तथा कोऽपि भक्त्याविष्टोऽस्तु मे सदा ॥६॥

सत्येन = سچائی سے भगवत् = ہے بھگوان न = نہیں अन्य: = دوسرا

کہ یعنی میں کوئی دوسری پرارتھنا نہیں رکھتا ہوں

प्रार्थना = پرارتھنا کا प्रसरो = پرسر मे = مجھے

(مجھے دوسرا کوئی اور پرارتھنا پرسر نہیں ہے)

صرف یہ کہ

केवलं = صرف स = وہی (بھکتی رس) तथा = اسی طرح

कोऽपि = کوئی انوکھی भक्त्याविष्टो = بھکتی کا آویش

अस्तु = ہو मे = مجھے सदा = سدا

117

16 भक्तिक्षीवोऽपि कुप्येयं भवायानुशयीय च ।
तथा हसेयं रुद्यां च रटेयं च शिवेत्यलम् ॥७॥

भक्ति = [illegible] क्षीवा: = [illegible] अपि = [illegible] कुप्येयं = [illegible]
भवाय = [illegible] (تمنا [illegible])
तथा अनुशयी = [illegible] तथा = [illegible]
हसेयं = [illegible] रुद्यां च = رو ں ([illegible])
रटेयं च = [illegible] शिवे = [illegible]

विषमस्थोऽपि सुस्थोऽपि रुदन्नपि हसन्नपि ।
गभीरोऽपि विचित्तोऽपि भवेयं भक्तितः प्रभो ॥८॥

विषमस्थोऽपि = [illegible] सुस्थोऽपि = [illegible]
रुदन्नपि = [illegible] हसन्नपि = [illegible]
गभीरोऽपि = [illegible]
विचित्तोऽपि = [illegible] भवेयं = [illegible]
भक्तितः = [illegible] प्रभो = [illegible]

यदि

16 भक्तानां नास्ति संवेद्यं त्वदन्तर्यदि वा बहिः ।
चिद्धर्मी यत्र न भवान्निर्विकल्प स्थितः स्वयम् ॥१९॥

भक्तानां = عاشقوں کے । न अस्ति = نہیں ہے । संवेद्यं = جاننے
त्वत् = تجھ سے । अन्तर = اندر । वा = یا । बहिः = باہر
(اس کو اندر یا باہر سمجھنے کی چیز نہیں)

[illegible] चिद्धर्मी यत्र = جہاں چیتن دھرم ۔ [illegible] । यत्र = جہاں । न = نہیں
भवान् = آپ । निर्विकल्प = [illegible] । स्थितः = ٹھہرا । स्वयम् = خود آپ ہی

भक्ता निन्दानुकारेऽपि तवामृतकरोरिव ।
दृष्यन्त्येवान्तरा विद्धास्तीक्ष्णरोमाञ्चसूचिभिः ॥२०॥

भक्ता = عاشق لوگ । निन्दानुकारेऽपि = [illegible]
तव = تیرے । अमृतकरोरिव = امرت کی طرح (اس [illegible])
[illegible]

दृष्यन्त्ये = [illegible] । वा = [illegible] । अन्तरा = اندر سے
[illegible]

विद्धा = [illegible] । तीक्ष्णा = تیز । रोमाञ्च = [illegible]
सूचिभिः = سوئیوں [illegible]

16 १२०/

दुखापि वेदना भक्तिमतां भोगाय कल्पते ।
येषां सुधार्द्री सर्वैव संवित्त्वच्चान्द्रिकामयी ॥२२॥

[illegible]
दुखापि = دکھ بھی [illegible] वेदना = پیڑا ([illegible]) भक्तिमतां = بھگتوں کو [illegible]
भोगाय = [illegible] ([illegible]) कल्पते = [illegible]
[illegible]

[illegible] येषां = [illegible] सुधार्द्री = [illegible] सर्वा इव संवित
[illegible] ← त्वच चान्द्रिकमयी = [illegible] [illegible]
[illegible]

यत्र तत्रोपरुद्धानां भक्तानां बहिरन्तरे ।
[illegible] –निर्व्याजं त्वद्वपुः स्पर्श,रसास्वाद,सुखं समम् ॥२३॥

यत्र तत्र = [illegible] उपरुद्धानां = [illegible]
भक्तानां = [illegible] बहिरन्तरे = [illegible]
निर्व्याज = [illegible] ([illegible]) त्वद्वपुः स्पर्श = [illegible]
रसा [illegible] स्वाद = [illegible]
सुखं समम् = [illegible]

121

16 तवेष्टा भक्तेरचीयां, दैन्यांशं द्वयसंश्रयम् ।
विलुप्यास्वादयन्त्येके, वपुरद्वं सुधामयम् ॥२३॥

तव = تیرے इष्टा = پیاری [illegible] भक्ते अर्चीयां = [illegible]
दैन्यांशं = [illegible] दुयसंश्रयम् =
[illegible]

सुधा = [illegible]
मयम् = [illegible]

[illegible] विलुप्य = [illegible] आस्वादयन्त्य = [illegible]
येके = [illegible] वपु = [illegible] अद्वं = [illegible]

भ्रान्तास्तीर्थदृशो भिन्ना भ्रान्तेरेव हि भिन्नता ।
निष्प्रतिद्वन्द्वं, वस्त्वेकं, भक्तानां त्वं तु राजसे ॥२४॥

भ्रान्ताः = [illegible] तीर्थदृशाः = [illegible]
भिन्ना = [illegible] भ्रान्तेरेव = [illegible]
हि = [illegible] ([illegible]) भिन्नता = [illegible]
([illegible])

निष्प्रतिद्वन्द्व = [illegible] वस्त्वेकं =
[illegible]

भक्तानां = [illegible] त्वं = [illegible] तु = [illegible]

राजसे = [illegible]

16 122/

मानावमान रागादि निष्पाक विमलं मनः ।
यस्यासौ भक्तिमांल्लोकस्तुल्यशील: कथं भवेत ॥ १८ ॥

مان = سنمان آدر عزت अवमान = اپمان انادر ذلت रागादि = راگ دویش

(من کو راگ - اور من دویش)

صاف ستھرا نرمل ← निष्पाक विमलं = بالکل پاک نرمل मनः = من

यस्य = جس کا असौ = وہ भक्तिमां = بھگتی والا

लोकः = لوگ तुल्य शील = ہم مزاج

کتنا معمولی لوگ

कथं भवेत = کیسے ہو سکتا ہے

زیادتی سے جو خالی ہو - یعنی جسے موہ ... ہو ... لوگوں

جیسے کیسے ہو سکتا ہے - اس کی تو راگ اور دویش مان اور اپمان

میں ایک سی دِرشٹی ہے -

रागद्वेषान्धकारोऽपि येषां भक्तित्विषा जितः ।

यस्समग्रे   तेषां महीयसामग्रे कतमे ज्ञानशालिनः ॥ २६ ॥

राग = راگ   द्वेष = دویش   अन्धकारो = اندھیرا [illegible]
अपि = بھی

येषां = جن لوگوں کی   भक्तित्विषा = بھکتی [illegible]

जितः = جیتا گیا   तेषां = انکی   महीयसाम् [illegible]

अग्रे = آگے   कतमे = کون [illegible]

جن لوگوں کی [illegible]

यस्य भक्तिसुधास्नानपानादिविधिसाधनं ।

तस्य प्रारब्धमध्यान्तदशासूच्चैः सुखासिका ॥ २७ ॥

यस्य = جس کی   भक्तिसुधा = بھکتی امرت   पानादि = پینا وغیرہ
स्नान = نہانا

विधिसाधनं = [illegible]

तस्य = اس کی   प्रारब्ध = [illegible]   मध्य = درمیان

अन्तदशासु = [illegible]   उच्चै = اونچا

सुखासिका = سکھ [illegible]

[illegible]

कीर्त्यश्चिन्तापदं मृग्यः पूज्यो येन त्वमेव तत् ।
भवद्भक्तिमतां श्लाघ्या लोकयात्रा भवन्मयी ॥ २८ ॥

कीर्त्य च = [illegible] चिन्ता पदम् = [illegible]
मृग्य = [illegible] पूज्य = [illegible] येन = [illegible]
त्वमेव = [illegible] तत् = [illegible] ([illegible])
भवद्भक्तिमतां [illegible] श्लाघ्याय = [illegible]
लोकयात्रा = [illegible] भवन्मयी = [illegible]

मुक्तिसंज्ञा विपक्वाया भक्तेरेव त्वयि प्रभो ।
तस्यामाद्यदशारूढा मुक्तकल्पा वयं ततः ॥ २९ ॥

मुक्तिसंज्ञा = [illegible] विपक्वाया = [illegible]
([illegible])
त्वयि [illegible] भक्तेरेव = [illegible] प्रभो = [illegible]
तस्याम् = [illegible] आद्यदशा = [illegible]
आरूढा = [illegible]
मुक्तकल्पा = [illegible] वयं = [illegible]
[illegible] ततः = [illegible] ([illegible]) [illegible]

123/16

दुःखागमोऽपि भूयान्मे त्वद्भक्तिभरितात्मनः।
तत्पराची। विभो मा भूदपि सौख्यपरम्परा ॥२०॥

दुःखागमोऽपि = [illegible] भूयात = [illegible] मे = [illegible]

त्वद्भक्ति = [illegible] भरितात्मनः = [illegible]

त्वत पराची = [illegible] विभो = [illegible]

= [illegible] मा भूदपि = [illegible] सौख्यपरम्परा =

[illegible]

त्वं भक्त्या प्रीयसे भक्तिः प्रीते त्वयि च नाथ यत्
तदन्योन्याश्रयं युक्तं यथा वेत्थ त्वमेव तत् ॥२१॥

त्वम् = [illegible] भक्त्या = [illegible] प्रीयसे = [illegible] भक्तिः

प्रीते त्वयि = [illegible] नाथ = [illegible]

यत = [illegible]

तत् = [illegible] अन्योन्याश्रयं = [illegible] युक्तं = [illegible]

[illegible]

यथा = [illegible] ~~तथा = [illegible]~~ = [illegible]

~~तत~~ वेत्थ = [illegible] त्वमेव = [illegible]

तत् = [illegible]

[illegible]

साकारो वा निराकारो वान्तर्वा बहिरेव वा ।
भक्तिमत्तात्मनां नाथ सर्वथाऽसि सुधामयः ॥ २२॥

साकारो = ساکار । निराकारो = نراکار अन्तर्वा = یا اندر
बहिरेव वा = یا باہر भक्तिमत्तात्मनां = [illegible]
नाथ = اے سوامی सर्वथा = ہر طرح سے असि = [illegible]
सुधामयः = [illegible] [illegible]

अस्मिन्नेव जगत्यन्तर्भवद्भक्तिमतः प्रति ।
हर्षः प्रकाशदानफलमन्यदेव जगत्स्थितम् ॥ २३॥

अस्मिन्नेव = [illegible] जगति = [illegible] अन्तर = [illegible]
भवत् भक्तिमतः प्रति = [illegible] हर्षः = [illegible]
प्रकाशदानफलम = [illegible] - अन्यत् इव = [illegible]
जगत = [illegible] स्थितम = [illegible]
[illegible]
[illegible]

124

16 गुह्ये भक्तिः परे भक्ति भक्तिर्विश्वे महेश्वरे ।
त्वयि शम्भो शिवे देव भक्तिर्नाम किमप्यहो ॥२४॥

गुह्ये = [illegible] भक्तिः = [illegible] परे = [illegible]
भक्ति = [illegible] भक्ति = [illegible]
विश्वेमहेश्वरे [illegible] त्वयि = [illegible] शम्भो शिवे = [illegible]
देव = [illegible] भक्तिनाम = [illegible] किमप्यहो [illegible]

मि: भक्तिर्भक्तिः परे भक्तिर्भक्तिर्नाम समुत्कटा ।
तारं विरौमि यत्तीव्रा भक्तिर्मेऽस्तु परे त्वयि ॥२५॥

भक्ति = [illegible] भक्ति = [illegible] परे = [illegible]
भक्ति = [illegible] भक्तिनाम = [illegible] समुत्कटा [illegible]
तारं = [illegible] विरौमि = [illegible] यत = [illegible] तीव्रा [illegible]
भक्ति = [illegible] मे = [illegible] ऽस्तु = [illegible]
परे = [illegible] त्वयि = [illegible]

124 (111)

16 यतोऽसि सर्वशोभानां प्रसवानिरीक्षा यत् ।
त्वयि लग्नमनर्घं स्याद्रत्नं वा यदि वा तृणम् ॥ २६॥

यतो = [illegible] असि = तू सर्वशोभानां = سب شوبھاؤں کی

प्रसवानि = [illegible] - [illegible] ईक्षा = [illegible] यत् = ۳

त्वयि = [illegible] लग्नम् = [illegible] अनर्घं = [illegible]

स्या = है ततरत्न = [illegible] ([illegible])

यदि वा = [illegible] तृणम् = [illegible] [[illegible]]

आवेदकादाचवेद्याद्येषां संवेदनादवानि ।
भवता न वियोगोऽस्ति ते जयन्ति भवज्जुषः ॥ २७॥

आवेदका = [illegible] - [illegible] आचवेद्यात् = [illegible]

येषां = [illegible]

संवेदनादवानि [illegible]

भवता = [illegible] न = نہ वियोग अस्ति = [illegible]

ते = [illegible] जयन्ति = [illegible] भवज्जुष = [illegible]

[illegible]

124/16

संसार सदसो बाह्ये कौचित्त्वं परिरभ्यसे।
स्वामिन्परैस्तु तत्रैव ताम्यद्भिस्त्यक्तयन्त्रणौः ॥२८॥

یعنی جا بجا رہتے ہیں جو نفس کو چھوڑ کر یعنی تو دیر میں آنکھیں بند کر

संसार सदसो = جو سنسار کے سے बाह्ये = باہر
(اس سنسار کو اُلنگن کر - یعنی جو سنسار سے باہر ہوں)

कौचित = کچھ त्वं = تم परिरभ्यसे = آلنگن کرتے ہیں / کریڑا کرتے ہیں
(سمادھی میں تعلق ہونے کے)

स्वामिन् = اے سوامی परै = جو اور ہیں (بھگت ہیں)

तु = لیکن तत्रैव = اسی کو وہیں ताम्यद्भि = کافی بھگتی ہوتے ہوئے بھی وش ہوئے ہوئے ہیں۔

त्यक्त यन्त्रणौ = چھوڑ دی گئی محبت سے رہتے ہوئے ہیں۔ دھیان لگا کر چھوڑ کر
اور بولتے باہر کی سب آپ میں تمہارے پانے کو چھوڑ دیے ہوئے ہیں

یعنی کچھ ایسے ہیں جو سنسار کو اُلنگن کر تمہاری سمادھی کی کریڑا کرتے ہیں۔
نے سوامی کچھ ایسے بھگت ہیں

तत्र एव = وہیں

یعنی سنسار ہی میں رہ کر دکھ ... آنکھیں بند کر
آپ میں ہی رہتے ہیں +

125

पानाशन प्रसाधन सम्भुक्तसमस्तविश्वया शिवया ।

16 प्रलयोत्सवसरभसया हृदमुपगूढं शिवं वन्दे ॥२६॥

पान = پینا (کچھ پینا) अशन = کھانا (سمجھانا) प्रसाधन - سنگھار کرنا (یعنی سنگھار حاصل کرنا - یعنی سنگار سے سرشنا)

सम्भुक्त = اچھی طرح بھوگا ہوا - پالا ہوا समस्त = سارا

विश्वया = وشو روپ - وشو بھر शिवया = پارشکتی سے

(یعنی جس نے سب روپ بھوگے ہیں) ← [illegible]

[illegible]

प्रलय = سمہار उत्सव = [illegible]

सरभसया = [illegible] हृदम = [illegible]

उपगूढं = [illegible] शिवं = شِو کو वन्दे = ایسے شو کو

[illegible]

[illegible]

126/

16

परमेश्वरता जयत्यपूर्वा तव विश्वेश यदीशितव्यशून्या
अपरापि तथैव ते ययेदं जगदाभाति यथा तथा न भाति ॥३०॥

परमेश्वरता = پرمیشوریتا - जयत्य = جے ہو رہی ہے

अपूर्वा = انوکھی تव = تمہاری

विश्वईश = دنیا کے مالک यत् = جو (پرمیشوریتا)

ईशितव्य = حکم کیا جانا शून्या = بنا - [illegible]

جس پر کوئی حکم نہیں کر سکتا ہے -

↑

अपरापि = دوسری بھی तथैव = ایسے ہی ते = تمہاری

[illegible]

या = جو (مایا) इदम् = یہ

जगत = جگت आभाति = بھاستا ہے यथा = جیسے

तथा न भाति = اس طرح نہیں بھاستا ہے

بھاستا ہوا بھی نہ بھاستا ہے -

(بنا ہوا نہ بنا ہے).

[illegible]

127 अहो कोऽपि जयत्येष स्वादुपूजामहोत्सवः

यतोऽमृतरसास्वादम्, अश्रुरयापि ददत्यलम् ॥१॥

अहो = آشچریہ कोऽपि = کوئی انوکھا [illegible] जयत्य = [illegible]

एष = یہ स्वादुपूजा = سوادِ روپ پوجا [illegible] महोत्सव = [illegible]

यत = جس سے [illegible], अमृतरसा = امرت رس [illegible] स्वादम = سواد [illegible]

अश्रुरयापि = آنسوؤں کی [illegible] ददत्य = [illegible]

अलम् = [illegible] (جہاں آنسوؤں کی [illegible] بہتے ہیں۔) آنسوؤں [illegible] [illegible]

व्यापाराः सिद्धिदाः सर्वे ये त्वत्पूजापुरःसराः।

भक्तानां त्वन्मयाः सर्वे स्वयं सिद्ध्य एव ते ॥२॥

व्यापारा = [illegible] सिद्धिदाः = [illegible] सर्वे = سب ये = جو [illegible]

त्वत्पूजा = [illegible] पुरःसरा = [illegible]

भक्तानां = بھگتوں کے त्वन्मया = [illegible] सर्वे = [illegible]

स्वयं = آپ ہی सिद्ध्य = [illegible] एव = [illegible] ते = [illegible]

[illegible]

[illegible]

127 सर्वदा सर्वभावेषु युगपत्सपर्वरूपिराम् ।
त्वामर्चयन्त्यविश्रान्तं ये ममैतेऽधिदेवता ॥३॥
([illegible])

सर्वदा = ہر دن सर्वभावेषु = سب حالتوں میں युगपत = ایک ساتھ

सपर्व = [illegible] रूपिराम = [illegible] [[illegible]]

त्वाम = تم کو अर्चयन्त्य = پوجتے ہیں अविश्रान्तं = [illegible]

ये = [illegible] मम = میرے एते = یہ अधिदेवता = [illegible]

ध्यानायासतिरस्कार,सिद्धस्वत्सपद्प्रानोत्सव:
पूजाविधिरिति ख्यातो भक्तानां स सदाऽस्तु मे ॥४॥

ध्यान = دھیان (آدی) आयास = [illegible] - तिरस्कार = [illegible]

सिद्धस्व = [illegible]

= [illegible] स्वत संपद्प्रान

[illegible] उतसव = [illegible]

پوجا पूजाविधि इति = [illegible] ख्यातो: = [illegible]

[illegible] भक्तानां = [illegible] सदा = ہمیشہ

स = [illegible] अस्तु = ہو मे = میرے

127

भक्तानां समतासार विषुवत्समयः सदा ।
त्वद्भावरसपीयूषरसैर्नैषां, तदर्चनम ॥५॥

भक्तानां = اپنی بھگتوں کی समतासार = اے سب کو یکساں سمجھنے والے

प्रविनिजत विषवत् समयः = اے [illegible] یکساں ہونے والے सदा = ہمیشہ

[illegible] त्वद्भाव रस = [illegible] पीयूष रसैः = آنند [illegible]

[illegible] एषां = ان بھگتوں کو तद्प्रचनम = [illegible] پوجا [illegible]

[illegible] यस्यानारम्भपर्यन्तौ, न च कालक्रमः प्रभो ।
[illegible] पूजात्माऽसौ क्रिया तस्याः कर्तारस्त्वज्जुष परम्॥६॥

[illegible] यस्या = جس پوجا کی न = نہ प्रारम्भ पर्यन्त = نہ شروع [illegible] نہ انت (خاتمہ)

[illegible] न च = اور نہ कालक्रमः = (زمانہ) प्रभो = اے پربھو

[illegible] पूजात्मा = پوجا روپی प्रसौ = وہ क्रिया = [illegible]
([illegible])

तस्या कर्तारः = [illegible] त्वतजुष

[illegible]

परम = [illegible]

ब्रह्मादीनामपीष्टास्ते ते च सौभाग्यभागिनः।
येषां स्वप्नेऽपि मोक्षेऽपि स्थितस्त्वत्पूजनोत्सवः॥७॥

ब्रह्मादीनाम [illegible]
अपि = [illegible] ईष्टा [illegible]
ते च = [illegible] सौभाग्य भागिनः = [illegible]

येषां = [illegible] स्वप्नेऽपि = [illegible] मोक्षेऽपि = [illegible]
स्थितः = [illegible] त्वत पूजा उत्सवः [illegible]
[illegible]

जपतां जुह्वतां स्नातां ध्यायतां न च केवलम्।
भक्तानां भवदभ्यर्चामहो वाऽथवा यदा तदा॥८॥

जपतां = [illegible] जुह्वतां = [illegible]
स्नातां = [illegible] ध्यायतां = [illegible]
न च = نہیں केवलम = [illegible]
भक्तानां = [illegible] भवद् = [illegible] अर्चाम = [illegible]
अहो वा = [illegible] अथवा = [illegible] तदा = تب

[illegible]

129

17 भक्तो भवत्पूजासुधास्वादसम्भोगसुखिनः सदा।
ब्रह्मादीनामथ ब्रह्ममुख्यानामस्ति कः समः॥ ९॥

भवत् पूजा = [illegible] सुधास्वाद = [illegible]

सम्भोग = [illegible] सुखिनः = [illegible]
सदा

ब्रह्मादीनाम = [illegible] ब्रह्म मुख्या नाम = [illegible] कः [illegible]
अथो

समः = [illegible] برابر [illegible]

([illegible])

- [illegible] برابر [illegible]

जगत्क्षोभैकजनके भवत्पूजामहोत्सवे।
यत्प्राप्यं प्राप्यते किंचिद्भक्ता एव विदन्ति तत्॥२०॥

जगत = [illegible] क्षोभ = [illegible] एक जनके = [illegible]

भवत् पूजा महोत्सवः = [illegible]

यत्प्राप्यं = [illegible] प्राप्यते = [illegible]

किंचित भक्ता एव [illegible] भक्त विदन्ति तत = [illegible]

- [illegible]

17 त्वद्धाम्नि चिन्मये स्थित्वा षट्त्रिंशत्तत्वकर्मभिः।
कायवाक्चित्तचेष्टाद्यैरर्चये त्वां सदा विभो ॥२१॥

त्वद् धाम्नि = تمہارے [illegible] — نور میں [illegible] चिन्मये = [illegible]

स्थित्वा = ٹھہر کر षट्त्रिंशत्तत्वकर्मभिः = [illegible]

कायवाक्चित्तचेष्टाद्यैः = [illegible]

अर्चये = پوجا کرتا ہوں त्वां = تمہاری सदा = ہمیشہ

विभो = اے پربھو [illegible]

भवत्पूजामयासङ्गसम्भोगसुखिनो मम।
प्रयातु कालः सकलोऽप्यनन्तोऽपीयदर्थये ॥२२॥

भवत्पूजामया = تمہاری پوجا [illegible] आसङ्ग = [illegible] सम्भोग

सम्भोग = [illegible] सुखिनो = [illegible]

प्रयातु = گزر جائے कालः = [illegible] मम = [illegible] सकलो = سارا

अप्यनन्तो = [illegible] यद् = [illegible]

अर्थये = [illegible]

130

17 भवत्पूजामृतरसा भोगलम्पटस्य विभो ।
विवर्धतामनुदिनं सदा च फलतां मम ॥ २३ ॥

भवत्पूजा = [illegible] अमृतरसा = آب رس [illegible]
[illegible] भोगलम्पटसा = بھوگ [illegible] विभो = اے سوامی
विवर्धताम = [illegible] अनुदिनं = ہر روز सदा = ہمیشہ
च = اور फलतां = [illegible] मम = میرے
- [illegible]

जगद्विलयसञ्जातसुधैकरसनिर्भरे ।
~~जगद्विलय~~ त्वां महात्मानम् पश्येन्नासीय सर्वदा ॥ २४ ॥
त्वदम्बुधौ त्वां

जगत् विलय = [illegible] सञ्जात = [illegible]
सुधैकरस = [illegible] निर्भरैः = [illegible]
[illegible] त्वद अम्बुधौ = [illegible] त्वां = تم کو
महात्मानम् = [illegible] पश्चैन्न = [illegible]
आसीय = [illegible] सर्वदा = ہمیشہ
- [illegible]

130

अशेषवासनाग्रन्थिविच्छेद सरलं सदा ।
मनो निवेद्यते भक्तैः स्वादुपूजाविधौ तव ॥२५॥

अशेषवासनाः = سارے [illegible]   वासना = [illegible]

ग्रन्थि = [illegible]   विच्छेद = [illegible]

सरलं = [illegible]   सदा = ہمیشہ

[illegible] मनो = دل   निवेद्यते = نذر [illegible]

भक्तैः = بھگتوں سے   स्वादुपूजाविधौ = [illegible]

तव = تیری

अधिष्ठायैव विषयानिमाः करणवृत्तयः
भक्तानां प्रेषयन्ति त्वत्पूजार्थममृतासवम् ॥२६॥

अधिष्ठायैव = [illegible]   विषयान् = [illegible]   इमाः = ان

करणवृत्तयः = [illegible]   भक्तानां = بھگتوں کی

प्रेषयन्ति = بھیجتی ہیں   त्वत्पूजार्थं = تیری پوجا کے لیے

अमृतासवम् = امرت رس شراب   [illegible]

[illegible]

130

17 भक्तानां भक्तिसंवेग महोद्भवविवशात्मनाम् ।
कोऽन्यो निर्वाणहेतुः स्यात्त्वत्पूजामृतमज्जनात् ॥२७॥

भक्तानां = [illegible] भक्तिसंवेग = [illegible]

महोद्भव = [illegible] विवशात्मनाम् - [illegible] =

को = کون अन्य = دوسرا निर्वाणहेतु [illegible]

स्यात् = ہے त्वत् पूजामृतमज्जनात् = [illegible]

[illegible]

सततं त्वत्पदाभ्यर्चासुधापानमहोत्सवः ।
त्वत्प्रसादैकसम्प्राप्तिहेतुर्मे नाथ कल्प्यताम् ॥२८॥

सततं = ہمیشہ त्वत् = تمہارا पदाभ्यर्चा = [illegible]

सुधापान = [illegible] महोत्सव = [illegible]

[illegible]

त्वत्प्रसाद = [illegible] एकसंप्राप्ति = [illegible]

हेतु = اس واسطے ([illegible])

नाथ = مالک मे = مجھے कल्प्यताम् [illegible]

[illegible]

131 अनुभूयासमीशान प्रतिकर्म क्षणात्क्षणम्।

17 भवत्पूजामृतापानमहास्वादमहामुदम्॥१९॥

अनुभूयासम = [illegible] ईशान = [illegible]

प्रतिकर्म = [illegible]

क्षणात्क्षणम = [illegible] भवत्पूजा [illegible]

अमृता महास्वाद = [illegible] अमृतपान [illegible]

महामुदम [illegible]

दृष्टार्थ एव भक्तानां भवत्पूजामहोद्यमः।

तदेव यदसम्भाव्यं सुखमास्वादयन्ति ते॥२०॥

[illegible]

दृष्टार्थ एव = [illegible]

[illegible]

भक्तानां = [illegible] भवत्पूजा महोद्यमः

तदेव [illegible]

यत = [illegible] असम्भाव्यं = [illegible] सुखम = [illegible]

आस्वादयन्ते = [illegible] ते = [illegible]

131/132

17 यावन्न लब्धस्त्वत्पूजासुधास्वादमहोत्सवः ।
तावन्नास्वादितो मन्ये लवोऽपि सुखसम्पदः ॥२१॥

यावत् = جب تک न = نہ लब्धा = [illegible] त्वत्पूजा = [illegible]
सुधा = [illegible] स्वाद = [illegible]
महोत्सवः = [illegible] तावत् = تب تک
न स्वादितो = [illegible] इति मन्ये = [illegible]
लवोऽपि = [illegible] सुखसम्पदः = [illegible]

भक्तानां विषयान्वेषाभासायासाद्विनैव सा ।
अप्रयत्नसिद्धं त्वद्धामस्थितिः पूजासु जायते ॥२२॥

भक्तानां = [illegible] विषयान्वेष = [illegible]
प्रयास = [illegible] आयास = [illegible]
विनैव = بغیر सा = وہ अप्रयत्न प्रयत्न = [illegible] सिद्धं
त्वद्धाम = [illegible] स्थिति: = [illegible]
पूजासु = [illegible] जायते = [illegible]
([illegible])

17 न प्राप्यमस्ति भक्तानां नाप्येषामस्ति दुर्लभम् ।
केवलं विचरन्त्येते भवत्पूजामदोन्मदाः ॥२३॥

न = نہیں ہے प्राप्यमस्ति = پراپت کرنے یوگیہ

भक्तानां = ان بھگتوں کو (ان کو فرصت بھی نہیں)

न = نہیں بھی एषा = ان بھگتوں کا ,अस्ति दुर्लभम = مشکل ملنی لائق ہے

केवलं = صرف کیا विचरन्त्येते = پھرا کرتے ہیں

येते = یہ بھگت भवत्पूजा मदो = تمہاری بھگتی کا مد

उत्मदा = مست رہتے ہیں

अहो भक्तिभरोदारचेतसा वरद त्वयि ।
श्लाध्यः पूजाविधिः कोऽपि यो न याच्ञाकलंकितः ॥२४॥

अहो = بڑا تعجب ہے भक्ति भरा = بھگتی کی زیادتی سے / بھگتی کا بار ہے उदार = ادھار رہے (ادھار سو سنت کو)

चेतसा = دل والوں کی ~~वरत्वयि~~ वरद = بردان دینے والی ، تمہارا پوجا

श्लाध्यः = تعریف کے لائق ہے त्वयि पूजाविधि = آپ کی پوجا کی ودھی

कोऽपि = انوکھی (کوئی) جو انمول ہے यो = کیونکہ جو न = نہیں ہے

याच्ञा = مانگنے کا कलंकितः = کلنک سے دوشت

17 132/133 का न शोभा न को ह्लादः का समृद्धिर्न वापरा ।
को वा न मोक्षः कोऽप्येष महादेवो यदर्च्यते ॥ २५ ॥

[illegible]

का = [illegible] न शोभा = [illegible] न को ह्लादः = [illegible]

का समृद्धि = [illegible] न वा = [illegible] अपरा = [illegible]

को न = [illegible] वा न मोक्षः = [illegible] कोऽप्य = [illegible]

येष = [illegible] महादेव = [illegible] यत = [illegible]

अर्च्यते = [illegible]

अन्तरुल्लसदच्छाच्छ भक्तिपीयूषपोषितम् ।
भवत्पूजोपयोगाय शरीरमिदमस्तु मे ॥ २६ ॥

अन्तर = اندر उल्लसद् = [illegible] अच्छ अच्छ = [illegible]

→ भक्तिपीयूष = [illegible] पोषितम = [illegible]

भवत् पूजा उपयोगाय = [illegible] शरीरम = [illegible]

इदम = [illegible] अस्तु = [illegible] मे = [illegible]

([illegible])

133

17 त्वत्पादपूजासम्भोगपरतन्त्रः सदा विभो ।
भूयासं जगदीशान, एकः स्वच्छन्दचेष्टितः ॥२७॥

त्वद्पाद = تیرے پاؤں — पूजा = [illegible] — सम्भोग [illegible]

परतन्त्रः = [illegible] — सदा = ہمیشہ

विभो = [illegible] — भूयासं = ہوں

[illegible]

जगदीशान = [illegible] — एकः = ایک

स्वच्छन्दचेष्टितः = [illegible]

त्वद्ध्यानदर्शनस्पर्शतृषि केषामपि प्रभो
जायते शीतलस्वादु भवत्पूजामहासरः ॥२८॥

त्वद्ध्यान = [illegible] — दर्शन = [illegible] — स्पर्श [illegible]

तृषि = [illegible]

केषामपि [illegible] — प्रभो = [illegible]

जायते = [illegible] — शीतल [illegible]

स्वादु = [illegible] — भवत्पूजा = [illegible]

महासरः [illegible]

133 यथा त्वमेव जगतः पूजासम्भोगभाजनम्।
17 तथैव भक्तिमानेव पूजासम्भोगभाजनम् ॥२९॥

यथा = جیسے त्वमेव = [illegible] जगतः = [illegible]

पूजासम्भोग = [illegible] भाजनम् = [illegible]

तथैव = ویسا ہی भक्तिमानेव = [illegible]

पूजासम्भोग भाजनम् = [illegible]

134 कोऽप्यसौ जयति स्वामिन्भवत्पूजामहोत्सवः।
षट्त्रिंशतोऽपि तत्त्वानां क्षोभो यत्रोल्लसत्यलम् ॥३०॥

कोऽप्य = [illegible] असौ = [illegible] जयति [illegible]

~~[illegible]~~ =

स्वामिन् = اے سوامی भवत्पूजा महोत्सवः آپ کی پوجا کا [illegible]

षट्त्रिंशतोऽपि = [illegible]

तत्त्वानां [illegible] क्षोभो

यत्र = [illegible] उल्लसत्य [illegible] } [illegible]

फलम् [illegible]

134

17 नमस्तेभ्यो विभो येषां भक्ति पीयूषवारिणा ।
पूज्यान्येव भवन्ति त्वत्पूजोपकरणान्यपि ॥ ३१ ॥

नमस्तेभ्यो = نمسکار ہو ان پرشوں کو विभो = اے سوامی

येषां भक्ति = ان بھگتی والوں کو पीयूषवारिणा = [illegible]

पूज्यान्येव = [illegible] भवन्ति = ہوتے ہیں

त्वतपूजा = تمہاری پوجا کا उपकरणा = [illegible]

([illegible]).

[illegible]

पूजारम्भे विभो ध्यात्वा मन्त्रार्थैयां त्वदात्मताम् ।
स्वात्मन्येव परे भक्ता मान्तिहर्षेण न क्वचित् ॥ ३२ ॥

पूजारम्भे = پوجا کے شروع میں विभो = اے سوامی ध्यात्वा = [illegible]

मन्त्र = [illegible] अर्थेयो = [illegible] त्वदात्मताम् = [illegible]

स्वात्मन्येव परे = ~~[illegible]~~ परे ~~[illegible]~~

भक्ता = بھگت لوگ मान्ति = [illegible]

हर्षेण = ہرش سے न = نہ क्वचित् = کسی جگہ

([illegible])

ہرش سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

135

राज्यलाभादिव्रोत्फुल्लैः कैश्चित्पूजामहोत्सवे।
सुधासवेन सकला जगती संविभज्यते ॥३३॥

[illegible] | राज्यलाभादि = [illegible] उत्फुल्लै = [illegible]

कैश्चित = [illegible] पूजामहोत्सवे = [illegible]

सुधासवेन = [illegible] سकला जगती [illegible]

संविभज्यते = [illegible]

पूजामृतापानमयो येषां भोगः प्रतिक्षणम्।
किं देवा उत मुक्तास्ते किं वा केप्येव ते जनाः ॥३४॥

पूजामृता = پوجا کا امرت پानमयो = پینا ہے

येषां = ان جنکی [illegible] भोगः = [illegible]

प्रतिक्षणम् = ہر لحظہ

कि = کیا देवा = وہ دیوتا ہیں

उत = یا مुक्तास्ते = [illegible]

किंवा = یا کوئی اور

केप्येव = [illegible]

ते जनाः = وہ پُرش ہیں

135/

17 पूजोपकरणीभूत, विश्वावेशेन गौरवम् ।
अहो किमपि भक्तानां किमप्येव च लाघवम् ॥३५॥

उपकरणी पूजोपकरणी = [illegible] भूत = [illegible]

विश्वावेशेन = [illegible] गौरवम् = [illegible]

अहो = [illegible] किमपि [illegible] भक्तानां = [illegible]

[illegible] किमपि च = [illegible] लाघवम् = [illegible]

[illegible] – [illegible]

पूजामयाक्ष, विक्षेप, क्षोभादेवामृतोद्भवः ।
न भक्तानां क्षीरजलधि, क्षोभादेव दिवौकसाम् ॥३६॥

पूजामया = [illegible] अक्ष = [illegible] विक्षेप = [illegible]

क्षोभात् = [illegible]

इव अमृतोद्भवः = [illegible]

भक्तानां = [illegible]

18 क्षीरजलधि = [illegible] क्षोभात् इव = [illegible]

दिवौ = [illegible] ओकसाम् = [illegible]

17 पूजां केचन मन्यन्ते धेनुं कामदुघामिव।
सुधाधाराधिकरसां धयन्त्यन्तर्मुखाः परे ॥३७॥

पूजा = [illegible] केचन = [illegible] मन्यन्ते = [illegible]

धेनुं = [illegible] कामदुघामिव = [illegible]

सुधाधाराधिकरसां = [illegible] अधिक रसां [illegible]

धयन्त्यं = [illegible] अन्तरमुखाः = [illegible] परे [illegible]

[illegible]

भक्तानामक्षविक्षेपोऽप्येष संसारसंमतः।
उपनीय किमप्यन्तः पुष्णात्यर्चामहोत्सवम् ॥३८॥

भक्तानाम = [illegible] अक्षविक्षेपः = [illegible]

एष = [illegible]

संसार संमतः = [illegible]

उपनीय = [illegible]

किमप्य = [illegible] अन्तः [illegible] पुष्णात्य [illegible]

अर्चा = [illegible] महोत्सवम् = [illegible]

[illegible]

136

17 भक्तिक्षोभवशादीश स्वात्मभूते ऽ चैनं त्वयि।
चित्रं दैन्याय नो यावद्दीनतायाः परम फलम्॥३९॥

भक्तिक्षोभ वशात = [illegible] ईश = [illegible]

स्वात्मभूते = [illegible] = [illegible] अचैनं त्वयि = [illegible]

चित्रं = [illegible] दैन्याय = [illegible]

नो = [illegible] यावत् = [illegible] दीनतायाः [illegible]

परम फलम् = [illegible]

137 उपचारपदं पूजा केषांचित्त्वत्पदाप्तये।
भक्तानां भवदैकात्म्यनिर्वृतिप्रसरस्तु सः॥४०॥

उपचारपदं = [illegible]

पूजा = [illegible] केषां चित् = [illegible]

त्वत्पदप्राप्तये = [illegible]

भक्तानां [illegible] भवदैकात्म्यं = [illegible]

सः = [illegible]

निर्वृति = [illegible] प्रसरस्तु सः = [illegible]

17 137/

अप्र्यसम्बद्धरूपाऽचां भक्त्युन्मादनिरर्गलैः। ?
वितन्यमाना लभते प्रतिष्ठां त्वयि कामपि ॥४१॥

अप्र्य = [illegible] असम्बद्ध = [illegible] रूप = [illegible]
अर्चा = [illegible] भक्त्युन्माद = [illegible] निर अर्गलैः = [illegible]
वितन्यमाना = [illegible] लभते = [illegible]
प्रतिष्ठां = [illegible] त्वयि = [illegible] कामपि = [illegible]

स्वादुभक्तिरसास्वादस्तब्धीभूतमनश्च्युताम्।
प्राम्भो त्वमेव ललितः पूजानां किल भाजनम् ॥४२॥

स्वादुभक्तिरस = [illegible] आस्वादः = [illegible] स्तब्धीभूत = [illegible]
मनः = [illegible] च्युताम = [illegible]
प्राम्भो = [illegible] त्वमेव = [illegible] ललितः = [illegible]
पूजानां = [illegible] किल = [illegible]
भाजनम् = [illegible]

138 परिपूर्णानि प्रवृद्धानि भक्तिमान्ति स्थिराणि च ।
भवत्पूजाविधौ नाथ साधनानि भवन्तु मे ॥ ४३ ।

परिपूर्णा = [illegible] प्रवृद्धानि = [illegible]
भक्तिमान्ति = [illegible] स्थिराणि [illegible] च = [illegible]
भवत्पूजाविधौ [illegible] नाथ = [illegible]
साधनानि = [illegible] भवन्तु = [illegible] मे. = [illegible]

अशेषपूजासत्कोऽपि त्वत्पूजाकर्मणि प्रभो ।
अहो करणवृन्दस्य काऽपि लक्ष्मीर्विजृम्भते ॥ ४४ ॥

अशेष = [illegible] पूजासत्कोऽपि [illegible]
त्वत पूजा = [illegible] प्रभो = [illegible]
अहो [illegible] करणवृन्दस्य = [illegible]
काऽपि = [illegible] लक्ष्मी = [illegible]
विजृम्भते [illegible]

तथैव

189 एषा पेशलिमा नाथ तथैव किल दृश्यते।
विश्वेश्वरोऽपि भृत्यैर्यदर्च्यसे यश्च लभ्यसे॥४५॥

एषा = [illegible] पेशलिमा = [illegible] नाथ = [illegible]
तथैव = [illegible] किल = [illegible] दृश्यते = [illegible]
विश्वेश्वरोऽपि = [illegible] भृत्यैः = [illegible] यत् = [illegible]
प्रचर्यसे = [illegible] यश्च = [illegible] लभ्यसे = [illegible]

सदा मूर्तादमूर्ताद्वा भावाद्यद्वाप्यभावतः।
उत्थेयान्मे प्रशस्तस्य भवत्पूजामहोत्सवः॥४६॥

सदा = [illegible] मूर्तात् = [illegible] अमूर्तात् = [illegible]
अथवा = [illegible] भावात् = [illegible] यद्वा = [illegible] अभावतः = [illegible]
उत्थेयात् = [illegible] मे = [illegible] प्रशस्तस्य = [illegible]
भवत्पूजामहोत्सवः = [illegible]

[illegible]

कामक्रोधाभिमानैस्त्वामुपह्वारीकृतैः सदा ।
येऽर्चयन्ति नमस्तेभ्यस्तेषां तुष्टोऽसि तत्त्वतः ॥४७॥

काम क्रोध अभिमानैः = [illegible]
त्वाम = [illegible] उपह्वारी कृतैः [illegible]
सदा = [illegible] ये = [illegible] अर्चयन्ति [illegible]
नमस्तेभ्यस्तेषां [illegible] तुष्टोऽसि
तेषां = [illegible] = [illegible]
तत्त्वतः = [illegible]

जयत्येष भवद्भक्तिभाजां पूजाविधिः परः ।
यस्तृणैः क्रियमाणोऽपि रत्नैरेवोपकल्पते ॥ ४८ ॥

जयते = [illegible] एष = भवद्भक्तिभाजां = [illegible]
पूजाविधिः परः = [illegible]
[illegible] यः = [illegible] तृणैः = [illegible] क्रियमाणोऽपि [illegible]
[illegible] रत्नैः एव = [illegible] कल्पते = [illegible]
[illegible]

ॐ

140 जगतोन्तरतो भवन्तमाप्त्वा पुनरेतद्भवतोन्तरालभन्ते ।
जगदीश तवैव भक्तिभाजो न हि तेषामिह दूरतोऽस्ति किंचित् ॥२॥

[illegible]

जगतः = جگت अन्तरतः = اندر भवत = تمکو

~~तम् प्राप्य~~ = تمکو پراپت کر पुनर = پھر इतत =

भवता = تمہارے अन्तरालम् = [illegible]

लभन्ते = پاتے - [illegible]

जगदीश = [illegible] तवैव = تیرا ہی

भक्तिभाजो = [illegible] नहि = نہیں ہے

तेषाम = اُن کو इह = یہاں दूरतः = دور

अस्ति = ہے किंचित = کچھ بھی

[illegible]

150 जगतोन्तरतो भवन्तमाप्त्वा पुनरेतत्दवतोन्तराल्लभन्ते
१२ जगदीश तवैव तवैव भक्तिभाजो न हि तेषामिह दूरतोऽस्ति किंचित
॥१॥

[illegible]

क्वचिदेव भवान्क्वचिद्भवानी सकलार्थक्रमगभिराती प्रधाना ।×
परमार्थपदे तु नैव देव्या भवतो नापि जगत्त्रयस्य भेदः ॥२॥

क्वचिदेव = [illegible] भवान् = [illegible]
कचित = [illegible] भवानी = [illegible]
सकलार्थक्रम = [illegible] अर्थक्रमध - =
गभिराती प्रधाना = [illegible] भिराती प्रधा [illegible] - ना
परमार्थपदे = [illegible] तु = [illegible] नैव = [illegible]
देव्या = [illegible] भवतो = [illegible] नापि [illegible]
जगत् त्रयस्य [illegible] भेदः = [illegible]

[illegible]

141

हा = [illegible] पद्गो [illegible] हतो [illegible] हतोऽस्मि = [illegible]

नो जानते सुभगमप्यवलेपवन्तो लोकाः प्रयत्नसुभगा निखिला हि भावाः
चेतः पुनर्यदिदमुद्यतमप्यवैति नैवात्मरूपमिह हा तदहो हतोऽस्मि ॥३॥

न = [illegible] जानते = [illegible] सुभगमपि = [illegible]
अवलेपवन्तो = [illegible] लोकाः = [illegible] प्रयत्नसुभगा = [illegible]
निखिला = [illegible] हि = [illegible] भावाः = [illegible]
चेतः = [illegible] पुनर् = [illegible] यदि = [illegible] इदम् = [illegible]
उद्यतमपि = [illegible] अवैति = [illegible] नैव = [illegible] तद् = [illegible]
हा = [illegible] हतोऽस्मि = [illegible]

भवन्मयस्वात्मनिवासलब्ध- सम्पद्दुराम्याचितयुष्मदङ्घ्रिः
न भोजनाच्छादनमप्यजस्र- मपेक्षते यस्तमहं नमामि ॥४॥

भवन्मय = [illegible] स्वात्मनि = [illegible] निवास [illegible]
लब्ध = [illegible] सम्पद् = [illegible]
अर्चिते = [illegible] युष्मद् अङ्घ्रिः = [illegible]
न = [illegible] भोजन = [illegible] आच्छादन = [illegible]
अजस्रम् = [illegible] अपेक्षते = [illegible]
यः = [illegible] तम् = [illegible] अहं = [illegible]
नमामि = [illegible]

141/142

18.

सदा भवद्देहविनाशस्वस्थो- प्यन्तः परं दह्यत एष लोकः
तवेच्छया तत्कुरु मे यथाऽत्र त्वदर्चनानन्दमयो भवेयम् ॥५॥

सदा = ہمیشہ، भवद्देह = آپ کے جسم، विनाश = [illegible]

स्वस्थो = [illegible] अन्तः = لیکن اندر سے

दह्यत = جلتا ہے एषलोकः = یہ لوگ

तवेच्छया = [illegible] तत = [illegible] कुरु = [illegible]

मे = میرے لیے यथा = جیسے अत्र = یہاں त्वदर्चना = [illegible]

भवेयम् = ہوں

स्वरसोदितयुष्मदङ्घ्रिपद्म- द्वयपूजामृतपानमुक्तचित्तः ।
सकलार्थिचयेष्वहं भवेयं सुखसंस्पर्शनमात्रलोकयात्रः ॥६॥

स्वरसा = [illegible]
उदित = [illegible] युष्मद = [illegible] अङ्घ्रि = [illegible] पद्म = [illegible]

द्वय = [illegible] पूजा = [illegible] अमृत = [illegible]

पान = [illegible] मुक्त = [illegible] चितः = [illegible]

सकलार्थिचयेषु = [illegible] अहं = میں भवेयं = ہوں

सुखसंस्पर्श = [illegible] लोकयात्र = [illegible]
मात्र = [illegible]

सकलव्यवहारगोचरे स्फुटमन्तः स्फुरति त्वयि प्रभो।
उपयान्त्यपयान्ति चानिशम् मम वस्तूनि विभान्तु सर्वदा॥७

सकलव्यवहार = [illegible] गोचरे = [illegible] स्फुट = [illegible]

अन्तः = [illegible] स्फुरति = [illegible] त्वयि प्रभो [illegible]

उपयान्त्य = [illegible] अपयान्ति = [illegible] अनिशम् = [illegible]

मम = [illegible] वस्तूनि = [illegible] विभान्तु = [illegible] सर्वदा = [illegible]

[illegible]

सततमेव तवैव पुरोऽथवाऽ- प्यरहितो विचरेयमहं त्वया।
क्षणलवोप्यथ मा स भवेत स्म मे न विजये ननु यत्र भवन्मयः ॥८॥

सततमेव = [illegible] तवैव = [illegible] पुरे = [illegible]

अथवा पि = [illegible] अरहितो = [illegible] विचरेय = [illegible]

अहं = [illegible] त्वया = [illegible] ([illegible])

क्षणलव ऽपय = [illegible] मा = [illegible] स = [illegible]

मा -भवेत = [illegible] -स्म मे = [illegible] न = [illegible]

विजये = [illegible] ननु = [illegible] यत्र = [illegible]

भवन्मयः = [illegible] ([illegible])

[illegible]

143

18 भवदङ्गपरिस्रवत्सुशीता- मृतपूरैर्भरिते समन्ततोऽपि
भवदर्चनसम्पदेह भक्ता- स्तव संसारसरोऽन्तरे चरन्ति
॥९॥

भवत् = [illegible] अङ्ग = [illegible] परिस्रवत्
सुशीत = [illegible] अमृतपूरै = [illegible] भरिते = [illegible]
समन्ततोऽपि = [illegible] भवदर्चन = [illegible]
[illegible] सम्पदा = [illegible] इह = [illegible] भक्ता = [illegible]
तव [illegible] संसारसरोऽन्तर = [illegible] चरन्ति = [illegible]

महामन्त्रतरुच्छायाशीतले त्वन्महावने
निजात्मनि सदा नाथ वसेयं तव पूजकः ॥२०॥

महामन्त्र = [illegible] तरु = [illegible] छाया = [illegible]
शीतले = [illegible]
त्वम् = [illegible] महावने = [illegible]
निजात्मनि = [illegible] सदा = [illegible] नाथ = [illegible]
वसेयं = [illegible] तव पूजकः = [illegible]

18 147 प्रति वस्तु समस्त जीवतः प्रतिभासि प्रतिभामयो यथा
मम नाथ तथा पुरः प्रथां व्रज नेत्र त्रयधूलभित ः ॥ २१

[illegible] प्रति वस्तु = [illegible] समस्त जीवतः [illegible]

प्रतिभासि = [illegible] प्रतिभामया [illegible] यथा = [illegible]

मम = میرے नाथ = [illegible] तथा = [illegible] पुरः = [illegible]

प्रथां व्रज = [illegible] नेत्र त्रय = [illegible] धूल = [illegible]

धूभितः = [illegible]

अभिमान चरुपहारतो समता भक्ति भरेण कल्पितात्
परितोषगतः कदा भवा- न्मम सर्वत्र भवेदृदृशः पदम् ॥२२॥

अभिमान = [illegible] चरु = [illegible] उपहारतो = [illegible]

समता = [illegible] भक्ति भरेण = [illegible] कल्पितात्
([illegible]) [illegible] =

परितोषगतः = [illegible] कदा = کب भवान् = [illegible]

मम = میرے सर्वत्र = [illegible] भवेद् = [illegible]

दृशः पदम् = [illegible]

Begin

145

187

निवसन्परमामृताब्धिमध्ये
भवदंघ्रीविधिमात्रमग्नचित्तः ।
सकलं जनवृत्तमाचरेयं
रसयन्सर्वत एव किंचनापि ॥ २३ ॥

निवसन = [illegible] परम = [illegible] अमृत अब्धि = [illegible]

[illegible] मध्ये = [illegible] भवदंघ्री विधि [illegible]

मात्र = [illegible] मग्न चित्तः = مگن بنے ہوئے

सकलं = سارے जनवृत्तम् = [illegible]

आचरेयं = [illegible] रसयन् [illegible]

सर्वतः = [illegible] एव किंचनापि = کچھ بھی [illegible]

ते = [illegible] असमे = [illegible] नाम = [illegible] रूप = [illegible] ×

चेष्टा-आदि = [illegible] (147) हरते = [illegible]

हरः असि यस्मात [illegible]

145

14 भवदीयमिहास्तु वस्तुतत्त्वं विवरीतुं क इवात्र पात्रमर्थैं
इदमेव हि नामरूप चेष्टा- द्यसमन्ते हरते हरोऽसि यस्मात्
॥२४॥

[illegible] अस्तु = [illegible]

भवदीयम् = [illegible] इह = [illegible] वस्तुतत्त्वं = [illegible]

[illegible] विवरीतुं = [illegible]

क इव = [illegible] अत्र = [illegible] अर्थैं = [illegible]

पात्रम् [illegible] इदमेव = [illegible] हि = [illegible] नामरूप चेष्टाद्य = [illegible] ×

असमन्ते = [illegible] हरते = [illegible] हरोऽसि = [illegible]

प्रान्तये न सुखलिप्सुता मना- ग्भक्तिसम्भूतमदेषु ते प्रभो
146 मोक्षमार्गणाफलापि नार्थिना स्मर्यते हृदयहारिणः पुरः ॥२५॥

प्रान्तये = [illegible] न = सुखलिप्सुता = [illegible]

मनाग = [illegible] भक्तिसम्भूतमदेषु [illegible]

ते = [illegible] प्रभो = [illegible]

मोक्षमार्गणा = [illegible] फलापि = [illegible]

न = अर्थिना = [illegible] स्मर्यते [illegible]

हृदयहारिणः = [illegible] पुरः = [illegible]

146

18 जागरेतरदशाथवा परा याऽपि काचन मनागवस्थितेः
भक्तिभाजनजनस्य साऽखिला त्वत्सनाथमनसो महोत्सवः
॥२६॥

जागर = جاگرت इतर = دوسری दशा = [illegible] = या परा = [illegible]

याऽपि = جو بھی काचन = [illegible] मानाग = [illegible] अवस्थितेः = [illegible]

भक्तिभाजन = [illegible] सा = وہ अखिला = [illegible]
जनस्य
त्वत्सनाथ = [illegible] = [illegible] स = [illegible]
महोत्सवः = मनसो = [illegible] [illegible] = नाथ

शमनोऽक्षवलयस्य वृत्तयः स्सवित: शिथिलवृत्तयोऽपि ता
त्वामवाप्य दृढदीर्घसंविदो नाथ भक्तिधनसोष्मरा कथम्
॥२७॥

शमनो = [illegible] अक्षवलयस्य = [illegible] यस्य = [illegible]
वृत्तयः = [illegible] सवित = [illegible] शिथिल = [illegible]

वृत्तयोऽपिता = [illegible] त्वामवाप्य = [illegible]
दृढदीर्घ = [illegible] संविद = [illegible]
नाथ = [illegible] भक्तिधन [illegible]
सोष्मरां [illegible] कथं = [illegible]

147

18 न च विभिन्नमसृज्यत किञ्चिद- स्त्यथ सुखेतरदत्र न निर्मितम् ।
अथ च दुःखि च भेदि च सर्वथा- ऽप्यसमविस्मययाम नमोऽस्तु ते ॥१८॥

न च = [illegible] विभिन्नम = [illegible] असृज्यत = [illegible]
किञ्चिद [illegible] अस्ति = [illegible] अथ = [illegible] सुखेतरद = [illegible] अत्र = [illegible]
न निर्मितम = [illegible] अथ च = [illegible]
अथ च = [illegible] दुःखि = [illegible] भेदि च = [illegible]
सर्वथाऽप्य [illegible] असमा = [illegible]
विस्मय धाम = [illegible] नमोऽस्तु ते = [illegible]

स्वरनिषेधरवदामृतपूरणो- च्छलितधौतविकल्पमलस्य मे
दलितदुर्जयसंप्रायवैरिण -ः स्त्वदवलोकनमस्तु निरन्तरम् ॥१९॥

स्वर = [illegible] निषेध = [illegible] रवदा = [illegible]
अमृतपूरणो = [illegible] उच्छलित
धौत = [illegible] विकल्प मलस्य = [illegible]
[illegible] मे = [illegible] दलित = [illegible] दुर्जय = [illegible]
संप्राय वैरिणः [illegible]
त्वत अवलोकनम = [illegible] अस्तु = [illegible] निरन्तरम् [illegible]

148

स्फुटमाविश,मामथाविशेयं सततं नाथ भवन्तमस्मि यस्मात्
रभसेन वपुस्तवैव साक्षा - त्परमासक्तिगतः समन्वियेयम्
॥२०॥

स्फुटम = ظاہر، پرکٹ آ وِش = [illegible] माम = مجھ میں
अथ = [illegible] आविशेय = [illegible] - अस्मि सततं = ہمیشہ नाथ
भवन्तम = آپ کو अस्मि = میں यस्मात् = [illegible]
रभसेन = [illegible] वपु = [illegible] तव = تیرا
साक्षात = [illegible] परम = [illegible] प्रसक्ति = نزدیک
गत = [illegible] समन्वियेयम् = [illegible]

त्वयि न स्तुतिशक्तिरस्ति कस्या प्यथवाऽस्त्यैव यतोऽति सुन्दरोऽसि
सततं पुनरर्थितं ममैत - द्यदविश्रान्ति विलोकयेयमीशम्
॥२१॥

त्वयि = تو میں न = نہیں स्तुति शक्ति = [illegible]
अस्ति = ہے कस्याप्य = [illegible] अथवा = [illegible]
अस्त्येव = [illegible] यता = [illegible] अति सुन्दरो असि = [illegible]
सततं = [illegible] पुनर = پھر ममअर्थितं = [illegible] 1986
एतत = [illegible] यद = [illegible] अविश्रान्ति = [illegible] विलोकये = [illegible]
अमी ईशम = [illegible]

149 19

प्रार्थनाभूमिकातीत विचित्रफलदायकः ।
जयत्यपूर्ववृत्तान्तः शिवः सङ्कल्पपादपः ॥१॥

प्रार्थना = [illegible] भूमिका = [illegible] अतीत [illegible]

विचित्रफल = [illegible]

दायकः

जयत्य = [illegible] अपूर्व = [illegible] वृत्तान्तः = [illegible]

शिवः = [illegible] सङ्कल्प = [illegible]

पादपः

सत् कल्प पादपः

[illegible]

149 सर्ववस्तुनिचैकनिधानात्
त्वं स्वात्मनस्त्वदखिलं किल लभ्यम्।
अस्य मे पुनरसौ निज आत्मा
न त्वमेव घटसे परमास्ताम् ॥२॥

सर्व = سارا   वस्तु = چیزوں   निचय = [illegible]   एक = ایک

निधानात् = خزانہ ہے — سب چیزوں کا ایک خزانہ ہیں

स्व आत्मना = [illegible]   त्वत् = تم سے   अखिलं = سارا

किल = [illegible]   लभ्यम् = ملتا ہے — حاصل ہو سکتا ہے

(تم سب کچھ ... سب چیزوں کا خزانہ ہے)

अस्य मे = اس کے   पुनर् (पुनः) = لیکن → किंतु   असौ = یہ

निज आत्मा = اپنا آتما   न = نہ   त्वम् एव = تم ہی

घटसे = ملتے ہو   परम् = [illegible]

आस्ताम् = رہے

(اس سے آگے ... رہے)

परम् आस्ताम् = [illegible]

149

ज्ञानकर्ममय चिद्वपुरात्मा
सर्वथैष परमेश्वर एव।
स्याद्वपुस्तु निखिलेषु पदार्थे- اگر اس کی بات نہ ہوتی
ष्वेषु नाम न भवेत् किमुतान्यत् ॥३॥

ज्ञान कर्म मय = گیان اور کرم سے بنا چिद्वपु = چت روپ آत्मा = آتما
सर्वथैष = سب طرح سے یہ परमेश्वर एव = پرمیشور ہی (ہیں)
स्याद् = ہو वपु = روپ तु = تو निखिलेषु = سب پدارتھوں میں पदार्थेष्व-
एषः = یہ नाम = نام न = نہ भवेत् = ہوتا
किमुता अन्यत = اس کا اور

तु = تو एषु = ان پدارتھوں میں नाम = ستا کا
न भवेत् = نہ ہوتا उत किम् = تو کیا بات ہے अन्यत् = اور باقی کا

ان سب پدارتھوں میں ستا کا نام ہی نہ ہوتا اگر اس کی بات نہ ہوتی -

155 विषमार्तिमुषाऽनेन फलेन त्वदृग्गात्मना।
प्रविलीय यथा नाथ ममास्तु त्वन्मयी गति: ॥४॥

विषम = [illegible] - [illegible] ([illegible])   आर्ति = دکھ   मुषा = [illegible] अनेन = اس
~~प्रारम्भ~~ =   ~~प्रमुषाऽनेन~~

फलेन = پھل سے   त्वद् = آپ کی   दृगात्मना
[illegible] [illegible] =

प्रविलीय = [illegible]   यथा = جیسے - [illegible]
नाथ = مالک ہے   मम = میری   अस्तु = ہو - [illegible]
त्वत मयी गति: = [illegible] - [illegible]

150

भवदमल चरण चिन्तारत्नलता -
ऽलङ्कृता कदा सिद्धिः ।
सिद्धजन,मान,सानां विस्मयजननी
घटेत मम भवतः ॥५॥

भवद = آپ کے   अमल = پاک   चरण = قدم

चिन्तारत्न = چنتامنی [illegible]   लता = اس کی بیل

अलङ्कृता = آراستہ کی ہوئی   कदा = کب   सिद्धिः = [illegible]

सिद्धजनमानसानां = [illegible]

विस्मयजननी = آشچریہ کو پیدا کرنے والی ([illegible])

घटेत = [illegible] (کب)   मम = میرے   भवतः = تمہاری

[illegible] — ([illegible])

150/

कर्हि नाथ विमलं मुखबिम्बं
तावकं समवलोकयितास्मि ।
यत्स्रवत्यमृत पूरमपूर्वं
नि यो निमज्जयति विश्वमशेषम ॥६॥

कर्हि = کب नाथ = اے سوامی विमलं = نرمل
मुखबिम्बं = مکھ بمب तावकं = [illegible]
سا کھشیات کار کروں گا ← समवलोकयिता = اچھی طرح دیکھنے والا ہوں گا अस्मि
यत् = جو کہ स्रवत्य = برساتا ہے / بہاتا ہے अमृत पूरम् = امرت کا پرواہ (دھارا)
अपूर्वं = انوکھا ہے / انوکھی यो = جو निमज्जयति = ڈبو دیتی ہے / ڈبوتا ہے
विश्वम अशेषम् = تمام دنیا کو
جس امرت پرواہ سمندر میں
(یعنی آنند میں سارا دنیا کو ڈبا دیتا ہے)

151

ध्यातमात्रमुदितं, तव रूपं
कर्हि नाथ परमामृतपूरैः
पूरयेत्त्वदविभेद विमोक्षा -
ख्यातिदूरविवराणि सदा मे ॥ ८॥

ध्यातमात्र = صرف دھیان کرتے ہی (دھیان کرتے ہی) - उदिते = ظاہر ہوا
तव रूपं = تمہارا روپ (جس میں تمہارا [illegible]) कर्हि = کب
नाथ = اے [illegible] (اے سوامی رب) [illegible] परमामृत पूरैः = [illegible]
[illegible]
पूरयेत् = بھر دے گا (پورا کرے گا) त्वद् विभेद = [illegible]
विमोक्षा (विश्व) = [illegible]
प्रख्याति = [illegible] - दूर = دور - [illegible] = ।
विवराणि = وہ چھید सदा = ہمیشہ मे = میرے

ان چھیدوں - رخنوں کو - یعنی ادویہ آنند کو چھپا رکھنے والی سنسار کی اچھاؤں کو -

157

त्वदीयानुत्तररसासङ्गसन्त्यक्तचापलम् ।
नाद्यापि मे मनो नाथ कर्हि स्यादस्तु शीघ्रतः ॥८॥

त्वदीया = تمہارا अनुत्तर = لاثانی رسا = رس

आसङ्ग = لگاؤ سن = [illegible]

त्यक्त = چھوڑ دی चापलम = چلبلا پن

न = نہ अद्यापि = ابھی تک मे = میرا मनः = من

नाथ = ہے سوامی कर्हि = کب स्यात् = ہوگا

स्यात् = ہو سکتا (کب) शीघ्रतः = جلدی

अपस्तु = ہوتا

[illegible]

~~...ہم کو ...~~

سارے ہمیشہ دوسرے دن ہم پہ جو دکھ میرے پاس نہ آئیں۔ لیکن تم کو پا کر آئے ہیں۔

151 मा शुष्ककटुकान्येव परं सर्वाणि सर्वदा ।
तवोपहृत्य लब्धानि द्वन्द्वान्यभ्यापतन्तु मे ॥१॥

मा = ایسا نہ ہو — شुष्क = خشک — कटुकान्य = کڑوے

इव = ہی — पर = دوسرے زیادہ — सर्वाणि = سب، تمام

सर्वदा = ہمیشہ (دن رات) — तव उप = تیرے پاس آ کر

तव उपहृत्य → تیرے پاس آ کر

लब्धानि = پائے ہوئے — द्वन्द्व = جوڑے (سکھ دکھ)

अभ्यापतत = ... پاس میرے پاس آئیں [... ...]

अपि = بھی

अभ्यापतन्तु = آئیں — मे = میرے پاس

ایسا نہ ہو کہ یہ خشک تلخ چیزیں ہمیشہ دوسرے میرے پاس آئیں۔ لیکن تم کو پا کر جو آئے ہیں کوئی ڈر نہیں۔

Repulsive [illegible] [illegible]

152 नाथ साम्मुख्यमायान्तु विशुद्धास्तव रश्मयः।
यावत्काय,मनस्,ताप,तमोभिः परिलुप्यताम॥१०॥

नाथ = اے مالک साम्मुख्यम = کے سامنے - سامنا

आयान्तु = آئیں विशुद्धा = نرمل तव

तव रश्मयः: تیری شعاعیں - کرنیں تیرے نور کی =

यावद् काय = جب تک جسم मन = من ताप = تاپ دکھ

तमोभिः = اندھیرے سے ان سے परिलुप्यताम

परि = پوری طرح - مٹ جائیں - دور ہو جائیں =

152 देव प्रसीद यावन्मे त्वन्मार्गपरिपन्थिकाः ।
परमार्थमुषो वपुष्या भवेयुर्गुणतस्कराः ॥ १२ ॥

देव = اے دیو (اے پرماتما پربھو) प्रसीद = پرسن ہو (مجھ پر) यावद् = جب تک

मे = میرے त्वत्मार्ग = تمہارے راستے کو (پرمارتھ) परिपन्थिकाः = جو راستے کے ڈاکو ہیں

परमार्थमुषो = پرمارتھ کو چھیننے والے (چھیننے والے) वपुष्या = دہ دشمن (جسم)
رکنے والے ہیں - جیت لینا کو

भवेयु = بنیں (ہو جائیں) گن गुणतस्कराः =
گنوں - خوبیوں - نیکیوں چور -

جب تک یہ میرے دشمن نہ ہو جائیں تب تک آپ مجھ پر پرسن رہو -

یہ شریر کے اندر گن ڈاکو ہیں جو مجھے پرمارتھ راہ پر چلنے سے روکتے ہیں - اور میرا پرمارتھ دھن
چھین لیتے ہیں - پھر اگر تم پرسن ہو جاؤ گے تو یہ میرے دشمن ہو جائیں گے اور میرا کلیش دور ہو جائے گا -

152 त्वद्भक्ति, सुधासारे मीन सम, पूर्यतां ममाप्लु विभो ।
यावदिमास्तुल्यन्ते निःशेषा, सारवासना:, प्लुत्वा ॥ १२ ॥

यावत् इमा उल्यन्ते

त्वद्भक्ति = [illegible] सुधासारे = [illegible]

[illegible] मानिसम = [illegible] पूयता = [illegible]

मम = میرے पाप्लु = [illegible] विभो [illegible]

[illegible] यावद् = جب تک यमा = [illegible] तुल्यन्ते [illegible]

निःशेषा = سب [illegible]

असार वासना: = [illegible] प्लुत्वा = [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

152/153 मोक्षदप्रायायां भक्ति-
स्त्वयि कुत इव मर्त्यधर्मिणोऽपि न सा।
राजति ततोऽनुरूपा-
मारोपय सिद्धिभूमिकाम् प्रजमाम् ॥ १३ ॥

मोक्षदप्रायायां = [illegible] भक्ति = [illegible]

त्वयि = [illegible] कुत इव = [illegible]

मर्त्यधर्मिणः = [illegible] न = [illegible] सा = [illegible]

राजति = [illegible] ततः = [illegible] अनुरूपाम् = [illegible]

आरोपय = [illegible] ([illegible]) = सिद्धिभूमिका = [illegible]

प्रजमाम् = [illegible]

माम् = [illegible]

[illegible]

153 सिद्धिलव लाभलुब्धं
मामवलेपेन मा विभो संस्थाः ।
क्षामस्त्वद्भक्तिमुखे
प्रोल्लसदणिमादिपक्षतो मोक्षः ॥१४॥

सिद्धिलव = سدھی کے ذرہ کو [illegible] लाभलुब्धं = اس کا لوبھ -

लुब्धं = اس کی طمع کرتے

= اور اس کا لوبھ کرتے

माम = مجھے अवलेपेन = اس غرور سے

मा = مت विभो = اے مولا संस्थाः = ٹھہراؤ (مجھے تکبر سے نہیں [illegible])

क्षामा = سوکھا ہوا

त्वद्भक्तिमुखे = تمہاری بھکتی کے منہ میں

मुखे اس پروانے

प्रोल्लसद् = اس میں چمکتی ہوئی

अणिमादि = انیما وغیرہ سدھی पक्षतो = اس کی طرف سے -

मोक्षः = ~~[illegible]~~

~~([illegible]) تمہاری بھکتی [illegible]~~ =

153 दासस्य मे प्रसीदतु
भगवानेतावदेव ननु याचे ।
दाता त्रिभुवननाथो
यस्य न तन्मादृशां दृशो विषयः ॥१५॥

दासस्य = داس کا मे = میرے प्रसीदतु = [illegible]

भगवान = بھگوان एतावदेव = اتنا ہی ननु = [illegible]

याचे = مانگتا ہوں दाता = داتا

त्रिभुवननाथो = تربھون ناتھ ([illegible])

यस्य = جس کا न = نہ तत् = وہ मा: = [illegible] दृशो विषयः =

[illegible]

मादृशां = [illegible] दृशः विषयः = [illegible]

न = نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

154

त्वद्वपुः स्मृतिसुधारसपूरे।
मानसे तव पदाम्बुजयुग्मम्।
मामके विकसदस्तु सदैव
प्रस्रवन्मधु किमप्यतिलोकम्॥ २६॥

त्वद्वपुः = تمہارا شریر स्मृतिसुधा रस पूर्णा = [illegible]

मानसे = من میں तव = تمہارا पदाम्बुजयुग्मम् = چرن روپی کنول جوڑہ

मामके = میرے (من میں) [illegible]

विकसद = کھلا ہوا सदैव = ہمیشہ प्रस्तु

मधु = آنند प्रस्रवत् = [illegible]

किमप्य = کوئی [illegible] प्रातिलोकम् = [illegible]

[illegible] 3. तथा

15 अस्तु मे प्रभुरसौऽक्ष जनकोऽथ
त्र्यम्बकोऽथ जननी च भवानी।
न द्वितीय इह कोऽपि ममास्ती-
त्येव निर्वृततमो विचरेयम् ॥२८॥

अस्तु = ہو मे = میرے प्रभु = مالک - [illegible]

असौ = یہ जनक: = باپ अथ = اور

[illegible] ← त्र्यम्बको = [illegible] अथ = اور जननी = ماں

भवानी = [illegible] न = نہ द्वितीय = دوسرا کوئی

[illegible] ← इह कोऽपि = [illegible] मम न अस्ति = [illegible] मम = میرا

इत्येव = [illegible] निर्वृततमो = [illegible]

विचरेयम् = [illegible]

155/20

ॐ नाथ त्रिभुवन नाथं
भूतिसितं त्रिनयनं त्रिशूलधरम् ।
उपवीतीकृत भोगिन-
मिन्दुकलाशेखरं वन्दे ॥१॥

नाथ = سوامی
त्रिभुवन नाथं = تینوں بھونوں کا سوامی ہے

भूति = وبھوتی [illegible] ← بھسم، بھبھوت
सित = [illegible] (گورے رنگ والا) - گورے رنگ والے

त्रिनयनं = تین نیتروں والا [illegible]
त्रिशूलधरम् = ترشول دھاری کا ہے - گنگا دھر ہے

उपवीतीकृत = جنیو بنا ہوا ہے سر پہ لگے [illegible] → جس کے جنیو سب سر پر [illegible] کیا ہے (اوڑھے ہوئے)

भोगिनम् = سانپ [illegible] (سرپ [illegible] ہوئے) [illegible]

इन्दुकला = چندر کلا کو (ہو شیر سنگھی) [illegible]

ईश्वरं = جگا مالک ہے [illegible] ↘ ہاتھ پر [illegible] والے

वन्दे = ایسے شیو کی میں نمسکار کرتا ہوں - پرنام کرتا ہوں -

155/20

नौमि निजतनुविनिस्सरदंशुक-
परिवेषधवलपरिधानम् ।
विलसत्कपालमाला-
कल्पितनृत्तोत्सवकल्पम् ॥२॥

नौमि = نمسکار کرتا ہوں ← اس کو میں پرنام کرتا ہوں۔   निजतनु = اپنے جسم سے (جو اپنے جسم سے)   [illegible]

اس کی विनिस्सरद = نکلنے والی (جو نکلنے والے)   अंशुक = کرن۔ کرنوں کا پریویش

اس धवल = سفید   परिवेष = گھیرا۔ قمیص

परिधानं = [illegible]

विलसत = [illegible]   कपालमाला = کپال مالا

← [illegible] کرتا ہوں

[illegible]

اس کی कल्पित = بنایا ہوا   नृत्त = ناچ   उत्सव = اُتسو

← प्राकल्पम् = [illegible]

[بار بار کر]

[illegible]

[illegible] کرتا ہوں۔

156/20

वन्दे तान् दैवतं येषां
हरेश्चेष्टा हरोचिता ।
हरैकप्रवणाः प्राणाः
सदा सौभाग्यसद्मनाम् ॥ २ ॥

(میں) वन्दे = نمسکار کرتا ہوں (پرنام کرتا ہوں) ताम् = ان (لوگوں) کو दैवतं = دیوتا جانکر (دیوتا کو)

येषां = جن کی / جن لوگوں کی हरेः = (جو) ہری کے

चेष्टा = ان کی چیشٹائیں هरोचिता = اسی ہری کے لئے ہیں (ہری کی ہی چیشٹا ہیں) ← ہری ہی کی چیشٹا ہے

(وہ لوگ ہری کی کرپا سے سادہ رہتے ہیں)

हरैक = ایک ہری پر ہی لگے (ہری کو ہی سب جانتے) ہمیشہ اسی سمادھی میں سب ہی لگے ہیں

प्रवणाः प्राणाः = کون جیسے پران - ایک زندگانی ہی ہے

सदा = ہمیشہ सौभाग्य सद्मनाम् (سوبھاگیہ شالی / [illegible])

لوگوں سوبھاگیہ کو سوبھاگیہ میں وہ سب - اور کی

158/20

क्रीडितं तव महेश्वरतायाः
पृष्ठतोऽन्यादिदमेव यथैतत् ।
इष्टमात्रघटितेष्ववदाने-
ष्वात्मना परमुपायमुपैमि ॥४॥

क्रीडितं = [illegible]   तव = آپ کی

महेश्वरताया = [illegible]   पृष्ठतः एव = [illegible]

= [illegible]   यथा एतत्

अन्यथा = [illegible]   इदम् एव = [illegible]   यथैतत् = [illegible]

इष्टमात्र = [illegible]

घटितेष्व = [illegible]   प्रवदाने = [illegible]

आत्मना = (اپنے سروپ سے)   परम = [illegible]

उपाय उपैमि = [illegible]   [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

15/20.

त्वद्वास्मि विश्ववन्द्योऽस्मि-
न्नियति क्रीडने सति ।
तव नाथ कियान् भूया-
नानन्दरस सम्भवः ॥ ५ ॥

اتنی = इयति

سنسار جگت سے پوجے جانے یوگیہ

त्वद्वास्मि = میں تمہارے بس میں ہوں विश्ववन्द्ये = ~~جگت بندی~~ کو / جو سنسار کی ہے

ऽस्मि = ~~ہوں~~ ہے ~~सति = ہے~~ ऽस्मि = ہے

~~नियति~~ इयति = ~~[illegible]~~ اتنی क्रीडने सति = ~~کریڑا کرنے سے~~ کریڑا ہے

तव = ~~تمہارا~~ تیرا नाथ = اے ناتھ

कियान् = ~~کتنا~~ کتنی भूयान् = بہت بڑی (ہوگی)

आनन्दरस सम्भवः = آنند رس کا بھی تو پھل ملتا ہے۔
(आनन्दरस = آنند رس کا; सम्भवः = اتپتی)

تو آپ کے آنند رس کی اتپتی کتنی بڑی ہوگی؟

151/20.

कथं स सुभगो मा भू-
द्यो गौर्या वल्लभो हरः ।
हरोऽपि मा भूदथ किं
गौर्याः परमवल्लभः ॥६॥

कथं = کیوں ۔ کیسے   सः = وہ   सुभगो = سندر ([illegible])

क मा भूत = ~~نہ~~ نہ [illegible] ~~[illegible]~~ [illegible]   यः = جو.

गौर्या वल्लभो = گوری کا پیارا   हरः = ہر مہادیو

हरोऽपि = ہر بھی   मा भूद = ~~نہ ہو~~ یعنی اپنے کیوں نہ ہو   अथ = اور

गौर्याः = اس گوری کے لئے کا جو پیارا ہے ۔   परमवल्लभः = بہت پیارا کیوں نہ ہو ۔

(کیا وہ کچھ نہ ہوگا ۔ ایسا کہا)

جو مہادیو گوری کا پیارا ہے ۔ وہ کیوں سندر نہ ہو ۔ اور وہ شنکر بھی گوری کا ایسا پیارا کیوں نہ ہو ۔

15/20

ध्यानामृतमयं यस्य
स्वात्ममूलमनन्तप्रवरम् ।
संविल्लतास्तथारूपा-
स्तस्य कस्यापि सत्तरोः ॥७॥

ध्यानामृत = دھیان روپی امرت سے پوری ہوئی ہو
मयं

ध्यानामृतमयं = امرت سے پوری ہوئی

यस्य = جس کی / جس بھگتی

स्वात्ममूलम् = سوآتم کی مول (یعنی آتما کی جڑ) یعنی ہم جانا

अनन्तप्रवरम् = جو نہ ناش ہو = اور نافلی ہو

सविल्लता = سموت لتا (ودھی گیان روپی شاخائیں)

तथा = ویسی

रूपा = روپ سموت ویسی ہی دھیان امرت سے

तस्य = بھگتی روپی

कस्यापि = [illegible] = الوکِک - کسی اس

सत्तरोः = [illegible] - بھگتی روپی اُتم پیڑھی کی
सत्-तरो -

جس بھگت روپی لوہم بیڑھی اپنی آتما کا جڑ اسی دھیان روپی امرت سے پوری ہوئی اور اونافلی ہو
اُس الوکِک بھگت روپی بیڑھی کی سموت لتا (ودھی گیان روپی شاخائیں بھی) ویسی ہی دھیان
امرت سے اور پوری ہوئی ہوتی ہیں۔

158/20.

भक्तिकण्डूसमुल्लासा -
वसरे परमेश्वरः ।
मह्रानिकषपाषाणा -
स्थूणा पूजैव जायते ॥८॥

भक्ति ? [illegible] कण्डू = کھجلی [illegible] समुल्लासावसरे = [illegible]

परमेश्वरः [illegible] ? मह्रा = [illegible] निकषपाषाणा = کسوٹی

स्थूणा = [illegible] ? पूजा एव [illegible] पूजैव = [illegible] ?

जायते = [illegible]

[illegible]

15/20

सदा सृष्टिविनोदाय
सदा स्थिति सुखासिने । — جو بیٹھا ہے ۔
सदा त्रिभुवनाधार-
तृप्ताय स्वामिने नमः ॥६॥

جو ہر وقت سرشٹی بنانے میں لگا رہتا ہے ۔

सदा = نت (3.) सृष्टिविनोदाय = جو سرشٹی کا ونود سوشت ہے

सदा = نت स्थिति (رکھنا قائم ہے) सुखा = جو ستھتی کا سکھ رکھتا ہے

सदा = نت ۔ त्रिभुवनाधार सिने = جو تینوں لوکوں کا آدھار ہے

स्वामिने नमः = جو مالک ہے اس کو نمسکار ۔ तृप्ताय ہے → ترپت بنا رہتا ہے ۔

158/20.

न क्वापि गत्वा क्षित्वाऽपि
न किंचिदिममेव ये
भवं त्वद्धाम पश्यन्ति
भव्यास्तेभ्यो नमो नमः ॥१०॥

न = نہ क्वापि = کہیں بھی خاص गत्वा = جا کر بھی

क्षित्वापि = مجبور کر کے تیاگ کر کے नकिंचिद् = نہ کچھ - کسی کرم کو

इमम् एव = اسی - ये = جو भवं = ~~سنسار کو~~ آپ کا دھام

भव्यं त्वद्धाम = تمہارا دھام ہی पश्यन्ति = دیکھتے ہیں

وہ भव्या = तेभ्यः नमो नमः = ان کو نمسکار ہو

بھاگیہ شالی - بھگت ہیں

ایسے سوامی جو بھگتی میں کسی استھان کو نہ جا کر بھی یا کسی کرم کو نہ تیاگ کر ہی اسی سنسار کو ہی
آپ کا دھام سمجھتے ہیں - ان کو بار بار میرا نمسکار ہے +

159/20

भक्तिलक्ष्मी समृद्धानां
किमन्यदुपयाचितम् ।
एतया वा दरिद्राणां
किमन्यदुपयाचितम् ॥ १२ ॥

یعنی اور کو اور کسی چیز کی ضرورت نہیں رہتی -

भक्तिलक्ष्मी = بھگتی لکشمی ، समृद्धानां = سمپدا سے یکت لوگوں

किमन्यद् = کیا اور کسی چیز کی ، उपाचितम् = مانگتے ہیں

एतया = اس بھگتی ، वा = یا ، दरिद्राणां = غریب لوگوں

اور کیا کچھ ، اس بھگتی سے بڑھ کر

किम् = کیا ، अन्यत् = اور ، उपयाचितम् = مانگتے ہیں

اور کیا مانگنے کو ہوتا ہے -

یعنی وہ اسی بھگتی کو مانگتے ہیں

526

159/20

दुखान्यपि सुखायन्ते
।विषमप्यमृतायते।
मोक्षायते च संसारो
यत्र मार्गः स शाङ्करः ॥२२॥

جہاں دکھ سکھ میں بدل جاتا ہے

दुखान्यपि = جہاں دکھ بھی सुखायन्ते = سکھ جیسے محسوس ہوتے ہیں / لگتے ہیں

विषमप्य = زہر بھی अमृतायते = امرت بن جاتا ہے

मोक्षायतेच = موکش سंसारो = سنسار / جہاں سنسار موکش بن جاتا ہے

जहां ← यत्रमार्गः = جہاں مارگ میں स शङ्करः = وہ شنکر کا مارگ ہے

ایسا ہی مارگ شنکر کا مارگ ہے —

159/20. मूले मध्येऽवसाने च
नास्ति दुःखं भवज्जुषां ।
तथाऽपि वयमीशान
सीदामः कथमुच्यताम् ॥ २३ ॥

मूले = شروع پر / مول پر / جڑ میں   मध्ये = درمیان میں / درمیان / بیچ میں   अवसाने च = اور انت پر

= حال و شکستگی ہو ([illegible])

न अस्ति = نہیں   दुःखं = دکھ (درد و غم)

भवत् जुषां = جو سنسار میں - سنسار کے [illegible] رہنے والوں

तथाऽपि = تو بھی   वयम् = ہم   ईशान = اے پربھو

सीदाम = [illegible] دکھی ہوتے ہیں   कथम् = کیوں - یہ کیا بات ہے

(इति) उच्यताम् = کہئے

160/20

ज्ञानयोगादिनाऽन्येषा-
मप्यपेक्षितुमर्हति ।
प्रकाशः स्वैरिणामेन
भवान्भक्तिमतो प्रभो ॥ २४ ॥

ज्ञानयोगादिना = گیان یوگ آدی (کریا دوسرے اپائے)
اپائے سے

अन्येषाम = کچھ دوسروں کے
अपि = بھی

अपेक्षितुम = اپیکشا (کرنے)
اس کو بلند ہوئے ہو ۔ وقت ۔ ان کو گیان یوگ آدی کریاؤں کی ضرورت ہوتی ہے ۔

अर्हति = سے رہتے ہیں

گر

प्रकाशः = پرکاش

स्वैरिणाम = آزاد روش ← سمادھی میں تیار ہو
ضبط کو اپنا سوبھا ۔ ضرورت نہیں ۔ اس کا مالک ۔

भवान् = آپ ۔ تم
भक्तिमता = سمادھی میں بھگتی بلند

प्रभो = اے پربھو
(= ان میں تم ذاتی پرکاش ہو)

دوسروں میں اپنا پرکاش رکھتے ہو ۔

१६०/२०

भक्तानां नीतयो नाप्य-
स्त्याह्वयाने स्वात्मनस्तव । [illegible]
तथाप्यास्ति प्रिवेत्येत-
त्किमप्येषां नाहिमुखे ॥ १५ ॥

آپ کے سماوی بھگتوں کو — भक्तानां = ان بھگتوں کو न = نہ प्रतीयो = کوئی [illegible]

न ह्यपि = اور نہ ہی स्या = [illegible] स्यात

आह्वयाने = دعوت بلانے کی ← نہ وہ دعوت دینے کی حاجت ہی ہوتی ہے

آپ کو — نہ تمہارے دعوت دینے کی حاجت ہی ہوتی ہے

प्रिये स्वात्मन तव = [illegible]

तव = ~~تمہ~~ تم (وہ اپنا ہی سروپ) [illegible]

तथापि = تو بھی प्रियतु = سوامی

अस्ति = ہوتا ہے

इत्येतत = یہی किम = کچھ [illegible] (شوبھا [illegible])

एषां = ان کا (بھگتوں کو) नाहिमुखे = جب وہ [illegible]

— جب وہ دھیان میں آتے ہیں تو یہ خوشی ہی ان کے مکھ میں [illegible]

160/20

सर्वाभासावभासो यो
विमर्शावलितोऽपि सन् । → अस्खलम्
अहमेतादिति स्तौमि
तां क्रियाशक्तिमीशते ॥ २६ ॥

सर्वाभास - [illegible]
अवभासो यो - [illegible]
विमर्श : [illegible]
वलितोऽपि = [illegible]

सन् = [illegible]
अहम् इतत् इति - [illegible]

स्तौमि = [illegible]
ईशते [illegible]
क्रियाशक्तिम् [illegible]
तां ते = [illegible]

स्तौमि = [illegible]

16/20

वर्तन्ते जन्तवोऽशेषा
अपि ब्रह्मेन्द्रविष्णवः
ग्रस्यमानास्ततो वन्दे
देव ! विश्वं भवन्मयम् ॥ १८ ॥

[illegible] ← वर्तन्ते [illegible] जन्तु = جیو अशेष = سارے

अपि ब्रह्मेन्द्र = برہما، اِندر اور [illegible] अपि = بھی
विष्णवः : وشنو بھی

ग्रस्यमाना ~~[illegible]~~ ہمیشہ اپنے اپنے دشمنوں کا آہار [illegible] ततो ततः = اسی لیے

वन्दे = ~~[illegible]~~ (میں) پرنام کرتا ہوں देव = اے پربھو

विश्वं भवतमयम् = [illegible] آپ سے بنی ہوئی ہے

اس لیے میں اس شکتی کو پرنام کرتا ہوں۔

16/20.

सतो विनाशसम्बन्धा-
-न्मत्परे निखिलं मृषा ।
एवमेवोद्यते नाथ
त्वया संहारलीलया ॥ २८ ॥

ناش ہونے والا

سنسار میں ہونے والے سبھی پدارتھوں کا جیون کا ← सतः = استھیر ہیں - ست سے विनाशसम्बन्धात् = ناش سے سمبندھ ہے

मतपरे = تیرے سے پار - میرے سوا - निखिलं = سارا मृषा = جھوٹا

(تیرے سے پرے جو ہے وہ اسَت ہے)

لیکن یہ سب تجھ سے ہی ہوا

آپ یہی سمجھا دیتے ہیں ←

ثابت ہوتا ہے

एवमेव = ایسے ہی ~~बोधते~~ उद्यते = سمجھاتے ہیں नाथ = ہے سوامی

त्वया = تمہارا संहारलीलया = سمہار لیلا سے

ہے سوامی سمہار کی لیلا سے آپ یہی اس بات کو سمجھاتے ہیں۔ کہ ہونے والے سب پدارتھوں کا ناش ہونے کا دن کہہ دیتے ہیں جو کچھ بھی ہے وہ اسَت اور جھوٹا ہے۔

162/20

ध्यातमात्रमुपतिष्ठत एव
त्वद्वपुर्वरद भक्तिघनानाम्
अप्यचिन्त्यमखिलाद्भुतचिन्ता-
कीतातां प्राति, च, ते विजयन्ते ॥१९॥

وھیان میں نہ آنے والی اور ... ←
سر آسر ... کا ... / ... / سوتے ہیں -

اُن بھگتی والوں کو - ध्यातं मात्रम् (وھیان کرتے ہی) صرف دھیان ...

اور بھی

उपतिष्ठत एव = نزدیک کھڑے ہوتے ہو
نزدیک کھڑے ہو -

त्वद् = آپ کا
~~अपूर्व~~ = ~~... ...~~
वपु = سروپ
वरद = ور دینا
प्रद = ...
भक्तिघनानाम् = بھگتی سے ... کو ... سوسوں کو
प्राप्य = ...
अचिन्त्यम = وھیان میں نہ آنے والا
~~अचिन्त्य मे~~

अखिल = سارا (وھیان ...)
अद्भुतचिन्ता = آسر ... (کارن)

कीतातां प्रति च = ~~... ...~~ اُن ... ... - رہتے ہیں -
ते विजयन्ते = ~~...~~ وہی ... سوست ... - ہر ... ہوتے ہیں - (...)

وہی ہیں سارے جو آسر ... وھیان کرتا ہے ... اس میں وہی بھگتی ... ہوتے ہیں

162/20

तावक भक्तिरसासव-
सेकादिव सुखित मम मण्डल स्फुरितैः
नृत्यति वीरजनो निशि
वेतालकुलैः कृतोत्साहः ॥२०॥

तावक = تیرا تمہارا   भक्तिरस = بھگتی رس   आसव = شراب (مادک)

सेकाद् इव (مانو) = اس سینچنے سے   सुखित = سکھی ہوئی - آنندیت

بھکتوں کا ← मम मण्डल = میرا منڈل (group) - یاش سموہ
یاش سموہ ٹولی

स्फुरित = ظاہر ہوئے - پرکٹ ہوئے   नृत्यति = ناچتا ہے - ناچ اٹھتے ہیں

ستار بھگتی ایسے لوگ - वीरजनो = ویر جن - بھگتی والے   निशि = رات میں - آدھی رات میں

ٹولی ← वेतालकुलैः = ویتال کے پیر - ویتال دل سموہ   कृतोत्साहः = جوش و ہمت کے ساتھ - کئے ہوئے جوش سے

جوش میں آکر

آدھی رات میں
ناچ اٹھتے ہیں

[illegible Urdu marginal note, 5 lines] ١٨٩

163/20

प्रारब्धा भवदभिनति -
रमुना येनाङ्केन मम प्राम्भो।
तेनाषयेन्तमिमं काले
इदमखिलमेव भविषीष्ठ॥२२॥

प्रारब्धा = [illegible] भवद = [illegible] - [illegible]

अभिनति = [illegible] अमुना = [illegible]

येन = جس अङ्केन = [illegible] मम = [illegible]

प्राम्भो = [illegible]

[illegible Urdu note]

तेनस्व = [illegible] अषयेन्तम = [illegible]

काले = [illegible]

~~इममखलो~~ [illegible] इदम = [illegible]

इमम अखिल ~~मेव~~ अपयन्ते = [illegible] ॥ [illegible]

भविषीष्ठ = [illegible] ([illegible])

[illegible]

[illegible]